سچائی کا نقیب حقائق کا ترجمان

روزنامہ ندائے وقت پٹنہ

Daily NADA-E-WAQT Patna

RNI Regn. No. BIHURD/2017/72577

दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

PATNA, Vol. No. 09, Issues No. 186 SATURDAY 12.07.2025, Rs.2.00 Page -8

پٹنہ، جلد-۹، شمارہ نمبر-۱۸۶، ۱۲؍جولائی ۲۰۲۵ء بروز سنیچر مطابق ۱۶؍محرام الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت 2.00 روپیہ

نتیش کی قیادت میں تمام طبقات کو بااختیار بنانے کا کام جاری: سمراٹ

پٹنہ 11 جولائی (وقت نیوز سروس) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت سماج کے تمام طبقات کو بااختیار اور محفوظ بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ مسٹر چودھری نے جمعہ کو یہاں کہا کہ این ڈی اے حکومت نے معذوروں، بیواؤں اور بزرگوں کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر کے سماج کے ہر طبقے کے ساتھ ہونے کے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس کے عزم کے ساتھ اس تاریخی فیصلے کو نافذ کیا ہے۔ مسٹر چودھری نے اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لئے مسٹر کمار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے ریاست کے 1,11,19, 949 خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔ حکومت ان کی زندگی کو آسان بنانے کے لیے ہر سال (بقیہ صفحہ 6 پر......

بی جے پی دلتوں و قبائلیوں پر ظلم کرنے والوں کے ساتھ ہے: کانگریس

نئی دہلی 11 جولائی (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی کو دلت مخالف اور قبائلی مخالف قرار دیتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ پہلے کی حکومتیں دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کے ساتھ ہراسانی کے کسی بھی واقعے کی صورت میں ان کے ساتھ کھڑی ہوتی تھیں اور ملزمان کو سزا دی جاتی تھی لیکن بی جے پی حکومت کے آنے کے بعد ماحول بدل گیا ہے اور اب حکومت ہراساں کرنے والوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ بی وی مالو اور کانگریس شیڈول کاسٹ ڈپارٹمنٹ کے سربراہ راجیندر پال گوتم نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 2014 کے بعد ایک نئی قسم کا ہندوستان ابھرا ہے۔ اس سے قبل جب بھی دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کو ہراساں کرنے کا کوئی واقعہ پیش آیا، حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی تھی اور بی جے پی کے الزامات کے بعد انہیں سخت سزا دی گئی۔ ان لوگوں کے ساتھ جو دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کے (بقیہ صفحہ 6 پر......

نیتن یاہو نے غزہ میں مستقل جنگ بندی کی شرائط مقرر کر دیں

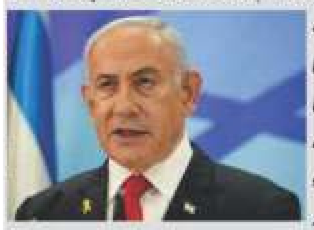

تل ابیب 11 جولائی (ایجنسی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں جنگ کے مستقل خاتمے کے لیے مذاکرات کے لیے تیار ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب حماس اپنے ہتھیار ڈال دے اور علاقے میں اپنی حکومتی اتھارٹی سے دستبردار ہو جائے۔ واشنگٹن سے جاری کردہ ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے کہا، "اگر یہ مسئلہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے تو بہت خوب۔ اگر یہ 60 دن کے اندر مذاکرات کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا تو ہمیں اپنے دیگر ذرائع یعنی ہماری بہادر فوج کی طاقت کے ذریعے حاصل کرنا ہوگا۔" یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فلسطینی مزاحمتی گروپ کے ساتھ 60 دن کی جنگ بندی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ قطر میں دونوں فریقوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں، جہاں ثالث مختصر عرصے میں کسی پیش رفت کی کوشش کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ مقصد عارضی جنگ بندی (بقیہ صفحہ 6 پر......

عمرہ زائرین کیلئے صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کی ہدایت

ریاض 11 جولائی (یو ایس) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے مملکت آنے والے عمرہ زائرین کو اہم ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم گرما میں خصوصی احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے تاکہ بہتر طریقے سے زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزارا جا سکے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ضیوف الرحمان کی صحت اولین ترجیح ہے جس کے لیے عمرہ زائرین کو چاہیے کہ وہ صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کریں تاکہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رپورٹس کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ ان دنوں موسم شدید گرم ہے جس میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں جن کے تحت زائرین دوپہر کے وقت براہ راست دھوپ کی تپش سے خود کو محفوظ رکھیں، اس کیلئے بہتر ہے کہ اپنی رہائش سے باہر جاتے وقت چھتری کو استعمال میں لائیں۔ رپورٹس کے مطابق صحت رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہوئے جسم کو پانی کی کمی سے محفوظ رکھنے کیلئے مقررہ مقدار میں پانی کا استعمال کریں تاکہ جسم میں پانی کی سطح متاثر نہ ہو۔ دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ نے نئے عمرہ ویزا کیلئے اپنی پالیسی سخت کر دی ہے۔ سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ نے اعلان کیا ہے کہ عمرہ کے خواہشمند بین الاقوامی (بقیہ صفحہ 6 پر......

وزیر اعظم مودی آج 51 ہزار سے زیادہ تقرری نامے تقسیم کریں گے

نئی دہلی 11 جولائی (یو ایس) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کے روز 16 ویں روزگار میلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے آج بتایا کہ مسٹر مودی اس موقع پر نو منتخب ملازمین سے خطاب بھی کریں گے۔ روزگار میلہ روزگار کے مواقع کو اولین ترجیح دینے کے حکومتی عزم کو پورا کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ روزگار میلہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ ملک بھر میں روزگار میلوں کے ذریعے اب تک 10 لاکھ سے زائد تقرری نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ یہ روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ تقرریاں مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں کی جا رہی ہیں۔ ملک بھر سے منتخب ہونے والے نئے ملازمین وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، محکمہ مالیاتی خدمات، محنت و روزگار کی وزارت اور دیگر محکموں اور وزارتوں میں شامل ہوں گے۔

بی جے پی حکومت بڑے وسائل ارب پتیوں کے حوالے کر رہی ہے: راہل

بھوبنیشور 1 1 جولائی (ایجنسی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو اڈیشہ کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ حکومت ریاست کے زمین، پانی، جنگل اور دیگر وسائل کو اڈانی اور امبانی جیسے مٹھی بھر ارب پتیوں کے حوالے کر رہی ہے۔ آج یہاں بارامنڈا میدان میں 'سمودھان بچاؤ ریلی' سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا یہ حکومت عوام کی نہیں، بلکہ اڈانی جیسے صنعت کاروں اور کچھ دوسرے ارب پتیوں کی ہے جو اب ریاستی حکومت کو چلا رہے ہیں۔ اس حکومت نے زمین، کانیں، جنگلات اور پانی کو صرف چار پانچ بڑے صنعتی گھرانوں کو سونپ دیا ہے۔ انہوں نے موجودہ بی جے پی اور سابقہ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) (دونوں حکومتوں پر (بقیہ صفحہ 6 پر......

ساورکر ہتک عزت معاملہ: راہل کا الزامات قبول کرنے سے انکار

ممبئی 11 جولائی (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے جمعہ کو لندن میں دائیں بازو کے لیڈر ونائک دامودر ساورکر کے خلاف مبینہ طور پر ہتک آمیز تقریر کرنے کے الزام میں اپنے خلاف دائر مجرمانہ ہتک عزت کے معاملے میں ان پر لگائے گئے الزامات سے انکار کیا اور مقدمے کا سامنا کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ مہاراشٹرا کے پونہ شہر کی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ شری امول شری رام شندے کی خصوصی عدالت کے روبرو گاندھی کی جانب سے ان کے وکیل ملند پوار نے کانگریس لیڈر کا بیان ریکارڈ ان کی غیر موجودگی میں ریکارڈ کرایا۔ راہل گاندھی نے ایڈوکیٹ پوار کو اختیار دیا تھا کہ وہ ان کی جانب سے بیان درج کرائے۔ ساورکر کی نسل سے تعلق رکھنے والے ستیکی ساورکر نے راہل گاندھی کے خلاف ایک نجی مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ کانگریس لیڈر نے ساورکر کے خلاف جان بوجھ کر بے بنیاد الزامات لگائے ہیں، ساورکر کی ساکھ کو نقصان پہنچانے اور شکایت کنندہ اور اس کے خاندان کو ذہنی اذیت پہنچانے کے ارادے سے بیان دیا تھا جو ایک مجرمانہ عمل ہے۔

راجستھان: مندر توڑنے کی کارروائی سے گاؤں والے ناراض

الور (یو این آئی) راجستھان میں الور کے عمرین علاقے میں واقع دیو ڈونگری پہاڑی پر محکمہ جنگلات کی زمین پر تعمیر کیے جانے والے ایک مندر کی توسیع کے تعلق سے تنازعہ جمعہ کو گہرا ہو گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کے لیے محکمہ جنگلات کی طرف سے کی گئی کارروائی کے بعد گاؤں والوں میں کافی غصہ ہے۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم نے ضلع فاریسٹ آفیسر (ڈی ایف او) راجندر کمار ہڈا کی ہدایت پر مندر پر بنے ٹین شیڈ اور ستونوں کو منہدم کر دیا۔ اس پر گاؤں والوں نے کہا کہ مندر کی تعمیر کا تعلق ان کے عقیدے سے ہے اور یہ کام گاؤں والوں کے تعاون سے ہو رہا تھا۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں والے بڑی تعداد میں موقع پر جمع ہو گئے اور محکمہ جنگلات کی کارروائی کی مخالفت شروع کر دی۔ دیہاتیوں نے الزام لگایا کہ محکمہ جنگلات دیگر علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتا اس کے بجائے دیہاتیوں کی جانب سے بنائے جانے والے مندر کو نشانہ بنایا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اپوزیشن (بقیہ صفحہ 6 پر......

کسی طبقہ کو نظر انداز نہیں کیا ہوں: نتیش

وزیر اعلیٰ نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت 1227.27 کروڑ روپے کی رقم 1 کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے کھاتے میں منتقل کی

پٹنہ 11 جولائی (وقت نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج 1 انے مارگ واقع 'سنکلپ' میں منعقدہ پروگرام میں سماجی تحفظ پنشن منصوبہ کے تحت 1 کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ پنشن یافتگان کے کھاتوں میں 1227.27 کروڑ روپے ماؤس کلک کر کے ڈی بی ٹی کے توسط منتقل کیا۔ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت پہلے مستفیدوں کو 400 روپے ماہانہ دیے جاتے تھے، جسے اب بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ کے سامنے محکمہ سماجی فلاح کے ذریعہ سماجی تحفظ پنشن منصوبہ پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ پروگرام میں محکمہ سماجی فلاح کی سکریٹری مسز بندنا پریشی نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کی اضافہ شدہ رقم کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 24 جون 2025 کو کابینہ کی میٹنگ میں پنشن کی رقم 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ آج پورے بہار میں پنشن اتسو منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر بہار کے تمام 38 اضلاع میں پروگرام منعقد کیے گئے ہیں، جس میں ضلع کے انچارج وزیر، عوامی نمائندے، ڈی ایم، استفادہ کنندگان اور عام لوگوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے کل استفادہ کنندگان میں سے 54.5 فیصد خواتین ہیں۔ یہ جامع ترقی اور سماجی انصاف کی عکاسی کرتا ہے۔ سماجی تحفظ پنشن منصوبہ کی رقم میں تقریباً تین گنا اضافہ کیے جانے پر پنشن یافتگان نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اس پروگرام میں شامل ہونے والی پورنیہ ضلع کے بیلا گنج پنچایت کی استفادہ کرنے والی مسز ریتا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر کی موت سال 2012 میں ہوئی تھی۔ ان کے دو بچے اور ساس ہیں۔ وہ دسمبر 2013 سے بیوہ پنشن کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے ان کے خاندان کا کسی طرح سے گزر بسر ہو رہا تھا۔ جب انہوں نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کی رقم میں اضافہ کیے جانے کے بارے میں وزیر اعلیٰ کا وائس ریکارڈ شدہ پیغام سنا تو اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ انہوں نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے استفادہ کنندگان اور پورنیہ ضلع کے باشندوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اب پنشن کی بڑھائی گئی رقم ان کے بچے کی تعلیم اور گھریلو اخراجات کے انتظام میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔ گیا جی ضلع کے بودھ گیا بلاک کی رہنے والی مسز مونا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر کا کافی عرصہ قبل انتقال ہو گیا تھا۔ انہیں بیوہ پنشن کے طور پر ماہانہ 400 روپے ملتے تھے، جسے اب بہار حکومت نے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کر دیا ہے۔ اس کے لیے میں عزت مآب وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور انہیں دعائیں بھی دیتی ہوں۔ (بقیہ صفحہ 6 پر......

مسلح افراد نے 9 مسافروں کو اغوا کے بعد کیا قتل

کوئٹہ 11 جولائی (ایجنسی) بلوچستان کے ژوب اور لورالائی اضلاع کی سرحد پر واقع علاقے سوردائی میں جمعرات کی رات نامعلوم مسلح افراد نے پنجاب جانے والی دو گاڑیوں میں سفر کرنے والے کم از کم نو مسافروں کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ یہ اطلاع ڈان نے جمعہ کو دی۔ ژوب کے اسسٹنٹ کمشنر نوید عالم نے بتایا کہ دونوں گاڑیوں سے نو مغوی افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں اور لاشوں کو ژوب لے جایا جا رہا ہے تاکہ پنجاب میں ان کے آبائی شہروں کو روانہ کیا جا سکے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندستان، جو بلوچستان میں عسکریت پسند گروپوں کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاح ہے، نے تین مختلف مقامات قلات، مستونگ اور سوردئی پر حملے کیے تھے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب جا رہے دو مسافر کوچوں کو لورالائی-ژوب بارڈر پر ژوب کے قریب این 70 - (بقیہ صفحہ 6 پر......

میانمار میں پھنسے ہندوستانیوں کی رہائی کیلئے جے شنکر کو خط

تروانت پورم 11 جولائی (یو ایس) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور لوک سبھا کے رکن کے سی وینوگوپال نے میانمار میں انسانی اسمگلنگ میں پھنسے 44 ہندوستانیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے وزارت خارجہ سے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے۔ میانمار میں پھنسے 44 ہندوستانی شہریوں میں کیرالہ کے پانچ شہری بھی شامل ہیں۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ متاثرین کو وحشیانہ جسمانی حملوں کا نشانہ بنایا گیا اور ان کے فون، پاسپورٹ اور دیگر سامان ضبط کر لیا گیا، جس وجہ سے وہ پوری دنیا سے کٹ گئے ہیں۔ متاثرین کو مبینہ طور پر میانمار کے ڈوٹلیسی پارک میں جعلسازوں نے سخت حالات میں رکھا ہے، جس وجہ اہل خانہ کافی پریشان ہیں۔ مسٹر وینوگوپال نے خط میں لکھا ہے کہ متاثرین میں سے ایک کیرالہ کے کاسرگوڈ کے پدنا کے رہنے والے مشہود علی نے 10 دن پہلے ہندوستانی سفارت خانے میں شکایت درج کرائی تھی، لیکن اس پر کوئی کارروائی (بقیہ صفحہ 6 پر......

پلاموں: سانپ کے کاٹنے سے تین لوگوں کی موت

ڈالٹن گنج 11 جولائی (ایجنسی) جھارکھنڈ کے پلاموں ضلع کے چین پور تھانہ علاقے میں سانپ کے کاٹنے سے تین لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ رنگھ پور چترا گا[?] ان میں جمعرات کی رات سانپ کے کاٹنے سے پریم پرساد چوریا کے دو بیٹے دیو پرساد چوریا (بقیہ صفحہ 6 پر......

سدارمیا کے خلاف مقدمے کی سماعت پر ہائی کورٹ کی روک

بنگلورو 11 جولائی (ایجنسی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو کرناٹک ہائی کورٹ نے بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے جمعہ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے دائر مجرمانہ ہتک عزت کے مقدمے میں نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ 2023 اسمبلی الیکشن کی انتخابی مہم کے دوران کانگریس نے بی جے پی کے خلاف ایک متنازعہ اشتہار جاری کیا تھا۔ جسٹس ایس آر کرشنا کمار نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا اور نچلی عدالت میں زیر التوا کیس پر عبوری روک لگا دی۔ وزیر اعلیٰ (بقیہ صفحہ 6 پر......

مودی اور آر ایس ایس کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت 14 کو

نئی دہلی 11 جولائی (یو ایس) سپریم کورٹ وزیر اعظم نریندر مودی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر مبینہ قابل اعتراض تبصروں کے ساتھ قابل اعتراض تصویر بنانے کے معاملے میں ملزم ہیمنت مالویہ کی عبوری ضمانت کی درخواست پر 14 جولائی کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی تعطیلاتی بنچ نے آج درخواست گزار کی (بقیہ صفحہ 6 پر......

ایران نے امریکہ سے دوبارہ مذاکرات پر مشروط آمادگی ظاہر کی

تہران 11 جولائی (ایجنسی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ سے دوبارہ مذاکرات کے لیے مشروط آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ فرانسیسی اخبار کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا کہ ہم امریکہ کے ساتھ باہمی احترام کی بنیاد پر مذاکرات شروع کرنے کے لیے آمادہ ہیں تاہم امریکہ کو مذاکرات کے دوران ایران پر حملے نہ کرنے کی ضمانت دینا ہوگی اور امریکہ غلطیوں کا ازالہ کرے تو مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ہی مذاکرات توڑ کر کارروائی کا آغاز کیا، اس لیے اب ضروری ہے کہ امریکہ اپنی (بقیہ صفحہ 6 پر......

ماؤں اور بچوں کی تندرستی کے لیے منصوبہ بند نگہداشت ضروری: نڈا

نئی دہلی 11 جولائی (ایجنسی) مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے عالمی یوم آبادی کے موقع پر ماؤں اور بچوں کی بہتر صحت کے لیے منصوبہ بند نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا۔ عالمی یوم آبادی ہر سال 11 جولائی کو منایا جاتا ہے اور اس سال اس کا نعرہ "ماں بننے کی عمر وہی، جب تن اور من کی تیاری صحیح" ہے جو صحت عامہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر جے پی نڈا نے کہا، "عالمی یوم آبادی خاندانی منصوبہ بندی کے سلسلے میں بیداری پیدا کرنے اور آبادی کے چیلنجوں (بقیہ صفحہ 6 پر......

کٹیہار، کھگڑیا اور کشن گنج کے مدارس ملحقہ کے فوکل اساتذہ کی ریفریشر ٹریننگ کا آغاز 14 جولائی سے

پٹنہ 11 جولائی (پریس ریلیز) سکریٹری مدرسہ بورڈ نے اطلاع دی ہے کہ بہار کے ملحقہ تقریباً 4 ہزار مدارس کے اساتذہ کو آفات و انتظامات کی ٹریننگ دی جا چکی ہے۔ اساتذہ کے لئے ریفریشر ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس ٹریننگ میں ضلع کٹیہار، کھگڑیا اور کشن گنج کے ملحقہ مدارس کے 50 فوکل اساتذہ کی دو روزہ آفات و انتظامات کی ٹریننگ کا آغاز مورخہ 14.07.2025 سے ہوگا اور مورخہ 15.07.2025 تک انجمن ترقی اردو بہار، اردو بھون دوسری منزل، اشوک راج پتھ، ڈبل ڈیکر بریج پلر نمبر 46 خزانچی روڈ کے سامنے، پٹنہ 04 میں ٹریننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔ فوکل اساتذہ کے لئے طعام و قیام کا بہتر نظم ہے۔ درج ذیل مدارس کے صدر مدرسین کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنے اپنے مدرسہ کے عصری علوم (ماسٹر گروپ) کے صرف ایک استاد کو لازمی طور پر ٹریننگ میں شرکت کیلئے ٹریننگ کی تاریخ سے ایک دن قبل یعنی 13.07.2025 کو پٹنہ کیلئے روانہ کریں۔ بنات مدرسہ میں ملازمت کر رہی ملازمہ کو بھی ٹریننگ کے لئے نامزد کریں۔ بصورت دیگر صدر مدرس خود تشریف لائیں، تاکہ مذکورہ تاریخ کو بوقت 4:00 بجے شام میں اپنی جوائننگ دے سکیں۔ مزید جانکاری و تفصیلات کیلئے دیئے گئے نمبر 9155078903 پر رابطہ کریں۔ مذکورہ ٹریننگ میں شرکت کرنے والے مدارس کے نام حسب ذیل ہیں۔ ضلع کٹیہار، کھگڑیا، کشن گنج۔ مدرسہ شمس الدین گرلس مدرسہ منصورا پور بارسوئی کٹیہار 795۔ مدرسہ محی الدین مدرسۃ البنات خانقاہ، کٹیہار 796۔ مدرسہ مدرسۃ البنات فاطمیہ کھریل ٹولہ پوسٹ دھوم نگر وایا سالماری کٹیہار 800۔ مدرسہ اسلامیہ نور النساء مقام لگوا، پوسٹ سکولا، وایا بارسوئی کٹیہار 801۔ مدرسہ اصلاح البنات آمد آباد کٹیہار 803۔ مدرسہ نسیمیہ مقام کولہا، پوسٹ چوکی ہری پور وایا درگا گنج، کٹیہار 804۔ مدرسہ نشاط البنات مقام رگھی، پوسٹ مدھورا کٹیہار 805۔ مدرسہ شمسیہ اشرفیہ مدرسۃ البنات، مقام ستھمنا، پوسٹ جھوا وایا سالماری کٹیہار 807۔ مدرسہ اشاعت البنات، مقام بلوا پوسٹ آمد آباد، وایا منصاری کٹیہار 808۔ مدرسہ مدرسۃ البنات ریاض العلوم، مقام نیا ٹولہ، مہادیو پور پوسٹ مہادیو پور کٹیہار 809۔ مدرسہ امیریہ مدرسۃ البنات مقام سرسوا پوسٹ مینا نگر کٹیہار 812۔ مدرسہ مؤمنہ مدرسۃ البنات مقام نیو کالونی شریف گنج چوک، پوسٹ دیہاریہ کٹیہار 813۔ مدرسہ اسلامیہ مقام چھوٹی بلہا، وایا گوریا بتھان جمال پور گوگری کھگڑیا 1248۔ مدرسہ اصلاح المسلمین مسہور کھگڑیا 1249۔ مدرسہ اسلامیہ کریمیہ چکبلہا پوسٹ کھگڑیا 1250۔ مدرسۃ البنات غنیمۃ العلوم، مقام و پوسٹ پیر الطیف وایا گوگری کھگڑیا 1252۔ مدرسہ اسلامیہ مقام بیٹ بھری پوسٹ پوا کھالی کشن گنج 818۔ مدرسہ فیض الاسلام، مقام چلس باری، پوسٹ پیازی کشن گنج 848۔ مدرسہ قاسمیہ شمس المسلمین مقام چیچو اباری پوسٹ طیب پور کشن گنج 850۔ مدرسہ اشرف العلوم، مقام سونی بھٹا پوسٹ بی۔ بی بھرت پور کشن گنج 854۔ مدرسہ شرف العلوم مقام بانس ٹولہ پوسٹ بھول مارا کشن گنج 859۔ مدرسہ دار الہدیٰ، مقام و پوسٹ دگھل بینک کشن گنج 863۔ مدرسہ اصلاح المسلمین، مقام و پوسٹ دھنگی کشن گنج 870۔ مدرسہ امدادیہ مقام تیلی بھٹی پنچ گاچھی، پوسٹ پوا کھالی کشن گنج 879۔ مدرسہ انجمن اسلامیہ، مقام دہ گلاش، پوسٹ بھوانی گنج کشن گنج 883۔ مدرسہ جامعہ شمس المسلمین، مقام چوچوا بازار، پوسٹ طیب پور کشن گنج 897۔ مدرسہ حنفیۃ العلوم مقام بلوا، پوسٹ پانس باری کشن گنج 907۔ مدرسہ رحمانیہ زین العلوم، مقام مجھولیہ کشن گنج 908۔ مدرسہ تعلیم الاسلام، مقام بالا ملا، پوسٹ سنگھیا کشن گنج 912۔ مدرسہ نصرت الدین، مقام ربھا، پوسٹ بچھارا کشن گنج 921۔ مدرسہ اشاعۃ العلوم سرکار مدینہ، مقام تشتی آباد پوسٹ گھرا کاج وایا بہادر گنج کشن گنج 931۔ مدرسہ مصباح العلوم، مقام شہر اللہ سنگھری پوسٹ پیازی، کشن گنج 936۔ مدرسہ نعیمیہ، مقام مہرا پوسٹ کوچا دھامن وایا سونتھابات کشن گنج 946۔ مدرسہ فیض العلوم، مقام سنگھماری پالسا بات پوسٹ کورا باری کشن گنج 948۔ مدرسہ علیم الاسلام مقام بوچھا گری، پوسٹ گچھی گولا کشن گنج 957۔ مدرسہ لطیفیہ روح الحدیث، مقام سلطان نگر بھاگ بیبا پوسٹ بشن پور کشن گنج 960۔ مدرسہ اشرف العلوم مقام تنگ تنگی، پوسٹ ریتی ہاٹ وایا بہادر گنج، کشن گنج 964۔ مدرسہ قادریہ قدرت العلوم مقام کاندیہ محلہ پوسٹ کشن گنج 965۔ مدرسہ تکمیل العلوم، مقام لہرا، پوسٹ چکلا گھاٹ کشن گنج 967۔ مدرسہ اسلامیہ مجیبیہ خانقاہ، مقام کربلا، سنگھری گووند پور، پوسٹ کنیا وایا طیب پور کشن گنج 974۔ مدرسہ شمس العلوم، مقام پھلواری، پوسٹ ربنی ہاٹ کشن گنج 977۔ مدرسہ سمنانیہ میر العلوم مقام گواباری پوسٹ پٹھیشر کا چوکشن گنج 995۔ مدرسہ اقراء العلوم، مقام پوٹھی ماری میستر گندھارن ڈانگا، پوسٹ آدم پور کشن گنج 997۔ مدرسہ اسلامیہ محی العلوم مقام کھاری ٹولہ، پوسٹ بیگنا کشن گنج 1005۔ مدرسہ ابراہیمیہ، مقام چوکی ٹولہ، پٹھوٹا، پوسٹ اشجا کشن گنج 1017۔ مدرسہ ہدایت الاسلام مقام رانی پوسٹ دھنتیت گنج کشن گنج 1019۔ مدرسہ امجدیہ مقام قدم رسول کھگڑا کشن گنج 1027۔ مدرسہ فیض عام مجیبی، مقام چوناماری پوسٹ اشجا کشن گنج 1028۔ مدرسہ نور العلوم مقام ترپہ کھدرا پوسٹ سنگھیا کشن گنج 1045۔ مدرسہ نعمانیہ مقام سرکا چھی پوسٹ پوا کھالی کشن گنج 1048۔ آخر میں عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے متعلقہ درج بالا مدارس کے صدر المدرسین و سکریٹری حضرات کو اطلاع دیتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ اپنے اپنے مدرسے سے ایک عصری علوم کے استاد یا صدر مدرس / انچارج صدر مدرس بذات خود اس ٹریننگ پروگرام میں لازمی طور پر شرکت کریں۔ ساتھ ہی بنات مدرسہ کی خاتون معلمہ کو شرکت کی اجازت دی جائے۔ اس پروگرام میں شرکت کیلئے آمد و رفت کا کرایہ ادا کیا جائے گا۔ سبھی لوگ اپنے ساتھ آدھار کارڈ اور بینک پاس بک کی عکسی کاپی ضرور لائیں گے۔

سماجی تحفظ پنشن اسکیم میں اضافہ سے خوشی کی لہر

سمستی پور 11 جولائی (محمد زبیر) ریاستی حکومت کی جانب سے سماجی تحفظ پنشن اسکیم میں تاریخی اضافے کے تحت آج 11 جولائی 2025 کو معزز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے ریاست بھر کے پنشن یافتگان کے لیے ماہانہ 400 کی جگہ اب 1100 ماہانہ کی نئی شرح سے پنشن کی ادائیگی کا آغاز کیا۔ یہی شرح جون 2025 سے مؤثر مانی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کا یہ اہم خطاب اور نیک تمناؤں کا پیغام براہ راست نشریات کے ذریعے ضلع، پرکھنڈ، پنچایت اور گاؤں کی سطح تک پہنچایا گیا۔ سمستی پور ضلع میں اس موقع پر مختلف مقامات پر پنشن یافتگان کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ ضلع سطح پر ضلع مجسٹریٹ کے احاطے میں مرکزی تقریب کا انعقاد ضلع صدر مجسٹریٹ احاطے کے کانفرنس ہال میں منعقدہ پروگرام میں 376 سے زائد پنشن یافتگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ، سمستی پور نے سبھی مستفیدین کو وزیر اعلیٰ کا پیغام سنایا اور تمام چھ پنشن اسکیموں کی تازہ ترین معلومات فراہم کیں۔ بلاک، پنچایت اور گاؤں کی سطح پر بھی تقریبات منعقد ہوئیں بلاک آفس آڈیٹوریم، پنچایت سرکار بھون، ای-کسان بھون، کمیونٹی سینٹر اور آنگن واڑی مراکز پر بھی بڑی تعداد میں مستفیدین موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کا پیغام ہر مقام پر پڑھ کر سنایا گیا اور مستفیدین کو پنشن میں اضافے کی اطلاع دی گئی۔ تین لاکھ سے زائد مستفیدین نے دیکھی براہ راست نشریات ضلع بھر میں اندازاً 3 لاکھ سے زیادہ پنشن یافتگان نے وزیر اعلیٰ کا براہ راست خطاب دیکھا اور سنا۔ ضلع سطح پر موجود مستفیدین کو گلپوشی کرکے اعزاز بخشا گیا۔ اس موقع پر ضلع پروگرام افسر (آئی سی ڈی ایس)، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ضلعی پنچایت راج افسر، سب ڈویژنل آفیسر صدر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ضلعی سماجی تحفظ سیل کے افسران سمیت کئی دیگر معززین موجود تھے۔ پنشن یافتگان نے پنشن میں اس تاریخی اضافے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس سے ان کے روزمرہ کے اخراجات میں بڑی راحت ملے گی۔ شکریہ کی تجویز ضلع پروگرام افسر، آئی سی ڈی ایس سمستی پور کی جانب سے پیش کی گئی۔

سپریم کورٹ سے بہار کے لوگوں کو ملی بڑی جیت: راجیش رام

پٹنہ 11 جولائی (اسٹاف رپورٹر) کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام نے کہا کہ بھاجپا الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر بہار کے دلتوں، پسماندوں اور غریبوں کے ووٹ کے حق کو چھیننے کی سازش رچ رہی تھی۔ یہ صرف جمہوریت پر حملہ تھا بلکہ یہ بہاریوں کے وجود پر حملہ تھا لیکن ہمیں یہ بتاتے ہوئے فخر اور خوشی کا احساس ہو رہا ہے کہ عدالت عظمیٰ نے اس سازش پر بریک لگا دیا ہے۔ یہ جیت صرف ایک قانونی جیت نہیں ہے یہ پورے بہار کے عوام کی جیت ہے۔ یہ اس اعتماد کی جیت ہے جو انہوں نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر کیا۔ راہل گاندھی نے بہار بند کے دوران یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ بہار کے حق و حقوق کی لڑائی آخری دم تک لڑیں گے۔ وہ وعدہ پورا ہوتے نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف دستاویزات کا نہیں ہے یہ بہار کے کروڑوں لوگوں کے حق و حقوق کا سوال ہے۔ کانگریس پارٹی صاف طور پر مانتی ہے کہ الیکشن کمیشن اقتدار میں بیٹھے پارٹیوں کے اشارے پر کام کر رہی ہے۔ پی سی میں ڈاکٹر مدن موہن جھا، پریم چندر مشرا، اجے دوبے، خزانچی جتندر گپتا، سابق وزیر کرپاناتھ پاٹھک، موتی لال شرما، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھور، ناگیندر کمار وکل موجود تھے۔

بوچاہن کی ممکنہ امیدوار دیپ مالا دیوی کی حمایت میں جن سوراج

مظفر پور 11 جولائی (نمائندہ) بہار قانون ساز اسمبلی انتخابات 2025 کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، مختلف سیاسی پارٹیاں اپنے اپنے علاقوں کے لوگوں سے رابطہ مہم چلا رہی ہیں اور ملاقاتیں بھی کی جا رہی ہیں۔ جن سوراج کے ماسٹر مائنڈ پرشانت کشور کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے عہدیداروں اور کارکنوں کی سرگرمی بڑھ رہی ہے۔ پارٹی کے ممکنہ امیدوار اپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں میں مسلسل سرگرم ہیں اور میٹنگیں کر رہے ہیں۔ اس کڑی میں پرلا دیپور کے وارڈ نمبر بارہ میں بہار بدلاؤ سبھا کے بینر تلے بوچاہن اسمبلی حلقہ کے سابق ضلع پریشد امیدوار اور جن سوراج پارٹی کی ممکنہ ایم ایل اے امیدوار دیپ مالا دیوی اور سابق ضلع کونسلر اور ممکنہ ایم ایل اے امیدوار سماجی کارکن منوج کمار پاسوان کی قیادت میں ایک عظیم الشان میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں آئے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے پرشانت کشور جی کے بنیادی منتر سنائے اور میٹنگ میں موجود لوگوں سے دیپ مالا دیوی کی خدمت کا موقع مانگا۔ اس پروگرام میں ہزاروں کی تعداد میں دیہاتی موجود تھے جبکہ خواتین نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ منعقدہ میٹنگ میں ریاستی جنرل سکریٹری منوج رائے، سکل دیو ساہنی سابق بہار کوڈینیٹی پٹنہ، اورائی اسمبلی حلقہ سے ممکنہ امیدوار مولال بابو، ضلع انچارج جے منگل کشواہا، ستندن سنگھ بلاک صدر، اوما ناتھ ٹھاکر جنرل سکریٹری، رودل رائے کسان صدر، سیتا رائے خاتون صدر، نریشوار یادو حلقہ سے امیدوار، نریشوار بی پی ساہنی صدر، بوچہا بلاک صدر، ضلع انچارج۔ پاسوان، اندرا بھوشن سنگھ اشوک ضلع صدر، منا سنگھ، سدھیر منڈل کے ساتھ جن سوراج کے کارکنان موجود تھے۔

جے ڈی یو اور بی جے پی قائدین نے عظیم اتحاد پر جوابی حملہ کیا

جہان آباد 11 جولائی (نمائندہ) جے ڈی یو اور بی جے پی کے لیڈروں نے شروانی میلہ کے افتتاح کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ اور انچارج وزیر پر گرینڈ الائنس ایم ایل ایز کی طرف سے لگائے گئے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر دلیپ کشواہا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ضلع انتظامیہ نے میلے کے افتتاحی پروگرام میں ضلع کے تمام عوامی نمائندوں کو مدعو کیا تھا۔ گرینڈ الائنس کے ایم ایل اے نے نہ صرف میلے کے افتتاح کا بائیکاٹ کیا ہے بلکہ بھولے شنکر کا بھی بائیکاٹ کیا ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر دھیرج کمار نے کہا کہ عظیم اتحاد کے لیڈر آئندہ اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مذہب کے نام پر سماج میں زہر پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایسا کوئی پریس بیان جاری نہیں کیا گیا۔ شروانی میلے کا افتتاح قانون ساز کونسلر انیل شرما، ڈاکٹر پرمود چندرونشی، ضلع پروگرام عمل آوری کمیٹی کے نائب صدر دلیپ کشواہا، خواتین کمیشن کی سابق رکن مسز پربھاوتی مانجھی، میونسپل کونسل کی چیئرپرسن روپ دیوی اور دیگر معززین نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر اور ناریل توڑ کر کیا۔

جیوتی بیج فاؤنڈیشن نے واٹر کولر نصب کیا

پٹنہ 11 جولائی (پریس ریلیز)۔ عدالت گنج میں واقع کملا نہرو نگر "مسلم کالونی" کے لوگ پینے کے

صاف پانی کی کمی کی وجہ سے طویل عرصے سے مسائل کا سامنا کر رہے تھے۔ وہاں رہنے والے لوگوں کی مشکلات کو سمجھتے ہوئے جیوتی بیج فاؤنڈیشن کے تعاون سے ایک چھوٹی سی کوشش کے طور پر پینے کے صاف اور ٹھنڈے پانی کے لیے ایک واٹر کولر کی نقاب کشائی کی گئی۔ اس موقع پر جیو تیج فاؤنڈیشن کے سرپرست ڈاکٹر ابھشیک سنگھ نے فیتہ کاٹ کر تقریب کا افتتاح کیا اور کہا کہ زیادہ تر بیماریوں کی وجہ گندا پانی ہے۔ صفائی اور آگاہی کے فقدان کی وجہ سے کچی آبادیوں کے لوگ جلدی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں، ایسے میں ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور ان کے مسائل کو کم کرنا سماجی ذمہ داری بنتی ہے۔ جیو تیج فاؤنڈیشن اکثر اس طرح کے سماجی خدمت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ کچی آبادیوں کے لوگ صاف اور ٹھنڈے پانی کی سہولت سے استفادہ کریں، تاکہ معاشرہ صحت مند رہے۔ اسی ذہنیت کے ساتھ یہاں پینے کے صاف اور صاف پانی کے لیے واٹر کولر کی رونمائی کی گئی ہے۔

پیچیدہ سرجری کی الیزاروف تکنیک پر آسام انڈیا مڈ ٹرم میٹ کا انعقاد

پٹنہ 11 جولائی (پریس ریلیز)۔ آسام انڈیا کی دو روزہ کانفرنس 12 جولائی کو پٹنہ میں منعقد کی جائے گی اور 12 جولائی کو پاٹلی پترا بی ایس ای کی ایسوسی ایشن کے تحت الیزاروف تکنیک کے ساتھ گھٹنے اور اس کے آس پاس کے تمام حصوں کا علاج۔ ڈاکٹر شمس الہدیٰ، آسام انڈیا کے آرگنائزنگ سکریٹری- ایسوسی ایشن فار اسٹڈی اینڈ ایپلیکیشن آف میتھڈز آف الیزاروف نے کہا کہ اس وسط مدتی میٹنگ کا تھیم رکھا گیا تھا: گھٹنے کے ارد گرد۔ دو روزہ کانفرنس میں ملک کے تقریباً 200 معروف آرتھوپیڈسٹ پٹنہ پہنچیں گے۔ آسامی انڈیا کے سرپرست ڈاکٹر ایس ایس جھا، صدر ڈاکٹر جینت شرما اندور، آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر شمس الہدیٰ، گجرات سے ڈاکٹر امر سونی، بہار آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر پروین ساہو، ایمس پٹنہ کے ڈاکٹر رتیش پانڈے، آئی جی آئی ایم ایس کے ڈاکٹر تیش پانڈے، آئی جی آئی ایم ایس کے ڈاکٹر آشوتوش کمار، پریس کوآرڈینیٹر ویکاس راجول میں منعقدہ کانفرنس میں موجود تھے۔ بہار آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن کے بشکریہ کے زیر اہتمام اس دو روزہ کانفرنس کا مقصد نوجوان آرتھوپیڈک سرجنوں کو گھٹنے کی سرجری کی پیچیدہ تکنیکوں اور الیزاروو طریقہ میں تربیت دینا ہے۔ الیزاروو تکنیک روس کے مشہور آرتھوپیڈک سرجن پروفیسر نے ایجاد کی تھی۔ اس نے یہ انقلابی تکنیک روس کے کرگن الیزاروو ریسرچ سینٹر (دنیا کا سب سے بڑا آرتھوپیڈک اور امپلانٹی ٹیوٹ) میں تیار کیا۔ یہ تکنیک سرکلر فکسیٹر کے ساتھ ہڈی کو کھینچ کر نئی ہڈی کی تشکیل پر مبنی ہے، جس سے اعضاء کے لمبے ہونے، خرابی کی اصلاح، غیر یونین فریکچر جیسے پیچیدہ معاملات کا علاج ممکن ہوا۔ آج یہ تکنیک پوری دنیا میں آرتھوپیڈک سرجری میں ایک اہم مقام بن چکی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا اور وزیر صحت منگل پانڈے نے ہیلتھ میلہ کا کیا افتتاح

صحت کے تئیں بیداری کیلئے گیان بھون اور باپو سبھا گار میں دو روزہ میلہ کا انعقاد، امڈا ہجوم، ہزاروں فیضیاب

پٹنہ 11 جولائی (وقت نیوز سروس) وزیر صحت منگل پانڈے کی صدارت میں منعقدہ ریاستی سطحی صحت میلہ 2025 "آروگیہ پرو" کا مشترکہ طور پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے افتتاح کیا۔ یہ میلہ گیان بھون اور باپو آڈیٹوریم میں دو دن کی مدت کے لیے منعقد کیا گیا ہے۔ اس دو روزہ میلے کا مقصد بہار کے ہر فرد کو محکمہ صحت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں سے واقف کرانا اور علاج کا انتظام کرانا ہے۔ جس سے پہلے دن کئی ہزار افراد نے استفادہ کیا۔ اس موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد صحت کی حفاظت کے تئیں بیداری فراہم کرنا ہے۔ محکمہ ریاست کی ہر بچی کو سروائیکل کینسر سے تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ اس کے لیے 96 لاکھ بچیوں کو ایچ پی وی ویکسینیشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 22 میڈیکل کالج اور اسپتال زیر تعمیر ہیں اور پی پی پی ماڈل پر طبی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سرکاری اسپتالوں میں کیو آر کوڈ پر مبنی دوا ٹریکنگ سسٹم لاگو کی گئی ہے۔ جس سے مریض یہ جان سکیں کہ کون سی دوائی دستیاب ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے بھی اپنے خطاب میں محکمہ صحت کی مختلف کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی کامیابی بھی ریاست کی بدلتی تصویر کی ایک اہم کڑی ہے۔ محکمہ نے آج جس طرح ایک بڑے صحت میلے کا انعقاد کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ اس موقع پر وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت عامہ کی خدمات کے معیار، رسائی اور عوامی بیداری کو مستحکم کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے بہار کے نظام صحت میں تاریخی تبدیلیاں کی ہیں، جس کے مثبت نتائج آج عام لوگوں کو مل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں ریاستی محکمہ صحت مشن موڈ میں کام کر رہا ہے۔ ادویات کی مسلسل دستیابی، اسپتال کی نئی عمارتوں کی تعمیر، جدید ترین آلات کی تنصیب، ڈاکٹروں، نرسوں، لیب ٹیکنیشن اور دیگر پیرا میڈیکل اہلکاروں کی تعیناتی جیسے اہم اقدامات جاری ہیں۔ اس میلے میں ایلوپیتھی، آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگا سمیت تمام بڑے طبی سسٹم کے ذریعے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ہیلتھ میلے میں آیوش سسٹم آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی کے او پی ڈی میں ہزاروں مریضوں کو دیکھا گیا۔ اس دوران 400 سے زائد دواتی پودے بھی تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ میلے میں 7 ہزار سے زائد افراد کو او پی ڈی میں مفت طبی مشورہ دیا گیا۔ 20 میڈیسن کاؤنٹرز پر مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ منگل پانڈے نے کہا کہ محکمہ جاتی اسکیمیں، صحت کی اختراعات، جدید ترین ٹیکنالوجیز اور ہیلتھ ٹیکنالوجی پلیٹ فارم جیسے ٹیلی میڈیسن، اے آئی پر مبنی آلات، اے بی ڈی ایم، این سی ڈی کلینک، ڈیٹا اینالیٹکس سینٹر، لائیو پیتھالوجی، ویل نیس سنٹر وغیرہ کو مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس دو روزہ ایونٹ میں مختلف شعبہ جات کے 50 سے زائد او پی ڈی کاؤنٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں ہزاروں لوگوں نے مفت ہیلتھ چیک اپ کیا اور ماہر ڈاکٹروں سے مشورہ لیا۔ خاص طور پر تقریباً 500 لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین دی گئی، جو کہ ریاست میں سروائیکل کینسر سے تحفظ کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ میلے میں صحت کی مختلف خدمات جیسے ای سی جی، ایکو کارڈیوگرافی، آنکھوں کا ٹیسٹ، دانتوں کا علاج، دماغی صحت، نو عمروں کی صحت، امراض حیلہ، زچہ و بچہ کی صحت، ویکسینیشن، ممتا کٹ کی تقسیم، اور فیڈنگ کارنر مفت فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بہار کبھی بھی رپورٹ میں نچلے درجے میں دیکھا جاتا تھا اب بہار بدل گیا ہے اور بہار کئی مختلف پیمانوں پر پہلے نمبر پر ہے۔ پچھلے 8 مہینوں سے، بہار ادویات کی تقسیم میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ اسکین اور شیئر میں 3 کروڑ سے زیادہ رجسٹریشن کروا کر بہار ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ میلے کے شام کے سیشن میں مشہور غزل گلوکارہ کویتا سیٹھ نے اپنے فن کا بہترین مظاہرہ کیا۔ میلے کے افتتاحی اجلاس کے دوران، دیگھا کے ایم ایل اے سنجیو چورسیا، کمہرار کے ایم ایل اے ارون سنہا، ایڈیشنل چیف سکریٹری کم ڈیولپمنٹ کمشنر پرتیا امرت، ریاستی ہیلتھ کمیٹی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سہرش جگت، ریاستی ہیلتھ کمیٹی کے سی ای او ششانک شیکھر سنہا، ہیلتھ محکمہ کے سکریٹری لوکیش سنگھ، وزیر کے پرنسپل سکریٹری امیتابھ سنگھ، انتظامی افسر راجیش کمار کے علاوہ کئی افسران و ملازمین موجود تھے۔

ضلعی صدر منوج رائے کی صدارت میں بی جے پی دفتر میں میٹنگ

کٹیہار 11 جولائی (نمائندہ) میٹنگ سے پہلے پنڈت دین دیال اپادھیائے اور شیاما پرساد مکھرجی کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھائے گئے۔ پہلے اجلاس میں جن سنگھ دور سے لے کر بی جے پی تک کے تمام سابق ضلع صدور اور ضلعی عہدیداروں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مہمان خصوصی قانون ساز کونسل کے ڈپٹی لیڈر راجندر گپتا تھے۔ ضلع صدر منوج رائے نے مہمان خصوصی راجندر گپتا کو شال اور پھول پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اسٹیج پر بیٹھے تمام مہمانوں نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے اپنے تجربات اور خیالات پر تبادلہ خیال کیا۔ دوسرے سیشن میں بی جے پی کے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے سینئر کارکنوں نے قانون ساز کونسل کے ڈپٹی لیڈر راجندر گپتا، سابق نائب وزیر اعلیٰ ترکیشور پرساد، سابق رکن اسمبلی اور سابق ضلع صدر نکھل کمار چودھری، سابق قانون ساز کونسلر راجو شی سنگھ، سابق ضلع صدر رکی مہاتو، چندر بھوشن کمار، کرشنا کمار، چندر ٹھاکر اور دیگر نے ملاقات کی۔ صحرائی نے بنیادی طور پر شرکت کی۔ میٹنگ میں مہمان خصوصی راجندر گپتا نے بہت سے اہم مسائل پر سنجیدگی سے اپنے خیالات پیش کیے جیسے آنے والے اسمبلی انتخابات میں تاریخی جیت درج کی جائے، بوتھ کی سطح پر کارکنان جائیں اور لوگوں کو اپنی تنظیم اور مرکزی اور بہار حکومتوں کی اسکیموں سے آگاہ کریں۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے بھی بات چیت کی۔ میٹنگ میں ونود اروڑ، ٹلو سورین، اجیت منڈل، یوگیندر چودھری، مینا بھگت، چھوٹے لال کسکو نمایاں طور پر موجود تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید عالم کا انتقال، سپرد خاک

پٹنہ 11 جولائی (پریس ریلیز) یہ خبر انتہائی حزن و ملال کے ساتھ دی جاتی ہے کہ پٹنہ یونیورسٹی میں قدیم ہندوستانی تاریخ اور آثار قدیمہ کے صدر شعبہ ڈاکٹر محمد سعید عالم کا کل شام اپنی رہائش گاہ واقع دیپ گنگا کمپلیکس، اشوک راج پتھ میں دل کا دورہ پڑنے کے بعد اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر لگ بھگ 61 سال تھی۔

وہ نہایت ہی ملنسار، خلیق اور ہمدرد انسان تھے۔ وہ کئی سماجی تنظیموں سے بھی وابستہ تھے۔ اور کئی اہم محفلوں میں ان کی شرکت ہوتی رہتی تھی۔ پروفیسر سعید گیا شہر کی معروف شخصیت اور حاجی حکیم انواری بنیا پوکھر کے پوتے تھے۔ وہ مگدھ یونیورسٹی کے سابق سینیٹ ممبر رہ چکے تھے اور قاسمی ہائی اسکول، گیا کے سابق سکریٹری تھے۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔ انہوں نے دریائے پھلگو کی تاریخ پر ایک کتاب بھی لکھی تھی۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ، دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے، جن میں سے سبھی اپنے اپنے کیریئر میں بہترین مقام رکھتے ہیں۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر ادا کی گئی۔ اس کے بعد وہ مقامی کریم گنج قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کے انتقال پر علمی و ادبی حلقہ میں ماتم چھا گیا۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں ایس ایم اشرف فرید، عارف فیروز، ڈاکٹر ریحان غنی، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، اسحاق اثر، ڈاکٹر رحمت یونس، ڈاکٹر تقی احمد جون، ڈاکٹر عبد الباسط حمیدی، پرویز عالم، کے نام شامل ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی روح کو سکون عطا فرمائے۔

سماجی تحفظ پنشن اصلاح کی طرف بڑا قدم: اشوک چودھری

جہان آباد 11 جولائی (نمائندہ) عبدالباری نگر بھون میں پنشن اتسو کی شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ضلع انچارج وزیر اشوک چودھری، ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ڈی ڈی سی اور دیگر تمام سینئر افسران موجود تھے۔ جس میں ضلع بھر سے پنشن کے مستحقین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ریاست بھر کے پنشن استفادہ کنندگان سے بات چیت کی۔ وزیر اعلیٰ نے پنشن اسکیم اور سماجی تحفظ کی رقم میں اضافہ کرنے کے ریاستی حکومت کے عزم کو دہرایا۔ اس موقع پر رقم براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے مستحقین کے کھاتوں میں بھیجی گئی۔ وزیر انچارج نے کہا کہ یہ اقدام پنشنرز کے لیے ایک بڑی راحت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار سماجی مصلح ہیں اور انہوں نے ہمیشہ سماج کے کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ آدھار کارڈ کو درست مانا جائے۔ یہ الیکشن کمیشن پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار نے گزشتہ 20 سالوں میں سخت محنت سے بہار کو ترقی کی پٹری پر لایا ہے۔ بہار بند کے نام پر غریبوں کی دکانیں لوٹی گئیں۔ 90 کی دہائی کا خوف دکھایا جا رہا ہے۔ یہ سب لوگ ہیں جو صرف اقتدار چاہتے ہیں لیکن عوام سب کچھ سمجھتے ہیں اور درست فیصلہ کریں گے۔

آلودگی کنٹرول بورڈ کے ذریعہ بیداری پروگرام

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بہار ریاستی پالوشن کنٹرول بورڈ کے ذریعہ ریاست کے اسکولوں میں آلودگی تحفظ کے تئیں بیداری پروگرام چلانے اور اس کے نتائج کے بارے میں بچوں کو بتانے کے مقصد سے "ہرت ودیالیہ پرتیوگیتا" منعقد کیا جارہا ہے۔ اس مقابلے میں ریاست کے سبھی سرکاری/غیر سرکاری اسکول حصہ لے سکتے ہیں۔ یہ مقابلہ سیلف اسسمنٹ سسٹم پر مبنی ہے، جس میں اسکولوں کے ذریعہ ان کی کوششوں کے بارے میں جانکاری کے ساتھ ساتھ آن لائن درخواست بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لیے پالوشن بورڈ کے ویب سائٹ پر جانا ہوگا۔ 31 جولائی کی شام 4 بجے تک مقابلہ کی آخری تاریخ ہے۔ منتخب اسکولوں کو 7 ستمبر کو پٹنہ میں عالمی کلین ایئر ڈے پر نوازا جائے گا۔

ٹیچرس ایسوسی ایشن کے وفد کی ڈی ای او سے ملاقات

چھپرہ (نمائندہ) سارن ڈسٹرکٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر ابھے کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری دنیش کمار سنگھ اور سرپرست برجیش کمار سنگھ کی قیادت میں ایک وفد نے ڈی ای او نشانت کرن سے ملاقات کی۔ انہیں گلدستے، ہار اور شال سے نوازا گیا۔ پرنسپل سکریٹری مسٹر سنگھ نے ڈی ای او کا خیر مقدم کیا اور اساتذہ کے زیر التوا مسائل کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ انہوں نے راہو ساحاویندر شرما کیس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ کچھ اساتذہ کو چھوڑ دیا گیا ہے اور ادھورا پروموشن دیا گیا ہے۔ ان کا جائزہ لینے کے بعد انہیں ایچ ایم میں ترقی دی جائے اور انہیں اے سی پی کا فائدہ دیا جائے۔ جلد ملحق ہونے والے اساتذہ کے لواحقین کو جلد انوکمپا کا فائدہ دیا جائے۔ تمام کلکٹر ریٹ کے اساتذہ کی التوائی ادائیگی کے ساتھ ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک تمام اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی ای او نے یقین دہانی کرائی کہ تمام مسائل کا جائزہ لے کر جلد حل کر دیا جائے گا۔ وفد میں سینئر نائب صدر آلوک کمار سنگھ، نائب صدر سنتے کمار، رو کاس کمار، شمس الدولی صدیقی، ستیندر سنگھ، راجو داس، روشنے مدرو ہے، دلیپ سنگھ، تارکیشور رائے، سنیل سنگھ، شیلندر پاسوان، انیل سنگھ، بھوپیندر سنگھ، پریہ سنگھ، راجیش سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

وزیر صحت منگل پانڈے نے موبائل کینسر اسکریننگ وین کو دکھائی ہری جھنڈی

روٹری کلب کی موبائل اسکریننگ وین کینسر کے خلاف ڈھال بنے گی: منگل پانڈے

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) روٹری کلب آف پٹنہ ملینیم کی طرف سے لوگوں میں کینسر جیسی خطرناک بیماری کی بروقت شناخت اور آگاہی کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ کلب نے مہاویر کینسر انسٹی ٹیوٹ کے لیے وقف ایک "موبائل کینسر اسکریننگ وین" کا آغاز کیا، جس کی شاندار فلیگ آف تقریب باپو سبھا گار کمپلیکس، گاندھی میدان میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بہار حکومت کے وزیر صحت منگل پانڈے بطور مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا، "بہار حکومت صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ روٹری کلب کا یہ اقدام نہ صرف قابل ستائش ہے بلکہ کینسر جیسی مہلک بیماری کی بروقت شناخت کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بھی ثابت ہوگا۔ میں اس عوامی فلاحی کام کے لیے کلب اور مہاویر کینسر انسٹی ٹیوٹ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور دیگھا کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنجیو چورسیا، کمہار کے ایم ایل اے ارون کمار سنہا اور آنجہانی آچاریہ کنال کشور جی کے بیٹے سیان کنال اور ڈاکٹر ایل بی سنگھ تقریب میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ روٹری کلب کی اس وین کو جدید ترین ٹیسٹنگ آلات سے لیس کیا گیا ہے، جس سے دور دراز دیہی علاقوں میں کینسر کی جلد تشخیص، آگاہی اور بروقت طبی مشاورت ممکن ہو سکے گی۔ اس موقع پر ڈی جی نمرتا نے کہا کہ "یہ اقدام روٹری کے سروس مشن کی ایک بہترین مثال ہے، جو ملک بھر میں ایک ماڈل بن سکتا ہے"۔ آئی پی ڈی جی پٹن چوہان نے کہا، "ہم صرف طبی سہولیات ہی نہیں، بلکہ لوگوں کے ذہنوں سے خوف اور الجھن کو بھی دور کرنا چاہتے ہیں۔ یہ وین معاشرے میں امید اور سلامتی کا پیغام لے کر گئی ہے۔ اس موقع پر کلب کے صدر ڈاکٹر امیتا ہوبگا نے کہا کہ "یہ پروجیکٹ روٹری کلب کی سماجی وابستگی کی علامت ہے، جس کا مقصد معاشرے کے آخری فرد تک صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہے"۔ سابق صدر سونل جین نے کہا یہ وین صرف ایک گاڑی نہیں ہے بلکہ روٹری کی حساسیت اور سماجی ذمہ داری کی علامت ہے۔ اس مہم کے ذریعے ہم کینسر سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کریں گے اور لوگوں کو بیدار اور بااختیار بنائیں گے۔" یہ تقریب روٹری کلب کے فعال ممبران جنتن جین، ڈاکسٹر پرتیچی سہا، آشیش بگا، گوتم، امان کمالیہ، ابھے مورے، راجیو اگروال، تن کرشا، اشوک چودھری، سندیپ چودھری، پرشانت اگروال، روشن دھندھریا اور سابق صدر سونالین کی موجودگی سے سجی تھی۔ روٹری کلب آف پٹنہ ملینیم کا یہ اقدام نہ صرف طبی خدمات کا منصوبہ ہے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کا ایک مضبوط عزم بھی ہے۔

ہر مدرسہ سے 40 امیدواروں کا فارم بھرنا یقینی بنائیں: سلیم پرویز

پٹنہ (پریس ریلیز) سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ نے پریس ریلیز جاری کر وسطانیہ درجہ کے ملحقہ مدارس کے صدر المدرسین کو اطلاع دی ہے کہ وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) 2026 کے رجسٹریشن مع فارم بھرنے کی تاریخ کا آغاز مورخہ 21 جولائی سے ہونے جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) 2026 کا پروگرام عنقریب شائع ہونے جارہا ہے۔ محکمہ تعلیم حکومت بہار بالخصوص وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ ڈراپ آؤٹ طلبا و طالبات کو مین اسٹریم میں لایا جائے۔ مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز نے تمام ملحقہ مدارس کے صدر المدرسین کو ہدایت دی ہے کہ سبھی وسطانیہ معیار کے مدارس سے کم سے کم فی مدرسہ 40 طلبا و طالبات کو وسطانیہ امتحان میں شامل کرانا یقینی بنائیں۔ بصورت دیگر ویسے مدارس کے فارم قبول نہیں کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی ان سے وضاحت طلب کی جائے گی۔ مدارس کے طلبا و طالبات ہمارے مستقبل ہیں ان کی تعلیم اور تربیت قوم و ملت کا سرمایہ ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ آپ حضرات لازمی طور پر طلبا و طالبات پر خاص توجہ دیں اور اس کے مستقبل کو روشن کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔

نئے ڈی ای او کا استقبال

سیتامڑھی (نمائندہ) بہار مدرسہ ٹیچر ایسوسی ایشن سیتامڑھی نے ضلع میں نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر راگھویندر منی ترپاٹھی اور ڈسٹرکٹ پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ منیش کمار سنگھ کا استقبال کیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد مطیع الرحمن قاسمی، سکریٹری محمد سیف اللہ رازی قاسمی اور میڈیا انچارج محمد ارمان علی نے نئے عہدیداروں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے مبارکباد پیش کی۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد موتی نے کہا کہ تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں ڈی ای او اور ڈی پی او کا کردار اہم ہے، اور مدارس کے تعلیمی نظام کو قومی دھارے سے جوڑنے کی سمت میں ان سے مثبت تعاون کی توقع ہے۔ نئے تعینات ہونے والے ڈی ای او نے اس اعزاز پر اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ ضلع کے تمام تعلیمی اداروں بالخصوص مدارس کو ضروری وسائل اور تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ڈی پی او نے یہ بھی کہا کہ اسکیموں کے کامیاب نفاذ کے لیے ایسوسی ایشن جیسی تنظیموں کے ساتھ مسلسل بات چیت ضروری ہے۔

ڈی ایم نے گپتا دھام میں عقیدت مندوں کیلئے ضروری انتظامات کے متعلق کی میٹنگ

سہسرام (نمائندہ) ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں انسپکشن بھون درگاوتی، چناری میں گپتا دھام میں امن وامان کی برقراری اور ماہ شراون کے موقع پر عقیدت مندوں کے لیے ضروری انتظامات، تیاریاں وغیرہ کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ روہتاس، روہتاس کے محکمہ جنگلات کے ڈپٹی کمشنر، روہتاس ڈیولپمنٹ آفیسر، ایڈیشنل کمشنر روہتاس نے شرکت کی۔ کلکٹر-کم-ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ روہتاس، سول سرجن-کم-چیف میڈیکل آفیسر روہتاس، گپتا دھام پوجا کمیٹی کے چیئرمین اور دیگر متعلقہ افسران اور مقامی عوامی نمائندے۔ جائزہ کے دوران ضلع افسر روہتاس کی طرف سے مندرجہ ذیل ہدایات دی گئیں جس میں گپتا دھام پوجا کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ ساون کے مہینے میں گپتا دھام آنے والے عقیدت مندوں کی تعداد تقریباً ہزاروں ہے، جس کے پیش نظر پوجا کمیٹی کی جانب سے مختلف مقامات پر تقریباً 80 رضاکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مذکورہ تناظر میں ضلع افسر روہتاس نے اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے پوجا کمیٹی کے چیئرمین کو رضاکاروں کی تعداد 100 رکھنے کی ہدایت دی تاکہ عقیدت مندوں کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ گپتا دھام میں کام کرنے والے رضاکاروں کا نام/پتہ اور موبائل نمبر انتظامیہ کو دیا جائے، تاکہ انتظامیہ کی طرف سے ان کی شناخت ہو سکے اور پوجا کمیٹی کے چیئرمین کو تجویز دی گئی کہ رضاکاروں کو ایک مقررہ شناختی کارڈ بھی جاری کیا جائے۔ سول سرجن، روہتاس کو غار کے اندر وافر مقدار میں آکسیجن فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ عقیدت مندوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گپتا دھام غار کے اندر موجود شیولنگ پر صرف پانی چڑھائیں۔ پھول اور بیل پترا کا استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ گپتا دھام میں بڑی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا۔ گپتا دھام کے بھگوان شیو مندر کے مین گیٹ کے قریب ڈونیشن بکس رکھے جائیں اور اس کے اردگرد سی سی ٹی وی لگانے کی ہدایات دی گئیں، تاکہ عطیہ کرنے والوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گپتا دھام میں مختلف مقامات پر ضرورت کے مطابق بیریکیڈنگ لگانے کی ہدایات دی گئیں۔ بھگوان شیو مندر کے مرکزی دروازے سے 50 میٹر کے فاصلے پر بیریکیڈ لگا کر رضاکاروں کو تعینات کرنے کو کہا گیا، تاکہ عقیدت مندوں کو بھیڑ کی پریشانی سے نجات مل سکے۔ بھیڑ پر قابو پانے کے لیے پولیس اور انتظامیہ بھی موجود رہے گی۔ جس کے لیے سب ڈویژنل افسر، ساسارام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس کے لیے مجسٹریٹ اور پولیس افسر کی ڈیپوٹیشن کو یقینی بنائیں۔ ایگزیکٹیو انجینئر، پی ایچ ای ڈی کو گپتا دھام کے کیمپس میں مردوں اور عورتوں کے لیے کم از کم پانچ الگ الگ بیت الخلاء/زیر تعمیر نئے ہینڈ پمپ/پرانے ہینڈ پمپ کی مرمت/صفائی وغیرہ کے انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ایگزیکٹیو آفیسر کو صفائی کے حوالے سے ہدایات دی گئیں۔ گپتا دھام میں ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سب ڈویژن کی سطح پر مختلف مقامات پر کنٹرول روم قائم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ بلاک ڈیولپمنٹ افسر، سرکل افسر اور پولیس اسٹیشن ہیڈ چناری کو گپتا دھام میلے پر خصوصی نظر رکھنے اور سیکورٹی اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔

ضلعی صدر منوج رائے کی صدارت میں بی جے پی دفتر میں میٹنگ

کٹیہار (شاداب) میٹنگ سے پہلے پنڈت دین دیال اپادھیائے اور شیاما پرساد مکھرجی کی آل پینٹنگز پر پھول چڑھائے گئے۔ پہلے اجلاس میں جن سنگھ دور سے لے کر بی جے پی تک کے تمام سابق ضلع صدور اور ضلعی عہدیداروں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مہمان خصوصی قانون ساز کونسل کے ڈپٹی لیڈر راجندر گپتا تھے۔ ضلع صدر منوج رائے نے مہمان خصوصی راجندر گپتا کو شال اور پھول پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اسٹیج پر بیٹھے تمام مہمانوں نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے اپنے تجربات اور خیالات پر تبادلہ خیال کیا۔ دوسرے سیشن میں بی جے پی کے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے سینئر کارکنوں نے قانون ساز کونسل کے ڈپٹی لیڈر راجندر گپتا، سابق نائب وزیر اعلیٰ ترکیشور پرساد، سابق رکن اسمبلی اور سابق ضلع صدر نکھل کمار چودھری، سابق قانون ساز کونسلر اشوک سنگھ، سابق ضلع صدر لکی مہاتو، چندر بھوشن کمار، کرشنا کمار، چندر تھاکر اور دیگر نے ملاقات کی۔ صحرائی نے بنیادی طور پر شرکت کی۔ میٹنگ میں مہمان خصوصی راجندر گپتا نے بہت سے اہم مسائل پر سنجیدگی سے اپنے خیالات پیش کیے جیسے آنے والے اسمبلی انتخابات میں تاریخی جیت درج کی جائے، بوتھ کی سطح پر کارکنان جائیں اور لوگوں کو اپنی تنظیم اور مرکزی اور بہار حکومتوں کی اسکیموں سے آگاہ کریں۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے بھی بات چیت کی۔ میٹنگ میں وِدو اروِن، بھگو سورین، اجیت منڈا، یوگیندر چودھری، مینا سنگھ، چھوٹے لال سنگھ نمایاں طور پر موجود تھے۔

تعلیمی بیداری پر مجلس احرار کی اہم نشست

کشن گنج (نمائندہ) مجلس احرار اسلام صوبہ بہار کے جنرل سکریٹری مولانا آفتاب اظہر صدیقی اور مجلس علمائے ملت بہار کے محرک مولانا شمیم ریاض ندوی کی قیادت میں کشن گنج کے مختلف علاقوں میں عوامی بیداری مہم کے تحت تعلیمی بیداری پر مبنی ایک اہم اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر معزز علماء، مقامی دانشوروں، اساتذہ، اور نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مولانا شمیم ریاض ندوی نے اپنے خطاب میں فرمایا: "ملت اسلامیہ ہندیہ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ تعلیم سے کٹتی جا رہی ہے۔ ہمارے بچے اسکولوں سے باہر ہیں، اور جو اندر ہیں وہ بھی معیاری تعلیم سے محروم ہیں۔ وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم دینی و عصری تعلیم کے امتزاج کو فروغ دیں۔ مدارس، مکاتب اور اسکول، سب ایک ساتھ مل کر ملت کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔" انہوں نے خاص طور پر سیمانچل جیسے پسماندہ علاقوں کی صورت حال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہاں شرح خواندگی انتہائی کم ہے، جس کا فائدہ سیاسی و سماجی طور پر دشمنان ملت اٹھاتے ہیں۔ اس کے بعد مجلس احرار اسلام کے متحرک قائد مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے نہایت پرجوش انداز میں ملت کو جھنجھوڑتے ہوئے فرمایا: "ہم نے آزادی حاصل کی، جمہوریت پائی، مگر تعلیم سے بے رخی نے ہمیں ہر محاذ پر پیچھے ڈال دیا۔ آج بھی ہمارے بچے مدرسے اور اسکول کے درمیان الجھے ہوئے ہیں۔ ہمیں ایسی نسل تیار کرنی ہے جو دین کی حفاظت بھی کرے اور دنیا میں قیادت بھی سنبھالے۔ تعلیم کو خیرات سمجھنے کے بجائے اپنے بچوں پر سرمایہ کاری سمجھیں۔ یہ ملت کا مستقبل ہے۔" مولانا آفتاب نے مزید کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہر گاؤں، ہر بستی میں تعلیمی مہم کو گھر گھر تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ مجلس احرار اسلام صوبہ بہار عنقریب سیمانچل کے تمام اضلاع میں تعلیمی بیداری کی مہم شروع کرے گی جس میں خاص طور پر مکاتب، بچیوں کی تعلیم اور اسکول ڈراپ آؤٹ بچوں کی شناخت پر کام کیا جائے گا۔ اختتام پر دونوں قائدین نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیم کو اپنا مقصد بنائیں اور قوم کی خدمت کا ذریعہ سمجھ کر حصول علم میں مشغول ہوں۔ نشست دعاؤں کے ساتھ ختم ہوئی، اور مقامی لوگوں نے اس مہم کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

وزیر وجے کمار چودھری نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم پروگرام کا شمع روشن کر کیا افتتاح

بہار شریف (نمائندہ) نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار کے ذریعہ سماجی تحفظ کے پنشن کے کھاتوں میں بڑھی ہوئی شرح پر رقم کی منتقلی کے پروگرام کا افتتاح وجے کمار چودھری وزیر آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے محکمہ حکومت بہار کے ذریعہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کی طرف سے سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت چلنے والی تمام چھ پنشن اسکیموں میں پنشنرز کو دی جانے والی پنشن کی رقم روپے سے بڑھا کر روپے کر دی گئی ہے۔ 400 سے روپے جون 2025 کے مہینے سے 1100 پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم کو DBT کے ذریعے جون 2025 کے مہینے سے منتقل کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے موقع پر تمام پنشن اسکیموں کے پنشنرز نے بڑے پیمانے پر ضلع ہیڈ کوارٹر، بلاک ہیڈ کوارٹر، گرام پنچایت ہیڈ کوارٹر، ریونیو گاؤں اور ضلع بھر کے میونسپل باڈی کے وارڈ کی سطح پر منعقد پروگرام میں شرکت کی اور محترم وزیر اعلیٰ بہار کی جانب سے رقم کی منتقلی کا براہ راست نشریات دیکھا اور انہوں نے پروگرام میں موجود تمام پنشنرس سے خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ کا پیغام پہنچایا۔ پیارے سوشل سیکورٹی پنشنرز، بہار حکومت کی پالیسی انصاف کے ساتھ ترقی پر مبنی ہے، جس کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو مساوی اور مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے آخری فرد تک پہنچیں۔ اس مقصد کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیمیں لاگو کی جا رہی ہیں جن کا مقصد معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد اور مدد کرنا ہے تاکہ ان کی عزت نفس میں اضافہ ہو اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کا موقع ملے۔ ریاستی حکومت آپ کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ کو باعزت زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنا نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہم سب کا اخلاقی فرض بھی ہے۔ اس سلسلے میں مجھے یہ معلومات بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہماری حکومت نے جون 2025 سے بزرگوں، بیواؤں اور معذوروں کو دی جانے والی پنشن کی رقم کو 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے اور آج یہ اضافہ شدہ رقم ریاست کے تمام پنشنرز کے بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کی جا رہی ہے۔ اس سے ریاست کے 1 کروڑ 11 لاکھ 69 ہزار پنشنرز کو فائدہ ہوگا۔ اس موقع پر میں تمام پنشنرز کو دلی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ پنشن اسکیم کی رقم میں اضافے کا فیصلہ آپ سب کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائے گا۔ اس لائیو ٹیلی کاسٹ پروگرام میں، پشپا دیوی، گرام پنچایت تیتروان، بلاک بہار شریف، جو جیویکا دیدی گروپ کی رکن ہیں، وزیر اعلیٰ سے براہ راست جڑیں اور انہوں نے اپنی بیوہ پنشن کو 400 سے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کرنے پر وزیر اعلیٰ کو مبارکباد اور شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی طرف سے سڑک، بجلی، پانی، بیت الخلاء، سیکورٹی وغیرہ جیسے ترقیاتی کاموں کی بھی تعریف کی۔ نالندہ ضلع میں سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں کے تحت پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم DBT کے ذریعے منتقل کی گئی ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے:- اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت، روپے کی رقم۔ ضلع میں کل 114829 مستفیدین میں سے 12,63,11,900 کی ادائیگی کی گئی۔ چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت، روپے کی رقم۔ ضلع میں کل 181208 مستفیدین میں 20,00,77,600 کی ادائیگی کی گئی۔ بہار معذور پنشن اسکیم کے تحت روپے کی رقم نالندہ ضلع میں 28575 مستفیدین کے درمیان 3,14,48,900 روپے ادا کیے گئے۔ لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت، روپے کی رقم۔ نالندہ ضلع میں 36345 مستفیدین کے درمیان 4,00,01,900 روپے ادا کیے گئے۔ اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم کے تحت روپے کی رقم۔ نالندہ ضلع میں 15311 مستفیدین کے درمیان 1,68,46,900 روپے ادا کیے گئے۔ اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے تحت، روپے کی رقم۔ نالندہ ضلع میں 5630 مستفیدین کے درمیان 61,93,000 روپے ادا کیے گئے۔ اس طرح، روپے کی رقم۔ نالندہ ضلع میں 381898 پنشن استفادہ کنندگان میں 42,08,80,200 روپے ادا کیے گئے۔ ہر عمر اور مرحلے کا احترام نئے بہار کی نئی پہچان۔ اس موقع پر جناب کوشلندر کمار، معزز ایم پی، نالندہ، ڈاکٹر جتیندر کمار، معزز ایم ایل اے استھاون، شری کرشنا مراری شرن، محترم ایم ایل اے ہلسا، محترمہ رینا یادو، ایم ایل سی، محترمہ انیتا دیوی، معزز میئر، بہار شریف، ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ، میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر جیویکا کے ساتھ متعلقہ افسران اور خواتین/مرد پنشنرز وغیرہ موجود تھے۔

اعلیٰ ذاتوں کی ترقی کیلئے پروگرام کا انعقاد

دربھنگہ۔ 11 جولائی (نمائندہ) اعلیٰ ذاتوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لینے اور مستقبل میں ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کے مقصد سے ریاستی کمیشن برائے اعلیٰ ذاتوں کی ترقی کے ڈویژن وار دورے کے دوران بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں اجلاس ہوا۔ نائب صدر، راجیو رنجن پرساد، جئے کرشنا جھا، راج کمار سنگھ اور دیانند رائے، اراکین، کمشنر، دربھنگہ ڈویژن، شری کوشل کشور اور ضلع افسر، دربھنگہ، شری کوشل کمار کی موجودگی میں عہدیداروں، سماجی کارکنوں اور دانشوروں کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران دربھنگہ ڈویژن کے دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور اضلاع کے ترقیاتی اور فلاحی کاموں سے وابستہ عہدیداروں اور دانشوروں، سماجی کارکنوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ اعلیٰ ذات کے معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں کو بااختیار بنانے کے ایکشن پلان پر بات چیت کی گئی اور تجاویز مانگی گئیں۔ بات چیت کے دوران، شری راجیو رنجن پرساد نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی حکومت تمام طبقات کی بہتری کے لیے کوشاں ہے اور اسی سلسلے میں اعلیٰ ذاتوں کے معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کی بہتری کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والے اقتصادی طور پر پسماندہ لوگوں کے اعداد و شمار کو میٹنگ میں شریک عہدیداروں کے ذریعہ الگ سے نہیں رکھا جا رہا ہے۔ اجلاس میں تجویز دی گئی کہ اس حوالے سے علیحدہ ڈیٹا کو برقرار رکھنے کے بعد ہی کوئی ٹھوس نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اسی سلسلے میں کمیشن کی توجہ اونچی ذات کے معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کے سرٹیفکیٹ بنانے میں درپیش مشکلات کی طرف بھی مبذول کرائی گئی۔

شاعر قتیل شفائی کا شمار برصغیر کے منفرد اور ممتاز شعراء میں ہوتا ہے: محمد پرویز

بھاگلپور 11 جولائی (نمائندہ) انجمن باغ و بہار بربورہ، بھاگلپور کے زیر اہتمام بستول کٹیہار میں صبیحہ کوثر کی رہائش گاہ پر آدم جی ایوارڈ یافتہ قتیل شفائی کے یوم وفات پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے قتیل شفائی کے حیات و فن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موسموں کے شاعر قتیل شفائی برصغیر کے ان منفرد اور ممتاز شعراء میں شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے لب و لہجے سے اردو دنیا میں اپنی پہچان بنائی۔ ان کی آواز میں ایسا رس اور لوچ ہے، جس نے نظم اور گیت کے بیچ کے فاصلے کو مٹا دیا۔ وہ بیک وقت افسانہ نگار، غزل گو، نظم نگار، نغمہ نگار، مدیر وغیرہ تھے۔ ان کی شاعری میں موضوع کا تنوع اور ہمہ گیری اور فکری خیال کی وسعت موجود ہے۔ 24 دسمبر 1919 کو ہری پور، ہزارہ پاکستان میں پیدا ہوئے اور وفات 11 جولائی 2001 کو ہوا۔ ان کا اصل نام محمد اورنگ زیب خان تھا۔ قلمی نام قتیل شفائی ان کا تخلص تھا اور اس کے شاعری کے استاد حکیم یحییٰ شفا تھا۔ اس نسبت سے وہ شفائی لکھتے تھے۔ والد کا نام فیروز خان، والدہ کا نام منور سلطانہ۔ انہوں نے 13 سال کی عمر میں شعر و سخن کی وادی میں قدم رکھا۔ وہ اداکار بھی رہے۔ افسانے بھی لکھے اور 1946 میں ادب لطیف کے مدیر بھی رہے۔ 1948 میں پہلی بار تیری یاد کے لیے نغمے لکھے۔ وہ ایسے شاعر ہیں جنہوں نے فلم میں جا کر بھی اپنے ادبی مقام اور معیار کو گرنے نہیں دیا بلکہ اس قلم میں بھی شاعری کا معیار بلند رکھا۔ 1942 میں ان کا پہلا شعری مجموعہ مغرب زدہ شائع ہوا۔ ان کی تصانیف میں ہریالی، گجر، جلترنگ، روزن، جھومر، مطربہ، گھنگرو، ابابیل، برگد، سمندر میں سیڑھی، پھوار، چھتنار، رنگ، خوشبو، روشنی وغیرہ اہم ہیں۔ ان کی اہم نظموں میں بازار، یتیم گوئی، بانجھ، میں خدا ہے کیا، کیوں وقت کا مرہم نہیں کہلاتیں، معجزہ، مطرب چنچلے، نائیک، سانولی سے ایک عورت، سترھواں سنگار، اندیشہ، انوکھی، کس کے لئے، میری طرح، معصوم وغیرہ اہم ہیں۔ ان کی فلموں میں قاتل، انتظار، انارکلی، گمنام، شیریں فرہاد، پھر تیری کہانی یاد آئی، شہید، سرحد، ہم ہیں بے مثال، ناراض، ناجائز، ہنستا ہے دل والے، قدرت، پیٹر بابو وغیرہ اہم ہیں۔ انہیں بہترین نغموں کے لئے کئی ایوارڈ مل چکے ہیں۔ اس موقع پر فیض انصاری، محمد شکیل، احمد صبیحہ کوثر، غزالہ پروین، محمد حسن، محمد ثقلین، محمد آرزو چاند موجود تھے۔

شیر شاہ کالج میں گروسمان پروگرام کا انعقاد

سہسرام 11 جولائی (نمائندہ) شیر شاہ کالج میں گرو پورنیما کے موقع پر کالج کے طلباء کی طرف سے گروسمان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر مہیندر ناتھ پانڈے، بر سر ڈاکٹر مصطفیٰ ناس، پراکٹر ڈاکٹر سبھاش چندر سنگھ، آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر راکیش کمار، شعبہ سیاسیات کے سربراہ ڈاکٹر شیو دیو یک، شعبہ فلسفہ کے سربراہ ڈاکٹر مرتیونجے سنگھ، شعبہ اردو کے ڈاکٹر مرتیونجے سنگھ، پروفیسر ڈاکٹر موصوف نے شرکت کی۔ ندیم، بی بی اے کے شعبہ کے سربراہ پروفیسر دیپک کمار، بی بی اے کے شعبہ کے سربراہ پروفیسر سورج کمار تیواری، بی ایل آئی ایس کے شعبہ کی سربراہ پروفیسر منیشا کماری، شنکر کالج کے ڈاکٹر کے کے سنگھ، ڈاکٹر سنگیتا کماری وغیرہ کو گلدستے اور ہار پہنا کر نوازا گیا۔ پرنسپل نے اپنے خطاب میں گرو اور پورنیما کے باہمی تعلق کو منفرد انداز میں بیان کیا اور گرو کا احترام حاصل کرنے کے لیے مختلف کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے گرو کی اہمیت کو برہما، وشنو اور مہیش کہہ کر اجاگر کیا۔ پروگرام میں پروفیسر راجو رنجن سنہا، انوپم کمار سنگھ، شری چیدانند سنگھ، شری شیوا کانت، شری کمل کمار، شری منیش کمار، شری وکی راج، شری سلوچن کمار، شری گریجا پرساد، شری وجیندر کمار سریواستو، شری جلیندر کمار سنگھ، شری کندن کمار، شری انکت کمار، شری شانتی کمار، سنجیت کمار وغیرہ موجود تھے۔

بہار میں SIR قطار: اہم انتخابات سے پہلے جمہوریت آزمائش پر ہے

راکیش پانڈے

بہار میں انتخابی فہرستوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر اٹھنے والا سیاسی اور قانونی طوفان تیزی سے ہندوستان کے عصری جمہوری منظرنامے میں سب سے اہم اور متنازعہ مسائل میں سے ایک بن گیا ہے۔ ووٹر لسٹوں کو اپ ڈیٹ کرنے کی ایک انتظامی مشق کے طور پر جو شروع ہوا وہ شہریت، انتخابی سالمیت، اور ملک کی سب سے زیادہ انتخابی اہم ریاستوں میں سے ایک میں نمائندہ جمہوریت کے مستقبل کے حوالے سے ایک شدید جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ 10 جولائی 2025 کو سپریم کورٹ کی مداخلت نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کے اقدامات اور ہندوستانی جمہوریت کے وسیع تر مضمرات پر عدالتی روشنی ڈالتے ہوئے صرف داؤ کو بڑھا دیا ہے۔ ایس آئی آر تنازعہ کی ابتدا ای سی آئی کی ہدایت میں ہے، جو 24 جون 2025 کو جاری کی گئی تھی، جس میں بہار کے اندازے کے مطابق آٹھ کروڑ ووٹروں کی گھر گھر جا کر جامع تصدیق لازمی ہے۔ بیان کردہ مقصد غیر مبہم تھا: اس بات کو یقینی بنانا کہ فہرستوں میں صرف اہل شہری ہی دکھائی دیں، اس طرح نااہل افراد بشمول مبینہ غیر قانونی تارکین وطن کو انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے سے روکا جائے۔ ای سی آئی کی ہدایات کے مطابق ووٹرز کو تازہ تصاویر اور رہائش کا ثبوت جمع کرانے کی ضرورت تھی، جب کہ جن لوگوں کے نام 2003 کی فہرست میں شامل نہیں تھے ان سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنی شہریت اور اہلیت کے تعین کے لیے اضافی دستاویزات فراہم کریں۔ ECI نے اس کا دفاع ایک آئینی ضرورت کے طور پر کیا ہے، تیزی سے شہری کاری، ہجرت، اور پرانے یا ڈپلیکیٹ اندراجات کو ہٹاتے ہوئے نئے ووٹرز کو شامل کرنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے اس کا دفاع کیا ہے۔

ہائی سٹیکس

تاہم، اپوزیشن انڈیا بلاک، جس میں کانگریس، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، بائیں بازو کی جماعتوں اور دیگر علاقائی اتحادیوں نے فوری طور پر خطرے کی گھنٹی بجادی۔ انہوں نے استدلال کیا کہ SIR ایک غیر جانبدار انتظامی اقدام نہیں تھا بلکہ رائے دہندگان کے بڑے حصوں خصوصاً غریبوں، دلتوں، اقلیتوں، اور تارکین وطن کارکنوں کو - جن کے پاس مطلوبہ دستاویزات ہونے کا امکان کم ہے اور حزب اختلاف کی جماعتوں کی حمایت کرنے کا امکان زیادہ ہے۔ ایس آئی آر کا وقت، بہار کے اہم اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل، خاص طور پر مشکوک دیکھا گیا۔ بہت سے لوگوں کے لیے، یہ مشق انتخابی حفظان صحت کے بارے میں کم اور سیاسی انجینئرنگ کے بارے میں زیادہ دکھائی دیتی ہے، جو کہ حکمران نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (NDA) کے حق میں کھیل کے میدان کو جھکانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اپوزیشن کے خدشات SIR کے وقت اور دائرہ کار تک محدود نہیں تھے۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامعنی مشاورت کے فقدان، ECI ہدایات میں بار بار تبدیلیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی الجھن، اور بہار کے مانسون کے موسم کے دوران اس طرح کے بڑے پیمانے پر مشق کرنے کے لاجسٹک چیلنجوں کی طرف بھی اشارہ کیا۔ راہول گاندھی اور تیجسوی یادو جیسے لیڈروں نے ای سی آئی پر الزام لگایا کہ وہ مرکزی حکومت کے دباؤ میں کام کر رہی ہے، ایک ایسا عمل ترتیب دے رہا ہے جس سے جائز ووٹروں کو فہرستوں سے ہٹایا جا سکے، خاص طور پر سیمانچل جیسے خطوں میں، جہاں مسلم ووٹروں کی زیادہ تعداد ہے اور اپوزیشن کی حمایت کی ایک اہم بنیاد ہے۔ اپوزیشن کی بیان بازی اشتعال انگیز تھی، جس میں SIR کو 2016 کی نوٹ بندی کی مشق سے تشبیہ دی گئی تھی اور اسے ووٹ بندی کا نام دیا گیا تھا۔

مخالف احتجاج

یہ احتجاج 9 جولائی کو اس وقت عروج پر پہنچ گیا جب اپوزیشن نے بڑے پیمانے پر بہار بند کا اعلان کیا۔ شاہراہیں بند کر دی گئیں، کاروبار بند ہو گئے، اور ہزاروں لوگ ریاست بھر میں سڑکوں پر نکل آئے، اور SIR کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کا پیغام واضح تھا: ایس آئی آر محض ایک انتظامی مشق نہیں تھا بلکہ لاکھوں بہاریوں کے جمہوری حقوق پر براہ راست حملہ تھا، جس نے اس معاملے کو آئین اور ہندوستانی جمہوریت کے مستقبل کے امتحان میں بدل دیا۔ یہ تنازع جلد ہی سپریم کورٹ تک پہنچا، جہاں درخواست گزاروں نے ایس آئی آر کی قانونی حیثیت اور آئینی حیثیت کو چیلنج کیا۔ 10 جولائی کی سماعت نے ایک اہم موڑ دیا۔ جج نے، درست انتخابی فہرستوں کو برقرار رکھنے کے لیے ای سی آئی کے آئینی مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہوئے، ریاستی انتخابات کے اتنے قریب اور مانسون کے دوران اس طرح کے بڑے پیمانے پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پر سوال اٹھایا۔ ججوں نے واضح طور پر پوچھا کہ سیاسی طور پر کم حساس اور منطقی طور پر چیلنجنگ وقت کیوں SIR کو شیڈول نہیں کیا جا سکتا تھا، خاص طور پر چونکہ ابھی تک انتخابات کی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ایس آئی آر کی ٹائم لائن "تقدس نہیں رکھتی"، واضح طور پر ECI کی طرف سے لگائی گئی عجلت پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔ سپریم کورٹ کے ریمارکس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ SIR کو برخاست کرنے سے انکار کرتے ہوئے اور فہرستوں کو صاف کرنے کے لیے ECI کی منطق کو تسلیم کرتے ہوئے، عدالت نے پول باڈی کے آئینی اختیار کے لیے اپنے احترام کا اشارہ دیا۔ اس کے باوجود، وقت اور عمل کی اس کی جانچ سے انتظامی اقدامات کے گہرے سیاسی اور سماجی نتائج کے امکانات کے بارے میں وسیع تر آگاہی کی عکاسی ہوتی ہے، خاص طور پر جب وہ ووٹ کے بنیادی حق سے متصادم ہوں۔ عدالت کی مداخلت نے ایگزیکٹو اور بیوروکریٹک اوور ریچ پر ایک اہم جانچ کے طور پر کام کیا، تمام فریقین کو یاد دلاتے ہوئے کہ انتخابی عمل کی قانونی حیثیت نہ صرف اس کی قانونی حیثیت پر منحصر ہے بلکہ اس کی انصاف پسندی اور شمولیت پر بھی۔

جوڈیشل سکروٹنی

اس عدالتی جانچ نے حزب اختلاف کی جماعتوں اور سول سوسائٹی کے گروپوں کی طرف سے اٹھائے گئے دلائل کو جواز فراہم کیا، جنہوں نے دعویٰ کیا کہ SIR کی دستاویزات کے تقاضے اور کمپریسڈ شیڈول لاکھوں لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کر سکتے ہیں، خاص طور پر پسماندہ کمیونٹیز میں۔ عدالت کی ان خدشات پر غور کرنے کی رضامندی وانہیں صریح طور پر مسترد کرنے کے بجائے نے ECI اور عوام کو ایک واضح اشارہ بھیجا کہ یہ عمل نہ صرف قانونی ہونا چاہیے بلکہ معقول، شفاف اور جامع بھی ہونا چاہیے۔ عدالت کی مداخلت نے ECI پر SIR کی ضرورت اور طریقہ دونوں کو درست ثابت کرنے کے لیے زیادہ دباؤ میں ڈالا، خاص طور پر یہ دیکھتے ہوئے کہ سال کے اوائل میں ایک خصوصی خلاصہ نظرثانی پہلے ہی کی جا چکی تھی۔ تنازعہ کی جڑیں پیچیدہ اور کثیر جہتی ہیں۔ ایک سطح پر، ECI SIR کو حقیقی انتظامی چیلنجوں کے جواب کے طور پر پیش کرتا ہے: شہری کاری، ہجرت، نئے نوجوان ووٹروں کی شمولیت، اموات کی اطلاع نہ دینا، اور پڑوسی ممالک سے غیر قانونی تارکین وطن کے بارے میں خدشات۔ ای سی آئی نے نظرثانی کے وقت اور دائرہ کار کو درست ثابت کرنے کے لیے عوامی نمائندگی ایکٹ کے سیکشن 21 کو استعمال کیا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ یہ قانونی اور ضروری ہے۔ تاہم، دوسری سطح پر، اپوزیشن اور سول سوسائٹی ایس آئی آر کو اخراج کے ایک آلے کے طور پر دیکھتے ہیں، جو انتخابی میدان کو این ڈی اے کے حق میں جھکانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 2003 کے فہرستوں میں شامل نہ ہونے والوں کے لیے اضافی دستاویزات کی ضرورت کو خاص طور پر مشکل کے طور پر دیکھا جاتا ہے، غیر متناسب طور پر ان لوگوں پر اثر انداز ہوتا ہے جن پر جامع کاغذی کارروائی کا امکان کم سے کم ہوتا ہے- یعنی غریب، اقلیتیں اور تارکین وطن۔ ECI کے دعووں کے باوجود کہ SIR آسانی سے آگے بڑھ رہا ہے، ایک ہی دن میں 18.1 کروڑ سے زیادہ فارم جمع کیے گئے اور تقریباً 78,000 بوتھ لیول افسران تعینات کیے گئے، ان لوگوں میں بے چینی برقرار ہے جو خارج ہونے کا خدشہ رکھتے ہیں۔ ECI نے اصرار کیا ہے کہ "شکل میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے" اور یہ کہ ابتدائی ڈیڈ لائن سے محروم ووٹروں کو دعووں اور اعتراضات کی مدت کے دوران ایک اور موقع ملے گا۔ تاہم، ان یقین دہانیوں سے اپوزیشن کو تسلی نہیں ہوئی، جو اس عمل کو جانبداری اور شفافیت کے فقدان کا الزام لگا رہی ہے۔

سیاسی زوال

سیاسی نتیجہ فوری اور شدید رہا ہے۔ اپوزیشن کا 9 جولائی کا بند اور احتجاج محض علامتی نہیں تھا۔ انہوں نے گہرے اندیشوں کی عکاسی کی کہ ایس آئی آر آسام میں شہریوں کے قومی رجسٹر (این آر سی) کی طرح خارجی اقدامات کا پیش خیمہ ہے، جس سے لاکھوں افراد بے وطن ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اپوزیشن کے اندیشوں کی بازگشت بہار سے باہر کے لیڈروں جیسے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے سنائی ہے، جنہوں نے الزام لگایا ہے کہ ایس آئی آر چوری چھپے این آر سی کو نافذ کرنے کے لیے ایک "منحوس اقدام" ہے۔ ترنمول کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ 2024 ووٹر لسٹ کو کسی بھی نظرثانی کے لیے بنیادی سال کے طور پر استعمال کیا جائے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ 2003 کو حوالہ نقطہ کے طور پر استعمال کرنا ان لوگوں کو غیر منصفانہ طور پر سزا دیتا ہے جو اس کے بعد سے اہل یا ہجرت کر چکے ہیں۔ بہار کے اسمبلی انتخابات، قومی سیاست، اور رائے دہندگان کے لیے ایس آئی آر صف کے اثرات گہرے ہیں۔ بہار، اپنے آٹھ کروڑ رائے دہندگان کے ساتھ، ایک اہم میدان جنگ کی ریاست ہے، اور یہ خیال کہ انتخابی فہرستوں میں ہیرا پھیری کی گئی ہے، انتخابات کی قانونی حیثیت پر ایک طویل سایہ ڈال سکتا ہے۔ اپوزیشن کا بیانیہ - کہ ایس آئی آر دلتوں، اقلیتوں اور غریبوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی "سازش" ہے- اس کی بنیاد کو مضبوط کر سکتا ہے اور این ڈی اے کے خلاف ایک ریلی بن سکتا ہے۔ اس کے برعکس، NDA انتخابی سالمیت کے تحفظ اور غیر قانونی ووٹنگ کو روکنے کے لیے SIR کو ایک ضروری قدم کے طور پر مرتب کرنے کی کوشش کر سکتا ہے، امن و امان اور قومی شناخت کے بارے میں فکرمند ووٹروں سے اپیل کرتا ہے۔ عام رائے دہندگان کے لیے، SIR تنازعہ الجھن اور پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو اس بات کا یقین نہیں ہے کہ کن دستاویزات کی ضرورت ہے، آیا وہ وقت پر عمل کرنے کے قابل ہو جائیں گے، اور اگر وہ ناکام ہو جاتے ہیں تو اس کے نتائج کیا ہوں گے۔

فہرستوں سے خارج ہونے کا خوف- اور اس طرح جمہوری عمل سے- حقیقی اور وسیع ہے، خاص طور پر ان لوگوں میں جو تاریخی طور پر پسماندہ ہیں۔ اپوزیشن کی طرف سے عدم تعاون کی کال اور ای سی آئی کے تعمیل پر اصرار نے غیر یقینی کی فضا پیدا کر دی ہے جس کے جلد حل ہونے کا امکان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کے ریمارکس پر ردعمل کو سیاسی خطوط پر تیزی سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اپوزیشن نے SIR کے وقت اور ضرورت کے بارے میں عدالت کے نکتہ اعتراض کا خیر مقدم کیا ہے، اسے انصاف اور شفافیت کے بارے میں ان کے خدشات کے لیے عدالتی توثیق سے تعبیر کیا ہے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان تبصروں کا استعمال ECI اور حکمران NDA دونوں پر اپنی تنقید کو تیز کرنے کے لیے کریں گے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ عدلیہ اس عمل کے بارے میں ان کے خدشات کا اظہار کرتی ہے۔ دوسری طرف این ڈی اے اور بی جے پی کا اس بات پر زور دینے کا امکان ہے کہ سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کو نہیں روکا اور اس مشق کے پیچھے کی منطق کو تسلیم کیا۔ وہ عدالت کے تبصروں کو صاف اور اپ ڈیٹ شدہ انتخابی فہرستوں کی ضرورت کے اعتراف کے طور پر بیان کر سکتے ہیں، جبکہ وقت کے بارے میں خدشات کو بنیادی کی بجائے انتظامی کے طور پر کم کرتے ہیں۔ غیر جانبدار یا چھوٹی جماعتیں سپریم کورٹ کے متوازن نقطہ نظر پر توجہ مرکوز کر سکتی ہیں درست فہرستوں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اور طریقہ کار کے منصفانہ اور شمولیت کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

خارج ہونے کا خطرہ

سول سوسائٹی کے گروپس اور مبصرین نے بھی اس بات پر غور کیا ہے کہ خارج ہونے کے خطرے اور اس عمل میں زیادہ شفافیت اور مشاورت کی ضرورت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے نوٹ کیا ہے کہ ووٹ کا حق حکام کی صوابدید پر دیا جانے والا استحقاق نہیں ہے، بلکہ شہریت کا بنیادی حق ہے۔ دوسروں نے متنبہ کیا ہے کہ بیوروکریٹک جوش مقامی حقائق کے تئیں حساسیت، بنیادی حقوق کے احترام، اور اخراج کے بجائے شمولیت کے عزم سے کم ہونا چاہیے۔ سپریم کورٹ کی مداخلت نے سیاسی بحث کو تیز کیا ہے، اپوزیشن کے اخراج اور طریقہ کار کی غیر منصفانہ بیانیہ کو حوصلہ دیا ہے، اور ECI کو بے مثال جانچ پڑتال کے تحت رکھا ہے۔ عدالت کے ریمارکس نے SIR صف کو آئینی اصول کے امتحان میں تبدیل کر دیا ہے، جس میں قومی توجہ ووٹ کے حق اور انتخابی فہرستوں کی کسی بھی نظرثانی کے لیے ضروری معیارات پر مرکوز ہے۔ حتمی امتحان یہ ہوگا کہ آیا اس عمل کو بہار کے عوام منصفانہ اور جامع کے طور پر دیکھتے ہیں، کیوں کہ ریاست سے آگے ہندوستانی جمہوریت کے دل تک داؤ پر لگا ہوا ہے۔ بہار میں ایس آئی آر تنازعہ محض انتظامی تنازعہ یا مقامی سیاسی جھگڑا نہیں ہے۔ یہ ہندوستانی جمہوریت کو درپیش بڑے چیلنجوں کا ایک مائیکروکاسم ہے: درست انتخابی فہرستوں کی ضرورت اور عالمگیر حق رائے دہی کی ضرورت کے درمیان تناؤ۔ سیاسی تنازعات کے حل میں آئینی اداروں کا کردار؛ اور ہر شہری کے حق رائے دہی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پائیدار جدوجہد۔ سپریم کورٹ کی مداخلت امید کا ایک پیمانہ پیش کرتی ہے کہ ان مسائل کو سنجیدگی اور باریک بینی کے ساتھ حل کیا جائے گا جس کے وہ مستحق ہیں۔ لیکن حتمی حل اس بات پر منحصر ہوگا کہ آیا بہار کے عوام اس عمل کو منصفانہ، جامع اور شفاف کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ریاست کے لیے، ملک کے لیے، اور خود جمہوریت کے مستقبل کے لیے داؤ شاید ہی زیادہ ہو۔

سچائی کا نقیب حقائق کا ترجمان
روزنامہ ندائے وقت پٹنہ
Daily NADA-E-WAQT Patna
दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

مسک کی امریکہ پارٹی

ایلون مسک کے امریکن پارٹی کے اعلان نے امریکی سیاسی منظرنامے میں جھٹکوں کی لہریں بھیجی ہیں، جس نے ریپبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹیوں کے مضبوط تسلط کو چیلنج کیا ہے۔ ارب پتی کاروباری، جو ٹیکنالوجی اور خلاء میں اپنے خلل ڈالنے والے منصوبوں کے لیے جانا جاتا ہے، نے اب امریکی جمہوریت کے قلب پر اپنی نگاہیں جمائی ہیں۔ ان کا یہ اعلان ان کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X کے ذریعے سامنے آیا، جہاں انہوں نے دونوں بڑی جماعتوں پر حکومتی اخراجات، بدعنوانی اور حقیقی جمہوری انتخاب کے خاتمے کا الزام لگایا۔ مسک کا دعویٰ ہے کہ امریکہ پارٹی کو "آپ کی آزادی واپس دلانے" کے لیے تشکیل دیا جا رہا ہے، اور اسے اس کے براہ راست ردعمل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جسے وہ جمہوریت کے طور پر ایک پارٹی نظام کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ مسک کی حرکت کا وقت کوئی حادثہ نہیں ہے۔ اپنے اعلان سے پہلے کے دنوں میں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹیکسوں میں کمی اور اخراجات کے ایک بڑے بل پر دستخط کیے، جس پر مسک نے قومی خسارے میں ٹریلین کا اضافہ کرنے پر سخت تنقید کی۔ یہ قانون سازی ایک ڈرامائی اور عوامی سطح پر مسک اور ٹرمپ کے درمیان جو ایک زمانے میں قریبی اتحادی تھے، کے لیے اتپریرک بن گئی۔ مسک، جو 2024 میں ٹرمپ کی مہم کا سب سے بڑا عطیہ دہندہ رہا تھا اور یہاں تک کہ ٹرمپ کی انتظامیہ کے دوران حکومتی کارکردگی کے محکمے کی قیادت بھی کی تھی، اس نے مالیاتی غیر ذمہ داری کے طور پر دیکھا تھا۔ مسک کے نئے سیاسی منصوبے پر ٹرمپ کا ردعمل تیز اور سخت رہا ہے۔ اس نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم، ٹروتھ سوشل، پر مسک کے اس اقدام کو "مضحکہ خیز" قرار دیتے ہوئے طنز کیا اور اس پر "ریلوں سے اترنے" کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے متنبہ کیا کہ تیسرے فریق صرف "خلل اور افراتفری" پیدا کرنے کا کام کرتے ہیں اور انہوں نے اس نقصان پر افسوس کا اظہار کیا جو کبھی ایک طاقتور اتحاد تھا۔ سابق صدر کی مایوسی قابل فہم ہے۔ مسک کی مالی حمایت اور عوامی حمایت اہم اثاثے تھے، اور ان کے ٹوٹنے سے 2026 کے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کے امکانات پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مسک کے امریکہ پارٹی بنانے کے فیصلے کی وجوہات نظریہ اور ذاتی یقین دونوں میں جڑی ہوئی ہیں۔ انہوں نے طویل عرصے سے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا ہے جسے وہ حکومت کی بربادی اور مفادات کے مسائل پر دو بڑی جماعتوں کے اتحاد کے طور پر دیکھتے ہیں۔ مسک کے بیانات نے موجودہ سیاسی نظام کو بنیادی طور پر ٹوٹا ہوا قرار دیا ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ امریکیوں کے پاس کوئی حقیقی انتخاب نہیں بچا ہے کیونکہ دونوں فریق اخراجات اور بدعنوانی کے ایک ہی چکر کو برقرار رکھتے ہیں۔ انہوں نے X پر کیے گئے ایک سروے کے نتائج کا بھی حوالہ دیا ہے، جس میں ان کے پیروکاروں کی ایک فیصلہ کن اکثریت نے تبدیلی کے لیے عوامی خواہش کے ثبوت کے طور پر، ایک نئی پارٹی کے قیام کی حمایت کی۔ مسک کی نئی پارٹی کے مضمرات ممکنہ طور پر دوررس ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے لیے ایک اعلیٰ سطحی حامی اور عطیہ دہندہ کا نقصان اس سے برا وقت نہیں آ سکتا۔ 2026 کی وسط مدتی مدت کے ساتھ اور قانون سازی کے حاشیے کے ساتھ، ایک اچھی طرح سے مالی اعانت سے چلنے والے تیسرے فریق کے ابھرنے سے ایوان اور سینیٹ کی اہم دوڑ میں اہم ووٹوں کو ختم کرنے کا خطرہ ہے۔ مسک نے اشارہ کیا ہے کہ ان کی حکمت عملی مٹھی بھر اہم اضلاع پر توجہ مرکوز کرنا ہو سکتی ہے، جہاں امریکی پارٹی متنازعہ قانون سازی پر طاقت کا توازن برقرار رکھ کر کنگ میکر کے طور پر کام کر سکتی ہے۔ امریکی جمہوریت کے لیے زیادہ وسیع پیمانے پر، امریکی پارٹی کا عروج امیدوں اور خدشات دونوں کو بڑھاتا ہے۔ ایک طرف، مسک کی مداخلت ایک ایسے سیاسی نظام کو متحرک کر سکتی ہے جسے بہت سے لوگ باسی اور غیر ذمہ دار سمجھتے ہیں، جو ووٹروں کے لیے ایک نیا پلیٹ فارم پیش کرتے ہیں جو موجودہ پارٹیوں سے خود کو الگ تھلگ محسوس کرتے ہیں۔ دوسری طرف، یہ خطرہ ہے کہ کوئی تیسرا فریق پولرائزیشن اور گرڈلاک کو گہرا کر سکتا ہے، جس سے اہم مسائل پر اتفاق رائے حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں فریق ثالث کی کوششوں کی تاریخ ناکامیوں سے بھری پڑی ہے، اور کامیابی کی راہ میں رکاوٹیں جیسے کہ بیلٹ تک رسائی کے قوانین اور جیتنے والا تمام انتخابی نظام زبردست ہیں۔ امریکہ پارٹی کی موجودہ حالت ابھی تک جنین ہے۔ مسک نے کسی رہنما یا تفصیلی پالیسی پلیٹ فارم کا اعلان نہیں کیا ہے، اور ابھی تک اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ پارٹی نے وفاقی الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن کے لیے ضروری قانونی اقدامات مکمل کیے ہیں۔ بہرحال، مسک کی سوشل میڈیا سرگرمی بتاتی ہے کہ وہ ایک قابل عمل متبادل بنانے میں سنجیدہ ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، امریکہ پارٹی کا مستقبل مسک کی حقیقی دنیا کی سیاسی تنظیم میں آن لائن جوش کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے سینیٹ کی دو یا تین نشستوں اور آٹھ سے دس ہاؤس اضلاع کو نشانہ بنانے کا اشارہ دیا ہے، یہ حکمت عملی کم سے کم وسائل کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اثر و رسوخ کے لیے بنائی گئی ہے۔ اگر کامیاب ہو جاتا ہے، تو یہ نقطہ نظر امریکی پارٹی کو کانگریس میں ایک فیصلہ کن قوت بنا سکتا ہے، جو ووٹوں کو تبدیل کرنے اور قانون سازی کی شکل دینے کے قابل ہو سکتا ہے۔ مسک کے اعلان پر ردعمل متوقع طور پر ملے جلے ہیں۔ حامیوں نے اسے سیاسی اسٹیبلشمنٹ کو چیلنج کرنے کے لیے تیار بصیرت کے طور پر سراہا، جب کہ ناقدین امریکہ پارٹی کو باطل پراجیکٹ یا بگاڑنے والا قرار دیتے ہیں جو قدامت پسند ووٹوں کو تقسیم کرکے ڈیموکریٹس کو فتوحات دے سکتا ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے اندر، ہاری ہوئی نشستوں کے امکانات اور کم اثر و رسوخ کے بارے میں واضح بے چینی ہے۔ ڈیموکریٹس میں سے، کچھ لوگوں کو تقسیم کا فائدہ اٹھانے کا موقع نظر آتا ہے، جب کہ دوسروں کو خدشہ ہے کہ مسک کی جانب سے مایوس ووٹروں سے اپیل ان کی اپنی بنیاد میں کٹ سکتی ہے۔ ایلون مسک کا امریکی سیاست میں قدم ایک جرات مندانہ اور غیر متوقع نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ امریکہ پارٹی کا آغاز کر کے، اس نے اپنے آپ کو ایک نقاد اور سیاسی نظام میں خلل ڈالنے والے کے طور پر کھڑا کر دیا ہے جس پر وہ کبھی اندر سے اثر انداز ہونے کی کوشش کرتا تھا۔ آیا پارٹی تیسری پارٹی کی تحریکوں کو درپیش زبردست رکاوٹوں پر قابو پا سکتی ہے یا نہیں، یہ دیکھنا باقی ہے، لیکن اس کا محض وجود ہی اس اتار چڑھاؤ اور عدم اطمینان کا منہ بولتا ثبوت ہے جو آج امریکی سیاست کی تعریف کرتا ہے۔

ہندوستانی فلموں کا سفر محبت سے نفرت تک

اختر جمال عثمانی، بارہ بنکی

ہندوستانی فلم انڈسٹری جسے عام طور پر "بالی وڈ" کہا جاتا ہے دنیا کی سب سے بڑی فلمی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ فلمیں تفریح کا ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ ملک و قوم کے جذبات، تہذیب اور سماج کا آئینہ بھی رہیں۔ فلموں میں صرف کہانیاں نہیں ہوتی وہ لوگوں کے دلوں کی دھڑکن اور جذبات و احساسات کی ترجمان بھی ہوتی ہیں۔ ایک صدی سے زیادہ طویل فلمی سفر میں اگر کوئی نمایاں اور مستقل جذبہ رہا ہے تو وہ محبت کا جذبہ رہا ہے۔ وہ لیلیٰ مجنوں، ہیر رانجھا یا شیریں فرہاد کے قصے ہوں یا مغل اعظم اور انارکلی جیسی داستانیں۔ محبت ہی ہندوستانی فلموں کی روح رہی ہے۔ لیکن گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستانی سنیما کے منظر نامے میں ایک ایسی تبدیلی آئی ہے جو تشویشناک تو ہے ہی خوفناک بھی ہے۔ اب محبت کے بجائے نفرت، ہم آہنگی کے بجائے تقسیم اور تعصب کی عکاسی زیادہ ہونے لگی ہے۔ مذہبی داستانوں پر فلمیں بنتی رہی ہیں ہندی کی 1913 میں بننے والی پہلی فلم ہی راجہ ہریش چندر تھی ان فلموں نے عوام کو مذہبی تعلیمات، روایات اور اخلاقی قدروں سے روشناس کرایا۔ ان کے علاوہ بھگت پرہلاد، سنت تکا رام، میرا بائی، جے سنتوشی ماں اور رام راجیہ جیسی مذہبی داستانوں پر مبنی فلمیں آئیں۔ رام راجیہ رام چندر جی کی زندگی کے پس منظر میں بنی فلم تھی جسے مہاتما گاندھی نے بھی دیکھی تھی۔ فلموں میں محبت کے اعلیٰ جذبے کو بیان کیا جاتا رہا ہے۔ سماج کو جوڑنے کا کام کیا جاتا رہا ہے۔ ان میں مذہب ذات پات، نسل اور علاقائیت کی تفریق کو مٹا کر انسانیت کا درس دیا جاتا رہا ہے۔

ایک زمانے تک محبت کا درس دیتے رہنے کے بعد اب صورت حال تبدیل ہوتی جا رہی ہے۔ محبت اور بھائی چارے کی جگہ نفرت اور تعصب نے لے لی ہے۔ قرون وسطیٰ کی تاریخ کو مسخ کر کے نفرت انگیز بیانیہ اختیار کرنا فیشن بن گیا ہے۔ ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت تاریخی حقائق کو تبدیل کر کے یکطرفہ انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔ ان فلموں کے ذریعہ مسلمانوں کے خلاف منظم نفرت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ان فلموں کا اصل مقصد لوگوں میں خوف، اور ایک مخصوص طبقے کے خلاف بیزاری پیدا کرنا ہے۔ ان فلموں کو اظہار رائے کی آزادی یا سچ دکھانے کے نام پر لایا جا رہا ہے۔ اس طرح کی نفرت انگیز فلمیں بنا بغیر حکومت کی سرپرستی کے ممکن نہیں ہے۔ ان کی تشہیر میں حکمراں پارٹی کے لیڈر پیش پیش رہتے ہیں۔ اکثر ایسی فلمیں ٹیکس فری قرار دے دی جاتی ہیں انہیں سیاسی جلسوں اور تعلیمی اداروں میں دکھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ان سارے عوامل سے ظاہر ہوتا ہے کہ فلمی صنعت اب آزاد تخلیقی ادارہ نہیں بلکہ سیاست کا آلہ کار بنتا جا رہا ہے۔ جمہوریت میں حکومت کا کام عوام کو جوڑنا، نفرت کم کرنا اور سب کی فلاح پر توجہ دینا ہوتا ہے۔ لیکن اگر حکومت ہی کسی طبقے کے خلاف بننے والی فلموں کو نہ صرف جائز بلکہ قابل فخر قرار دے تو سوالات اٹھنا فطری ہے۔ اور اس طرح کے سوال ہر ذی فہم شخص کے دل میں اٹھتے ہیں کہ یہ اظہار رائے کی آزادی ہے یا ایک مخصوص نظریے کی تشہیر، یہ حب الوطنی ہے یا قوم کو تقسیم کرنے کی کوشش ہے۔ فلمیں صرف وقت گزاری یا تفریح کا ذریعہ نہیں۔ یہ عوام کی ذہن سازی کرتی ہیں، قدریں سکھاتی ہیں اور ایک بہتر سماج کی تشکیل میں مددگار ہو سکتی ہیں اگر تخلیق کاروں کو ذمہ داری کا احساس ہو اور وہ تجارتی اور سیاسی مفاد کو مقدم رکھنے کے بجائے محبت بھائی چارے اور رواداری کو ترجیح دیں۔ محبت ایک ایسا جذبہ ہے جو لوگوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ ہندوستانی فلموں نے برسوں اس جذبے کو پروان چڑھایا ہے۔ لیکن آج فلمیں نفرت اور تعصب کا میدان بنتی جا رہی ہیں اس سے نہ صرف فلموں کا معیار پست ہوا ہے بلکہ انسانیت کا نقصان بھی ہو رہا ہے۔

پچھلی ایک دہائی کے دوران ہندوستانی فلم انڈسٹری میں ایسی کئی فلمیں سامنے آئی ہیں جو یا تو تاریخ کو مسخ کر کے یا حالیہ واقعات کو اشتعال انگیز انداز میں پیش کر کے ہندو مسلم نفرت کو ہوا دیتی رہی ہیں۔ 2022 میں ایک فلم کشمیری پنڈتوں کی وادی سے ہجرت کو لیکر "دی کشمیر فائلس" کے نام سے آئی اس میں مسلمانوں کو اجتماعی طور پر قاتل، غدار اور دہشتگرد دکھایا گیا تھا۔ فلم میں تاریخ کو بری طرح سے مسخ کیا گیا اور یکطرفہ بیانیہ بنایا گیا تھا۔ 2023 میں "کیرالا اسٹوری" کے نام سے آئی فلم میں خواتین کا اسلام قبول کر کے آئی ایس آئی ایس میں شامل ہونے سے لیکر مسلم نوجوانوں کو لو جہادی بتانے کی دانستہ کوشش کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ پدماوت اور پانی پت جیسی کئی فلمیں بنا کر قرون وسطیٰ کے مسلم حکمرانوں کی کردارکشی کی کوشش کی جاتی رہی ہے اور اس بہانے ملک کے مسلمانوں کو مطعون کیا جاتا رہا ہے۔

نفرتی فلموں کے سلسلے میں تازہ مثال آنے والی تیسری بڑی فلم "ادے پور فائل" ہے۔ یہ فلم بظاہر قتل کے ایک سنگین واقعہ کو لے کر بنائی گئی ہے۔ لیکن در اصل اس کا مقصد تخلیقی یا تفریحی نہ ہو کر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا، سماج میں تقسیم اور نفرت کو فروغ دینا ہے۔ مسلمانوں کو ظالم اور دہشت گرد کے منفی کردار میں دکھا کر اسلاموفوبیا کو بڑھاوا دیا گیا ہے۔ اس میں نہ صرف رسول کی توہین کا پہلو نکلتا ہے بلکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی سابق ترجمان نوپور شرما کے توہین آمیز جملے مکالمے کے طور پر شامل کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے 2022 میں نہ صرف ملک میں بلکہ عالمی پیمانے پر شدید ردعمل سامنے آیا تھا اور ملک کو شرمندگی اٹھانی پڑی تھی۔ اس طرح سے یہ فلم مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے اور ملک کے امن وامان کو خطرے میں ڈالنے کی دانستہ کوشش معلوم ہوتی ہے۔ ایک مخصوص نظریہ کے لوگ فنکارانہ آزادی کے بہانے فلموں کے پردے میں نفرت پھیلانے کا مقصد پورا کر رہے ہیں۔ فلم کی ریلیز روکنے کے لئے مسلمانوں کی طرف سے عدالت عالیہ میں درخواست دی گئی۔ سنسر بورڈ کے وکیل کی طرف سے دلیل دی گئی کہ چونکہ فلم کے متنازعہ حصے خارج دیئے گئے ہیں اس لئے ریلیز میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس پر مسلمانوں کے وکیل کی طرف سے عدم اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ عدالت عالیہ نے فلم کی اسکریننگ فریقین کے وکلاء کے سامنے کرنے کا حکم دیتے ہوئے ریلیز پر عبوری روک لگا دی۔ فلمسازوں کی طرف سے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا۔ سپریم کورٹ نے فلم ریلیز کرنے کی اجازت دے دی جس کے نتیجے میں یہ فلم آج کل میں ریلیز ہونے جا رہی ہے۔ اس فیصلے پر مسلمانوں میں غم وغصہ اور گہری مایوسی ہے۔ اس طرح کی فلمیں محض فلمیں نہیں بلکہ اس نظریاتی مہم کا حصہ ہیں جس کا مقصد ہندوستانی سماج کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنا اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کرنا ہے۔ فلم کی دنیا کبھی اخلاقی، سماجی اور روحانی اقدار کی نمائندگی کرتی تھی، فلم کا پردہ محبت کے جذبات اور احساسات کا آئینہ ہوا کرتا تھا فلمیں ایک صدی تک محبت، بھائی چارے اور ہم آہنگی کی داستانیں سناتی رہیں مشترکہ تہذیب کی نمائندگی کرتی رہیں مگر آج یہ سیاسی ایجنڈے کا ہتھیار بنتی جا رہی ہیں۔ ہندوستانی فلم انڈسٹری میں گزشتہ برسوں میں جو تبدیلی آئی ہے وہ واضح کرتی ہے کہ ہندوستانی فلموں کا محبت سے نفرت کی طرف سفر جاری ہے۔ ضرورت ہے کہ ملک کے انصاف پسند لوگ خواہ کسی مذہب کے ہوں اس نفرت انگیزی کے خلاف متحد ہوں تا کہ ملک میں امن اور باہمی احترام قائم رہ سکے۔

❀❀❀❀❀

ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کام کرنے والی عورتوں اور لڑکیوں کا باہمی تعاون سے کامیاب ہونا سیکھنا

امریکہ کے محکمہ خارجہ کے "ٹیک ویمن پروگرام" ٹکنالوجی کے شعبوں سے متعلق عورتوں کا پروگرام افریقہ، وسطی اور جنوبی ایشیا، اور مشرق وسطی میں عورتوں کے ٹیکنالوجی سے متعلق نیٹ ورکنگ کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ پروگرام اِن عورتوں کو اُن کے امریکی سرپرستوں تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ سرپرست کامیاب ہونے کے لیے اِن عورتوں کو وسائل اور معلومات حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

مختلف "سٹیم" کہلانے والے سائنس، ٹکنالوجی، انجینیئرنگ اور ریاضی سے متعلقہ شعبوں میں کامیاب ہونے والی بہت سی خواتین ان دوسری عورتوں پر انہی شعبوں میں کامیابی کے دروازے کھولتی ہیں۔

امریکہ کے محکمہ خارجہ کے "ٹیک ویمن پروگرام" [ٹکنالوجی کے شعبوں سے متعلق عورتوں کا پروگرام] افریقہ، وسطی اور جنوبی ایشیا، اور مشرق وسطی میں عورتوں کے ٹیکنالوجی سے متعلق نیٹ ورکنگ کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ پروگرام ان عورتوں کو ان کے امریکی سرپرستوں تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ سرپرست کامیاب ہونے کے لیے ان عورتوں کو وسائل اور معلومات حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران اس پروگرام کے تحت "ٹیک گرلز" نامی پروگرام [ٹکنالوجی کے شعبوں سے متعلق لڑکیوں کے پروگرام] میں شریک بارہ پندرہ برس کی لڑکیوں کو ٹیک ویمن کی سابقہ شرکاء کے ساتھ جوڑا ہے۔ اس کے نتیجے میں بین النسلی رابطوں میں تیزی آئی ہے۔ [عورتوں اور لڑکیوں، دونوں کے پروگرام محکمہ خارجہ کا تعلیمی اور ثقافتی امور کا بیورو چلاتا ہے۔]

پانچ ہفتوں کے ٹیک ویمن پروگرام کے تحت عام طور پر عورتوں کو ٹکنالوجی سے متعلقہ پیشوں کی بنیادوں پر سلیکون ویلی، کیلی فورنیا میں واقع کمپنیوں میں پراجیکٹوں کی بنیاد پر لے جایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں اس پروگرام کے تحت واشنگٹن میں ہونے والی مخصوص تقریبات میں بھی لے جایا جاتا ہے۔ اس برس کورونا وائرس کی وجہ سے یہ پروگرام آن لائن منعقد کیا گیا۔ ٹیک ویمن شرکاء کے پیشوں اور آن کے مثالی نمونوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ اس پروگرام کے سابقہ شرکاء اپنے ملکوں میں کمیونٹیوں کی معیشتوں کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔

ٹیک ویمن کی کامیابیاں

اس پروگرام کی دو سابقہ شرکاء نے حال ہی میں اپنے ٹیک ویمن سفروں کی روداد بیان کی۔

38 سالہ فاطمہ خلف اللہ حمودہ تیونس کے شہر صفاقس میں رہتی ہیں۔ وہ ثانوی سکول کے طالبعلموں کو انفارمیشن ٹکنالوجی پڑھاتی ہیں اور "فرسٹ سکلز کلب" کی صدر ہیں۔ یہ تنظیم بچوں کو سٹیم مضامین پڑھانے کے دوران انگریزی میں گفتگو کرنے میں مدد کرتی ہے۔

خلف اللہ حمودہ کہتی ہیں کہ اس پروگرام سے انہیں قائدانہ اور پراجیکٹ کی انتظام کاری کی مہارتیں سیکھنے میں مدد ملی جس کی وجہ سے تعلیم میں ان کے کام پر مثبت اثر پڑا۔ وہ کہتی ہیں، "مجھے لڑکیوں کی سرپرستی کرنا اور ان کی مستقبل میں عورتوں کی لیڈر بننے میں رہنمائی کرنا بہت ہی اچھا لگتا ہے۔"

35 سالہ نسرین دیب بیروت میں رہتی ہیں۔ ٹیک ویمن پروگرام مکمل کرنے کے بعد، انہوں نے "عرب ویمن ان کمپیوٹنگ" [کمپیوٹر کے شعبے میں عرب عورتیں] کی لبنانی شاخ کی بنیاد رکھی۔ یہ ایک غیر منفعتی تنظیم ہے جو انفارمیشن ٹکنالوجی کے شعبے میں عورتوں کے نمایاں پن اور عرب عورتوں کی حیثیت کو بڑھانے کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے کسی کے ساتھ مل کر "گرلز گوٹ اِٹ انشی ایٹو" کے نام سے ایک پروگرام کی بنیاد بھی رکھی جس کے تحت 3,500 سے زائد سکول کی لڑکیوں کو سٹیم کی مہارتیں سکھائی جا چکی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ انہیں ٹیک ویمن سے دور اندیشی حاصل ہوئی یعنی "ایک چھوٹا کام کس قدر بڑا اثر مرتب کرتا ہے۔" آج کل وہ ایک غیر منفعتی تنظیم "کاروباروں میں عورتوں کی لبنانی لیگ" کی رہنمائی کر رہی ہیں۔ اس تنظیم کا نصب العین ہے: "سبقت حاصل کریں اور کامیاب ہوں۔"

ٹیک گرلز کی امنگیں

ٹیک ویمن کے پہلے کامیاب سال کے بعد، محکمہ خارجہ نے واشنگٹن سے 2012 میں لڑکیوں کے لیے ٹیک گرلز پروگرام شروع کیا۔ یہ مشرق وسطی، شمالی افریقہ اور وسطی ایشیا کے سٹیم مضامین سے متعلقہ شعبوں میں اپنا مستقبل بنانے میں دلچسپی رکھنے والی لڑکیوں کا موسم گرما میں چلایا جانے والا تبادلے کا ایک بین الاقوامی پروگرام ہے۔ اس میں پندرہ سے سترہ برس کی عمر کی لڑکیاں حصہ لے سکتی ہیں۔ کوڈنگ، ویب ڈویلپمنٹ اور ڈیٹا سائنس جیسے موضوعات کے بارے میں سیکھنے کے لیے یہ لڑکیاں ٹکنالوجی کے موسم گرما کے کیمپ میں شامل ہوتی ہیں۔ اس برس یہ کیمپ آن لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔

تیونس کی بیس سالہ اونز خارات نے سمر کیمپ منعقد کرنے کے لیے ٹیک گرلز پروگرام میں سیکھی گئی اپنی مہارتوں کو استعمال کیا۔ اس کیمپ میں گیارہ سے سترہ برس کے بچوں کو روبوٹکس، تھری ڈی ڈیزائن اور جاوا پروگرامنگ میں تربیت دینا تھا۔

زینب معالج اور مریم گزینی کا تعلق بھی تیونس سے ہے۔ معالج سترہ برس کی ہیں اور ابھی ثانوی سکول میں پڑھتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ٹیک گرلز نے انہیں پراجیکٹوں پر بہتر طور پر کام کرنے اور لوگوں کے سامنے بات کرنے کے لیے اعتماد حاصل کرنے میں مدد دی۔ وہ کہتی ہیں کہ اس پروگرام کی وجہ سے وہ مجموعی طور پر "ایک زیادہ سمجھدار، ذمہ دار اور شخص بن چکی ہیں۔"

اٹھارہ سالہ گزینی دوسری ٹیک گرلز کے ساتھ اپنی دوستیاں پروان چڑھانے اور سب لوگوں کے مستقبل کے لیے ٹکنالوجی کی اہمیت کے بارے میں ان کے یقین کی توثیق کا سہرا اس پروگرام کے سر باندھتی ہیں۔

اردن کی فرح غنمہ اور سورہ عبدالت دونوں بیس برس کی ہیں اور دونوں ٹیک گرلز پروگرام میں شرکت کر چکی ہیں۔ غنمہ کہتی ہیں کہ اس پروگرام نے انہیں اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے صحیح راستے پر ڈالا جبکہ عبدالت کا کہنا ہے کہ اس پروگرام کی بدولت ان کی سٹیم سے متعلقہ کاموں میں رضاکارانہ طور پر کام کرنے اور انٹرن شپ کرنے کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس کے نتیجے میں انہیں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے سکالر شپ حاصل کرنے میں مدد ملی۔

انیس سالہ یاسمینا العانلشتے اور اکیس سالہ ریوا سطار کا تعلق لبنان سے ہے۔

العانلشتے بتاتی ہیں کہ ٹیک گرلز نے انہیں متنوع ثقافتوں اور سوچوں سے متعارف کرایا۔ "اور ہاں ایک اضافی فائدہ بھی تھا: شرکاء کے درمیان کوئی مسابقت نہیں تھی بلکہ لطف اور غیر مشروط مدد تھی۔"

سطار کہتی ہیں کہ اس پروگرام نے "ٹکنالوجی کے لیے ان کے شوق" میں اضافہ کیا۔ وہ ایک نئی کمپنی پر کام کر رہی ہیں اور اپنی یونیورسٹی کے طبیعیات اور فلکیات کے کلب کی نائب صدر ہیں۔

عورتوں اور لڑکیوں کو ایک دوسرے سے ملانا

ان دونوں پروگراموں کے نیٹ ورکنگ پر دیے جانے والے زور کے پیش نظر یہ حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ ٹیک ویمن کی سابقہ شریک عورتوں نے ٹیک گرلز کی طالبات سے رابطے کیے ہیں۔ تیونس کی خلف اللہ حمودہ نے اپنی بہت سی شاگرد طالبات کی ٹیک گرلز پروگرام میں درخواست دینے میں حوصلہ افزائی کی ہے۔

خواتین کی اکثریت وسیع صنفی تفاوت کے حامل ممالک میں رہتی ہے: رپورٹ

اردن کے ایک آئی ٹی سنٹر میں زیر تربیت نوجوان خواتین۔

صنفی مساوات اور بین الاقوامی ترقی کے لیے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے اداروں کی جانب سے شائع کردہ ایک نئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں خواتین کی کم اختیاری اور بڑے پیمانے پر صنفی فرق عام ہے۔

یو این ویمن اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی فنڈ (یو این ڈی پی) کی اس رپورٹ میں 114 ممالک کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا جن میں سے کسی ایک میں بھی مکمل صنفی مساوات نہیں پائی جاتی۔

مزید براں، دنیا بھر میں ایک فیصد سے بھی کم خواتین اور لڑکیاں ایسے ممالک میں رہتی ہیں جہاں خواتین بہت زیادہ بااختیار ہیں اور صحت و تعلیم کے شعبے میں صنفی فرق بھی بہت کم ہے۔

1.3 بلین خواتین اور لڑکیاں یا دنیا میں خواتین کی 90 فیصد سے زیادہ آبادی کا تعلق ایسے ممالک سے ہے جہاں خواتین بہت کم حد تک بااختیار ہیں اور صنفی فرق بہت بڑا ہے۔

اختیار اور عدم مساوات

یہ رپورٹ دنیا بھر میں خواتین کو درپیش پیچیدہ مسائل پر روشنی ڈالنے کے لیے دو نئے اشاریے متعارف کراتی ہے اور اس حوالے سے مخصوص اقدامات اور پالیسی سے متعلق اصلاحات کے لیے لائحہ عمل مہیا کرتی ہے۔

خواتین کی بااختیاری سے متعلق اشاریہ (ڈبلیو ای آئی) صحت، تعلیم، شمولیت، فیصلہ سازی اور خواتین کے خلاف تشدد کے معاملات میں فیصلے لینے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے حوالے سے خواتین کی طاقت اور آزادی کا اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے۔

عالمگیر صنفی مساوات سے متعلق اشاریہ (جی جی پی آئی) انسانی ترقی بشمول صحت، تعلیم، شمولیت اور فیصلہ سازی کے حوالے سے صنفی فرق کا اندازہ مہیا کرتا ہے۔

ڈبلیو ای آئی کے مطابق دنیا بھر میں خواتین کو اپنی مکمل صلاحیتوں سے اوسطاً صرف 60 فیصد تک کام لینے کا اختیار ہے۔ انسانی ترقی کے اہم پہلوؤں کو دیکھا جائے تو وہ مردوں کے مقابلے میں اوسطاً 28 فیصد کم بااختیار ہیں۔

بے اختیار خواتین

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اختیار کے حوالے سے یہ کمی اور عدم مساوات نا صرف خواتین کی بہبود و ترقی کے لیے نقصان دہ ہیں بلکہ اس سے مجموعی انسانی ترقی پر بھی اثر پڑتا ہے۔

یو این ویمن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیما باحوس نے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کے تحت صنفی مساوات اور خواتین کی ترقی کے حوالے سے عالمی برادری کے مضبوط عزم کی یاد دہانی کرائی ہے۔

تاہم ان کا کہنا ہے کہ نئے اشاریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین تاحال اپنی پوری صلاحیتوں سے کام نہیں لے پاتیں اور بڑے پیمانے پر صنفی فرق بدستور موجود ہے جس کے باعث پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کی جانب پیش رفت کی رفتار سست ہے اور اس میں رکاوٹیں آ رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صنفی مساوات کا وعدہ پورا کرنے، خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کو محفوظ بنانے اور انہیں مکمل بنیادی آزادیوں کی یقینی فراہمی کے لیے پائیدار کوششوں کی ضرورت ہے۔

حقیقی تبدیلی

اشاریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحت، تعلیم، کام اور روزمرہ زندگی میں توازن، خاندانوں کی مدد اور خواتین کے خلاف تشدد کے حوالے سے پالیسی سے متعلق جامع اقدامات کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے کی صورت میں دنیا کو مزید مساوی اور مشمولہ بنانے کی کوششوں کی رفتار تیز کرنے میں مدد ملے گی۔

یو این ڈی پی کے سربراہ ایکم سٹینر کا کہنا ہے کہ بہت سی خواتین اور لڑکیاں ایسے ممالک میں رہتی ہیں جو انہیں ان کی صلاحیتوں سے کام لینے کا معمولی سا موقع ہی فراہم کرتے ہیں اور یہ نئے اشاریے حقیقی لوگوں کے لیے حقیقی تبدیلی لانے میں مدد دینے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

خواتین کی تعلیم کی اہمیت اور مطلوبہ لائحہ عمل

جدید تحریک نسواں اور اسلام

علم نور ہے اور جہالت گمراہی!

انسانی معاشرہ کی تعمیر و ترقی کے لئے تعلیم و تربیت، علم و آگہی اور شعور بنیادی اہمیت کے حامل ہیں، دوسری طرف یہ بھی حقیقت ہے کہ طبقہ نسواں معاشرے کا نصف حصہ ہیں۔ لہٰذا اس طبقہ نسواں کی تعلیم و تربیت معاشرے کی صلاح و فلاح کے لئے از بس ضروری اور ناگزیر ہے۔

لفظ تعلیم و تربیت دو اجزا سے مرکب ہے۔ ایک تعلیم یعنی زندگی گزارنے کے لئے بنیادی اوصاف کا شعور دینا، سکھانا، پڑھانا، معلومات بہم پہنچانا اور دوسرا لفظ تربیت ہے جس سے مراد پرورش کرنا، اچھی عادات یعنی فضائل اخلاق سکھانا اور رذائل اخلاق سے بچانا اور بچوں میں خدا خوفی اور تقویٰ پیدا کرنا ہے۔ لہٰذا تعلیم اور تربیت دونوں اسلام میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔

اسلام کا نکتہ نظر

اسلام نے علم اور تقویٰ کو یعنی تعلیم و تربیت کو ابتدا ہی سے بنیادی اہمیت دی۔ چونکہ شریعت اسلامیہ نے مرد و عورت دونوں پر یکساں حقوق و فرائض عائد کئے ہیں اور دونوں ہی اپنے فرائض کو پورا کرنے کے لئے یکساں مکلف اور ذمہ دار ہیں۔ یہ واضح امر ہے کہ جب تک اپنے فرائض سے متعلق کما حقہ واقفیت نہ ہو کوئی اپنے فرائض سے متعلق صحیح طور پر عہدہ برآ نہیں ہو سکتا لہٰذا جب تک علم دین حاصل نہ کیا جائے تب تک دین کے احکام پورا کرنا ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام نے حصول علم کو مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں لازمی قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"یعنی ہر مسلمان مرد (اور عورت) پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔"

قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں علم کی بے مثال فضیلت بیان کی گئی ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں حصول علم سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"درحقیقت اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔"

آقائے نامدار پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس کا آغاز بھی لفظ اقرا (یعنی پڑھو) سے ہوا تھا۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ علم والے لوگوں کا مقابلہ علم سے بے بہرہ جاہل لوگ کیسے کر سکتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے حصول علم کی بہت تاکید کی مثلاً قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"ان سے پوچھو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں۔"

مندرجہ ذیل ارشاد نبوی حدیث کی متعدد کتب میں موجود ہے:

"عبادت گزار کے مقابلے میں عالم کو وہی فضیلت حاصل ہے جو چودھویں رات کے چاند کو عام تاروں پر، علما انبیا کے وارث ہیں، کیونکہ انبیا نے ترکہ میں درہم و دینار نہیں چھوڑے بلکہ علم چھوڑا ہے۔ سو جس نے علم حاصل کر لیا اس نے نبوی ترکہ میں سے وافر حصہ حاصل کر لیا۔"
(صحیح ترمذی للالبانی: ۲۱۵۹)

نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"عبادت گزار کے مقابلے میں عالم کو وہی فضیلت حاصل ہے جو مجھے تم میں سے ادنیٰ ترین شخص کے مقابلے میں حاصل ہے۔"
(ترمذی: ۲۶۸۵)

علم کی اہمیت کے بارے میں بطور نمونہ چند آیات اور احادیث پیش کی گئی ہیں جن سے علم کی بے پایاں فضیلت ثابت ہو رہی ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ علم کے جتنے فضائل بیان ہوئے ہیں، صرف اسی عالم کے لئے ہیں جو خود اپنے علم کا پابند ہے۔ اس پر مکمل عمل کرتا ہے۔ اس علم کے ذریعے اللہ کی رضا جوئی میں مصروف رہتا ہے۔ اس کے اوامر بجا لاتا ہے اور اس کے نواہی سے دور رہتا ہے کیونکہ علم بغیر عمل کے وبال ہوتا ہے۔

اسلام میں خواتین کی تعلیم و تربیت کا خصوصی اہتمام

قبل از اسلام جاہلی معاشروں میں عورت ہر قسم کے حق سے محروم تھی۔ جہاں عورت زندگی کے حق سے ہی محروم ہو وہاں اس کے پڑھنے لکھنے کے حق کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر اسلام نے جہاں عورت کو اعلیٰ و ارفع مقام دیا وہاں اس پر ایک احسان یہ بھی فرمایا کہ اسے درس و تدریس اور تعلیم و تربیت میں مردوں کے برابر مکلف قرار دیا۔ چونکہ شریعت اسلامی کے مخاطب مرد اور عورت دونوں ہیں۔ دینی احکام دونوں پر واجب ہیں اور روز قیامت مردوں کی طرح عورتیں بھی رب العالمین کے سامنے جواب دہ ہیں۔ لہٰذا عورتوں کے لئے بھی حصول علم جو ان کو بنیادی دینی امور کی تعلیم دے اور احکام اسلامی کے مطابق زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھائے وہ ان کے لئے فرض عین قرار دیا گیا ہے۔ فرض عین سے مراد یہ ہے کہ اسے سیکھنا لازمی ہے اور اگر عورت یا مرد اس میں کوتاہی کرے تو وہ عنداللہ مجرم ہے۔

چنانچہ آنحضور نے ابتدا ہی سے خواتین کی تعلیم کی طرف توجہ فرمائی۔ آپ نے سورۃ البقرہ کی آیات کے متعلق فرمایا:

"تم خود بھی ان کو سیکھو اور اپنی خواتین کو بھی سکھاؤ۔" (سنن دارمی: ۳۳۹۰)

تربیت کے لئے اپنی خدمت میں حاضر ہونے والے وفدوں کو آپ تلقین فرماتے کہ

"تم اپنے گھروں میں واپس جاؤ، اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہو ان کو دین کی تعلیم دو اور ان سے احکام دینی پر عمل کراؤ۔" (صحیح بخاری: ۶۳۱) آپ کا فرمان ہے:

"جس نے تین لڑکیوں کی پرورش کی، ان کی اچھی تعلیم و تربیت کی، ان سے حسن سلوک کیا پھر ان کا نکاح کر دیا تو اس کے لئے جنت ہے۔" (ابوداود: ۵۱۴۷)

رسول اکرم ﷺ کے تبلیغی مشن میں ہفتہ میں ایک دن صرف خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے مخصوص ہوتا تھا۔ اس دن خواتین آپ کی خدمت میں حاضر ہوتیں اور آپ سے مختلف قسم کے سوالات اور روزمرہ مسائل پوچھتیں۔ نماز عید کے بعد آپ ان سے الگ سے خطاب کرتے۔ امہات المومنین کو بھی آپ نے حکم دے رکھا تھا کہ وہ مسلم خواتین کو دینی مسائل سے آگاہ کیا کریں۔ پھر آپ نے خواتین کے لئے کتابت یعنی لکھنے کی بھی حوصلہ افزائی فرمائی۔ حضرت شفا بنت عبداللہ لکھنا جانتی تھیں۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ تم ام المومنین حضرت حفصہ کو بھی لکھنا سکھا دو۔ چنانچہ انہوں نے حضرت حفصہ کو بھی لکھنا سکھا دیا۔ آہستہ آہستہ خواتین میں لکھنے اور پڑھنے کا اہتمام اور ذوق و شوق بہت بڑھ گیا۔ عہد نبوی کے بعد خلفائے راشدین کے مبارک دور میں بھی خواتین کی تعلیم و تربیت کی طرف بھرپور توجہ دی گئی۔ حضرت عمر بن خطاب نے اپنی مملکت کے تمام اطراف میں یہ فرمان جاری کر دیا تھا:

"اپنی خواتین کو سورۃ النور ضرور سکھاؤ کہ اس میں خانگی زندگی اور معاشرتی زندگی کے متعلق بے شمار مسائل و احکام موجود ہیں۔"

تعلیم نسواں کی اہمیت

اسلام میں تعلیم نسواں کے بارے میں بھی دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ ایک ہی حکم اور یہ حتمی حکم ہے اور وہ یہ ہے کہ عورتوں کو زیور تعلیم سے لازماً آراستہ کرنے کا کیونکہ بے علم اور جاہل عورت معاشرے کی پسماندگی اور ابتری کا باعث بنتی ہے۔ جاہل عورتوں کو نہ کفر و شرک کی کچھ تمیز ہے، نہ دین و ایمان سے کچھ واقفیت۔ اللہ اور رسول کے مرتبہ و مقام سے ناواقف بعض اوقات شان خداوندی میں بڑی گستاخی و بے ادبی سے گلے شکوے کرتی رہتی ہیں۔ اسی طرح شان پیغمبری میں بڑی بے باکی سے زبان طعن دراز کرتی ہیں۔ احکام شرعیہ کی حکمت اور افادیت سے واقف نہ ہونے کی بنا پر الٹی سیدھی باتیں کرتی ہیں اس کے برعکس ہر طرح کے فیشن، بے حجابی و عریانی اور فضول رسم و رواج کے پیچھے بھاگتی ہیں، اولاد و شوہر کے بارے میں طرح طرح کے منتر جھاڑ پھونک اور کالے علم میں ملوث ہوتی رہتی ہیں۔ شوہروں کی کمائی اسی طرح کے غلط اور باطل کاموں میں ضائع کر دیتی ہیں۔ شوہر سے ان کی بنتی ہے نہ سسرالی رشتہ داروں سے، انہیں اپنے بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں کے حق حقوق کی ذرا خبر نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس لڑائی جھگڑوں اور گالی گلوچ، زبان درازی و لعن طعن کرکے سب سے بگاڑ کر خوش رہتی ہیں۔ زیور، کپڑے کے ناجائز مطالبوں سے ہر وقت شوہر کا ناک میں دم کئے رکھتی ہیں۔ بالآخر اس کو حرام کمائی میں ملوث کر کے چھوڑتی ہیں۔ وقت کی بھی ان کو قدر نہیں ہوتی۔ فضول باتوں میں، لعن طعن میں، غیبت اور گالم گلوچ میں سارا وقت برباد کر دیتی ہیں۔

غرض عورتوں کی جہالت سے کون کون سے نقصانات گنوائے جائیں: شوہر، بچے، گھر، اللہ کی دی ہوئی نعمتیں، کسی بھی بات کا ان کو احساس نہیں ہوتا۔ ان کی زندگی قرآن پاک کے الفاظ میں "خسر الدنیا والآخرۃ" کا مصداق ہوتی ہے یعنی ان کی دنیا بھی برباد اور آخرت بھی تباہ ہو گئی۔ اس طرح کی خواتین یقیناً معاشرے کی تباہی و بربادی کا ہراول دستہ ثابت ہوتی ہیں کہ اپنی گودوں میں پلنے والی اولاد کی تربیت ہی نہ کر سکیں۔ جیسی گنوار خود تھیں، ان کی اولاد یعنی نسل تو بھی اسی طرح گمراہ، جاہل اور گنوار ثابت ہوئی۔ اس طرح وہ قوم کو جرائم کی دلدل میں پھنساتی چلی جاتی ہیں۔

اس کے برعکس علم دین رکھنے والی خاتون صحیح اور غلط، حق اور باطل، جائز اور ناجائز کی حدود کو جانتی اور پہچانتی ہے اور وہ اپنی زندگی کے پیش آمدہ مسائل کو خوش اسلوبی سے نمٹا لیتی ہے۔ یہ علم دین اس کو شائستہ اور مہذب بناتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کی بھی صالح تربیت کر کے صالح معاشرہ تعمیر کرنے کا باعث ثابت ہوتی ہے۔

تعلیم نسواں اور مغربی تعلیم

اہل مغرب نے آج سے دو صدیاں قبل تعلیم نسواں کا نعرہ بلند کیا۔ اس سے پہلے مغربی خاتون حیوانوں سے بدتر زندگی بسر کر رہی تھی۔

سب سے پہلے نپولین نے نعرہ بلند کیا

"مجھے پڑھی لکھی مائیں دو، میں تم کو ترقی یافتہ قوم دوں گا۔"

اس کے اس نعرہ کو عورتوں کے حقوق کے سلسلے میں بڑا بنیادی اور انقلابی قرار دیا گیا۔ تعلیم نسواں کے اس نعرہ نے آہستہ آہستہ پیش رفت کی تو وہ ترقی نسواں، حقوق نسواں اور پھر مساوات مرد و زن کے مختلف مدارج طے کرتا چلا گیا۔ چونکہ اہل مغرب خود اپنے مذہب سے بیگانہ ہو چکے تھے۔ ان کے معاشرے سیکولر، لبرل اور مادی ہوتے جا رہے تھے۔ اس کے زیر اثر مغربی عورت کو مردوں کی جکڑبندیوں اور ظلم و جور سے قدرے آزادی نصیب ہوئی۔ اس نے مردوں کی طرح تعلیم حاصل کی مخلوط ماحول میں تعلیم پانے کے بعد مخلوط ماحول میں اپنی زندگی کی گاڑی چلانے کے لئے ملازمت کرنے لگی۔ بے خدا تعلیم، بے مقصد زندگی، سیکولر ماحول اور اختلاط مرد و زن، فحش فلمیں، گندی تصاویر اور مخرب اخلاق لٹریچر اور عریاں لباس ان سب عوامل نے مل کر عورت کو بالکل گمراہ اور بے راہرو کر دیا۔

پھر اس بے راہرو عورت نے مساوات مرد و زن کا نعرہ بلند کیا۔ آہستہ آہستہ مردوں کے خلاف محاذ کھولا گیا۔ عورتوں کو شادی، شوہر، بچے اور گھر کے خلاف اکسایا گیا۔ ہم جنس پرستی عام ہو گئی۔ گھر بے آباد ہو گئے۔ مرد نے عورت کا خرچ اٹھانے سے انکار کر دیا۔ اب مرد صرف اپنے لئے کمائے اور عورت اپنے لئے۔ غرض اس تصور تعلیم کے ساتھ مغرب میں جو عورت بگاڑ تحریک شروع ہوئی، اس نے معاشرے کو جڑ سے کھوکھلا کر دیا۔ فواحش کثرت سے پھوٹ پڑے۔ طلاقوں کی کثرت ہو گئی، جنسی امراض کی زیادتی نے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بچے زنبوں میں پل کر جرائم پیشہ اور وحشی بننے لگے اور اب مغرب کا ماحول مکمل طور پر نسوانیت زدہ ہے۔ ناچنے گانے اور مرد کا دل لبھانے کے لئے ہر جگہ اور ہر پلیٹ فارم پر عورت موجود ہے لیکن اس کا اصل مقام یعنی گھر اجڑ چکا ہے۔

دوسری طرف مغربی معاشرے میں ذمہ داری کے عہدوں پر عورتوں کو آج بھی تعینات نہیں کیا جاتا۔ تیسری طرف عورتوں کی تنخواہیں آج بھی مردوں کے مقابلے میں کم ہیں۔ یہ ہے اس مغربی تعلیم نسواں کا اثر کہ اس نے مغربی معاشرہ کو ہر طرح سے نقصان ہی پہنچایا ہے اور عورت بالکل شتر بے مہار ہو گئی ہے۔ جو سر عام جنسی ورکر کے طور پر پیسہ کمانے میں مصروف ہے۔

مغرب کا اصرار

آج مغربی تہذیب دنیا میں بالادست ہے۔ اس لئے اہل مغرب مختلف حیلوں سے اسی مغربی بے خدا تعلیم اور ملحدانہ افکار کو اسلامی معاشروں میں رائج کرنا اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں۔ وہ برابر دو صدیوں سے اس کام میں مصروف ہیں۔ لارڈ میکالے کے نظام تعلیم نے مسلمانوں کے اندر دین بیزاری اور الحاد کے بیج بونے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آغاز میں مسلم اہل درد مفکرین و دانشوروں نے خواتین کو مغربی تعلیم کے زہریلے اثرات سے بچانے کی بہت کوشش کی۔ علامہ اقبال علیہ الرحمہ نے بہت دردمندی سے قوم کو انتباہ کیا:

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن
کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت

لیکن مسلمان اپنی سیاسی، ایمانی اور اخلاقی کمزوریوں کے باعث اہل مغرب کے سامنے پسپا ہوتے چلے گئے۔ مغربی تعلیم یافتہ مسلمان اسلامی معاشرہ میں اہل مغرب کے لبرل اثرات کو تعلیم نسواں کے پردے میں پھیلانے میں مصروف ہو گئے۔

پاکستان اگرچہ اسلام کے نام پر ہی دنیا کے نقشہ پر نمودار ہوا تھا لیکن عملاً یہاں اسلامی نظام حکومت رائج ہونا تو کجا، اسلامی نظام تعلیم بھی پاکستان کی نوزائیدہ اسلامی مملکت میں آج تک رائج نہیں ہو سکا۔ نتیجہ یہ ہے کہ خود ہماری درسگاہیں مغربی تہذیب اور ان کے افکار کو وطن عزیز میں مقبول و معروف بنانے میں مصروف ہیں۔ تعلیمی ادارے ناچ گانے، رقص اور موسیقی سکھانے کے مرکز بن چکے ہیں۔ موسیقی کی تعلیم باقاعدہ نصاب کا حصہ قرار دی جا رہی ہے۔ مینا بازار، ڈریس شوز اور ورائٹی شوز سونے پر سہاگہ ہیں۔ بقول ماہر القادری مرحوم

قوم کی وہ بیٹیاں جن کو بننا تھا بتول
مدرسوں میں سیکھتی ہیں ناچ گانوں کے اصول

ہمارے ذرائع ابلاغ بھی اسی مغربی ماحول کو پاکستان میں متعارف کروانے میں دن رات کوشاں ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، انٹرنیٹ، جرائد و اخبارات صبح و شام فحش گانے، گندی فلمیں اور ننگی تصویریں دکھا رہے ہیں۔ اوپر سے این جی اوز کی اشاعت تعلیم کے نام پر مسلمان معاشروں میں اسلامی تعلیم اور تہذیب کے خلاف جدوجہد۔ پھر عورت کے حقوق کے نام پر منعقد ہونے والی یو این او کی کانفرنسز جن میں ان کے اپنے دیے گئے ایجنڈے پر عمل درآمد کے سلسلے میں باقاعدہ رپورٹ طلب کی جاتی ہے، عدم اطاعت کی شکل میں ایسے ممالک پر معاشی پابندیاں لگ جاتی ہیں۔ اور میڈیا کے ذریعے لعن طعن اور دشنام طرازی کے ذریعہ ان کا ناطقہ بند کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ غرض مغربی تہذیب کو اسلامی ممالک میں مقبول و ہردل عزیز بنانے کے لئے اہل مغرب اپنے تمام لاؤ لشکر اور وسائل سمیت مسلم ممالک پر حملہ آور ہیں۔ یہ مغربی یلغار اتنی جارحانہ اور شدید ہے جبکہ مسلم ممالک اپنی ایمانی و اخلاقی کمزوریوں کے باعث اس کے آگے پسپا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کوئی مسلمان حکمران ایسا نہیں جو ان کے مقابل اسلام کے معاشرتی و خاندانی نظام کا دفاع کر سکے!

اب اہل مغرب کا دعویٰ یہ ہے کہ کسی دور میں اسلام نے عورت کو واقعی حقوق دیے تھے، مگر وہ تو اب فرسودہ بات ہو چکی۔ آج کے دور میں وہ تہذیب اور تعلیم بے کار ہے۔ آج ترقی کے مدارج طے کرنے کے لئے تمہیں عورتوں کو گھر کی چار دیواری سے نکالنا ہوگا۔ اس کو گھر داری کے روایتی کردار کے بجائے معاشی و سیاسی میدانوں میں اپنا برابر کا حصہ ڈالنا ہوگا۔ ہر عورت کمائے۔ آخر یہ پچاس فیصد آبادی کیوں بیکار گھروں میں پڑی رہے۔ پھر خواتین ملکی سیاست میں بھی پچاس فیصد نمائندگی کریں۔ اگر پچاس فیصد ممکن نہیں تو کم از کم ۳۳ فیصد یعنی عورت کی سیاسی اداروں میں شرکت ۳۳ فیصد لازمی ہونی چاہئے۔ عورت اور مرد کے لئے الگ الگ ادارے بنانے کا کون سا جواز ہے۔ ہر جگہ مرد اور عورتیں مل کر پڑھیں اور کام کریں۔ غرض ہر جگہ اور ہر پلیٹ فارم پر عورت بنی سجی مردوں کے پہلو بہ پہلو موجود، اپنی معاش خود کمانے میں مشغول ہو۔ وہ والدین کی سرپرستی سے نکل کر اپنے نکاح، طلاق اور ملازمت وغیرہ کے مسائل خود ہی طے کیا کریں۔ ہر عورت کو اتنا بااختیار ضرور بنانا چاہئے کہ اس پر والدین، باپ، شوہر، بھائی وغیرہ کی طرف سے کوئی رکاوٹ نہ رہے۔

چنانچہ آج اہل مغرب کی طرف سے اسلام پر عورت کے حوالے سے بے شمار اعتراضات کئے جا رہے ہیں۔ وہ فلموں، پرنٹ میڈیا، ٹی وی وغیرہ پر ہر وقت اسلام کی معاشرتی تعلیمات پر طعن کرتے رہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کیا یہی اہل مغرب کا تعمیر قوم کا تصور ہے کہ عورت اپنے بنیادی فرائض اور خانگی امور کو چھوڑ کر کمانے کے لئے گھر سے باہر نکل آئے اور دوسری طرف گھر میں ماں، بچے، شوہر اور بیوی میں کشمکش شروع ہو جائے۔

❁❁❁

Daily NADA-E-WAQT Patna
روزنامہ ندائے وقت پٹنہ

اسرائیلی جارحیت کی مذمت کر کے یورپ اپنی غیر جانبداری کا مظاہرہ کرے: عباس عراقچی

تہران، 11 جولائی (و س) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اگر یورپ واقعی ایک اہم کردار ادا کرنا چاہتا ہے، تو اسے اپنی آزادی اور غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جوہری مذاکرات میں ایران کی واپسی میں مدد کرنے کیلئے یورپ کی آمادگی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں فرانسیسی اخبار لی موڈے کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ اس غیر جانبداری کی ایک علامت اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے بھی تہران اور واشنگٹن کے درمیان مذاکرات کے جاری رہنے کے بارے میں امریکی حکام کی خبروں اور بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لی موڈے کو بتایا کہ فی الحال کچھ دوست یا ثالثی ممالک کے ذریعے سفارتی تبادلے جاری ہیں۔ ان مذاکرات کی شکل پہلے بیان کی گئی شرائط کی بنیاد پر تبدیل ہو سکتی ہے۔ جمعرات کو اس فرانسیسی اشاعت کے ساتھ ایک انٹرویو میں ایران کے وزیر خارجہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کا ملک جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے دستبردار ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ تاہم، ایرانی پارلیمنٹ کی بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون کو معطل کرنے کی حالیہ قرارداد نے این پی ٹی کے خصوصی ونگ کے طور پر اقوام متحدہ کے اس ادارے کی نگرانی کے امکان کو ختم کر دیا ہے۔ 12 روزہ جنگ کے دوران، امریکہ اور اسرائیل نے نطنز، فردو اور اصفہان میں ایرانی یورینیم افزودگی کی تین بڑی تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ ایران یا بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی طرف سے ابھی تک ان مراکز کو پہنچنے والے نقصان کی کوئی رپورٹ شائع نہیں کی گئی ہے۔ دریں اثنا، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ ایران کے تقریباً 9 ٹن افزودہ یورینیم کی کیا حیثیت ہے، خاص طور پر 400 کلوگرام سے زیادہ افزودہ یورینیم 60 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

فلسطینیوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والی یو این کی تفتیش کار امریکی پابندیوں سے حیران

نیویارک، 11 جولائی (و س) اقوام متحدہ کی ایک آزاد تفتیش کار اور غزہ میں اسرائیل کی کارروائیوں کی واضح ناقد نے جمعرات کو کہا کہ انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ ٹرمپ انتظامیہ نے ان پر پابندیاں عائد کردی ہیں لیکن وہ جنگ کے بارے میں اپنے موقف پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ مغربی کنارے اور غزہ کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک انٹرویو میں کہا کہ طاقتور لوگوں کا دفاع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن کے پاس خاموشی سے کھڑے ہونے اور یہ امید کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ زندہ رہیں گے اور اپنے بچوں کو ذبح ہوتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔ انسانی حقوق کی اطالوی وکیل نے کہا کہ "یہ طاقت کی علامت نہیں ہے، یہ احساس جرم کی علامت ہے۔" البانیز کو عہدے سے ہٹانے پر مجبور کرنے کے لیے اقوام متحدہ کے جنیوا میں قائم اعلیٰ ادارے انسانی حقوق کونسل پر امریکی دباؤ کی مہم ناکام ہوگئی تھی جس کے بعد محکمہ خارجہ نے ان پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔ البانیز کو فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کا کام سونپا گیا ہے۔ [illegible] اسرائیل اور امریکہ دونوں نے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔ امریکہ نے [illegible] اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو غزہ جنگ بندی معاہدے پر بات چیت کے لیے واشنگٹن کے دورے پر تھے۔ [illegible] عدالت کا نہ تو امریکہ اور نہ ہی اسرائیل رکن ہے اور نہ ہی اسے تسلیم کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے فروری میں عدالت پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ البانیز نے زور دیا کہ جیت کا واحد راستہ خوف سے نجات حاصل کرنا اور فلسطینیوں اور ان کی آزادی اور ریاست کے حق کے لیے کھڑا ہونا ہے۔ [illegible] انہوں نے سراجیو ایئرپورٹ پر کہا، ٹرمپ انتظامیہ کا موقف نارمل نہیں ہے۔ انہوں نے بلاخوف یہ بھی دہرایا جب تک فلسطین آزاد نہ ہو جائے، کوئی بھی آزاد نہیں ہے۔ البانیز جمعہ کو سربرینیکا میں 1995 کے قتل عام کی 30ویں برسی کی یادگاری تقریب کے لیے جا رہی تھیں جہاں 8000 سے زیادہ بوسنیائی مسلم مرد اور لڑکے اقوام متحدہ کے محفوظ علاقے میں اس وقت ہلاک ہو گئے جب بوسنیائی سربوں نے اسے زیر کر لیا تھا۔ [illegible] انسانی حقوق کے ڈھانچے سے رجوع کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ٹرمپ نے فروری میں امریکہ کے انسانی حقوق کونسل چھوڑ دینے کا اعلان کیا تھا۔

یوکرین کے دارالحکومت کیف پر روس کا فضائی حملہ، دو افراد ہلاک، بائیس زخمی

کیف، 11 جولائی (و س) روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف پر 9 جولائی کی شام 6 بجے سے 10 جولائی کی پوری رات تک سلسلہ وار فضائی حملے کر کے بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ اس حملے میں دو افراد ہلاک اور 22 زخمی ہو گئے۔ یوکرین کی قومی خبر رساں ایجنسی یوکرین فارم نے آج صبح یہ خبر نشر کی ہے۔ خبر کے مطابق روس نے خاص طور پر کیف کو نشانہ بنایا۔ اس نے برانسک، پرموسکو-اختر کس، کرسک، اوریول اور ملرووسے 397 یو اے وی (شاہید ڈرونز) سے فضائی حملے کیے۔ برانسک کے علاقے سے آٹھ اسکندر ایم بیلسٹک میزائل فائر کیے گئے۔ اس کے علاوہ روس کی فضائی حدود سے سارا توف کے علاقے پر چھ کے ایچ-101 کروز میزائل داغے گئے اور کرسک کے علاقے سے زمین سے فضا میں مار کرنے والے چار ایس-300 میزائل داغے گئے۔ یوکرین فارم نے دعویٰ کیا کہ یوکرین کی فضائی دفاعی افواج نے 178 روسی فضائی خطرات کو بے اثر کیا۔ روس نے کل 415 میزائل داغے۔ روس کے فضائی حملوں کا جواب یوکرائنی ایوی ایشن، ایئر ڈیفنس میزائل فورسز، الیکٹرانک وارفیئر (ای ڈبلیو) یونٹس، ڈرون دفاعی نظام اور یوکرینی ڈیفنس فورسز کے موبائل فائر گروپس نے دیا۔ کیف پر روسی حملے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 22 ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ دو افراد جان کی بازی ہار گئے۔ کیف میٹروپولیس کا ایک 22 سالہ پولیس کارپورل 10 جولائی کی رات کیف پر روسی فضائی حملے میں مارا گیا تھا۔ میئر کلیشکو نے کہا کہ پوڈیلسکی ضلع میں روس کے حملے میں پرائمری میڈیکل اور صفائی امدادی مرکز نمبر 1 کا آوٹ پیشنٹ کلینک تباہ ہو گیا۔ اس کے علاوہ یوکرین کی سیکورٹی سروس (ایس بی یو) کے ایک افسر کو کیف کے ہولوسیو کی ضلع میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ دریں اثنا یوکرین کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل اولیکسینڈر سرسکی نے ایک خصوصی ملاقات میں ملٹری میڈیسن کے موجودہ چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ سرسکی نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح فیلڈ میڈیسن کو بہتر بنانا ہے، خاص طور پر میدان جنگ کے اگلے مورچوں سے طبی انخلاء شامل ہے۔ جدید جنگی حالات میں اس مقصد کے لیے بغیر پائلٹ کے نظام کے استعمال کی ضرورت ہے۔

کناڈا میں کپل شرما کے کیفے پر فائرنگ سے بھارتی تاجروں میں خوف وہراس

سرے (کناڈا)، 11 جولائی (و س) بھارتی کامیڈین اور اداکار کپل شرما کی طرف سے حال ہی میں کھولے گئے کیپس کیفے (ریسٹورنٹ) میں ہونے والی فائرنگ سے بھارتی تاجر خوفزدہ ہیں۔ یہاں رہنے والی ہندوستانی کمیونٹی نے کناڈا کی حکومت سے فوری طور پر حفاظتی انتظامات بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ دریں اثنا، کپل کے کیفے نے ایک انسٹاگرام پوسٹ میں کہا کہ وہ اس صدمے سے نمٹ رہا ہے لیکن تشدد کے خلاف ثابت قدم ہے۔ کیفے ٹیم نے جمعہ کو انسٹاگرام اسٹوریز کے ذریعے اپنا درد شیئر کیا۔ وینکوور سن اخبار نے رپورٹ کیا کہ جون کے بعد سے جنوبی ایشیائی کاروباری برادری کو متاثر کرنے والے سرے میں فائرنگ کے پانچ واقعات ہو چکے ہیں۔ ہیتھسفورڈ کے رہائشی اور تاجر ستویندر شرما (56) کو 11 جون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس سے قبل لکشمی نارائن مندر کے صدر اور ریفلیکشن بینکویٹ ہالز کے مالک کمار کو 7 جون کو گولی ماری گئی تھی۔ کئی سال قبل ان کے کاروباری مقام پر بھی فائرنگ کی گئی تھی۔ کمار نے کہا کہ ان دنوں سرے میں رہنا بہت مشکل ہے۔ یہاں جرم بہت زیادہ ہے۔ آئے روز فائرنگ ہوتی ہے۔ کمار نے کہا کہ پولیس نے جمعرات کو کپل کیفے میں ہونے والی شوٹنگ کو وصولی کے حالیہ جرائم سے جوڑا نہیں ہے، لیکن مقامی کمیونٹی کے لیے ان واقعات کے درمیان تعلق نہ دیکھنا مشکل ہے۔ کمار نے جبری وصولی کے مقدمات میں گرفتاری کا باعث بننے والے سراغ کیلئے 100000 ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔ کمار نے کہا کہ ملک کے تمام بڑے اور چھوٹے کاروباری اب اپنا کاروبار بند کر کے کہیں اور جانے پر غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہر کوئی خوفزدہ ہے کہ اس ملک میں کیسے رہنا ہے۔ اس کے پاس بینکویٹ ہال ہے لیکن لوگ اب یہاں آنے سے ڈرتے ہیں۔ ہمارے گھر والے بھی خوفزدہ ہیں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا۔ سرے کے اسٹاف سارجنٹ لنڈسے ہیوٹن نے کہا کہ پولیس کو ہندوستانی میڈیا میں آنے والی ان رپورٹس کا علم تھا کہ ایک خالصتانی علیحدگی پسند نے فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ دریں اثنا کپل کیفے نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے مزیدار کافی اور دوستانہ گفتگو کے ذریعے گرمجوشی، برادری اور خوشی لانے کی امید کے ساتھ Caps Cafe کھولا۔ اس خواب کے ساتھ تشدد کا تصادم دل دہلا دینے والا ہے۔ ہم اس صدمے سے سنبھل رہے ہیں، لیکن ہمت نہیں ہاریں گے۔ سی بی ایس نیوز (کناڈا) کے مطابق سرے پولیس سروس نے ایک بیان میں کہا کہ جمعرات کی صبح نیوٹن کے علاقے میں 120 ویں اسٹریٹ پر واقع کیپس کیفے میں فائرنگ سے کوئی زخمی نہیں ہوا تاہم کیفے کو نقصان پہنچا ہے۔ سرے کے رہائشیوں نے فائرنگ پر تشویش کا اظہار کیا۔ متیندر روپ کور نے کہا کہ اس واقعہ نے انہیں پریشان کر دیا۔ کور نے کہا کہ سرے جیسے شہر میں یہ بہت مایوس کن ہے۔

بی جے پی دلتوں ....

خلاف ہراساں کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے روہت ویمولا قتل کیس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 17 جنوری 2016 کو روہت ویمولا کن حالات میں مرنا پڑا۔ حکومت نے ان کی اسکالرشپ کو سات ماہ سے روک دیا تھا اور انہیں کس طرح سے ہراساں کیا گیا تھا۔ ہراسانی کا یہ معاملہ حیدرآباد یونیورسٹی کے اندر پیش آیا۔ امبیڈکر ایسوسی ایشن نے اس معاملے کو اٹھایا اور اس کے بعد کارروائی کی گئی اور سشیل کمار سے تحریری معافی مانگنے کو کہا گیا لیکن معافی مانگنے کے بجائے انہوں نے بی جے پی کا سہارا لیا اور ان کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کرادی۔ بی جے پی حکومت کے کئی لیڈر اس میں ملوث تھے۔ اس معاملے میں ایسے حالات پیدا ہوئے کہ روہت ویمولا نے خودکشی کر لی۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے بار بار اس مسئلہ کو پارلیمنٹ میں اٹھایا اور روہت ویمولا کے خاندان کے ساتھ کھڑے رہے، جب کہ بی جے پی حکومت ہمیشہ ملزمان کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور انہیں سزا دینے کے بجائے انعام دیا ہے۔ انہوں نے مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ شری بنڈارو دتاتریہ کو سزا دینے کے بجائے انہیں ہریانہ کا گورنر بنایا گیا، جب کہ ایم سشیل کمار کو دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر بنایا گیا۔ اسی طرح رام چندر راؤ، جن کا روہت ویمولا کے قتل میں اہم رول تھا، کو بی جے پی نے تلنگانہ کا ریاستی صدر بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سماجی انصاف پر یقین نہیں رکھتی، اس لیے بچوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے وہ خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مینا برادری کا ایک بچہ ایس میں امتحان میں فیل ہو گیا تھا جس کے بعد اس نے خودکشی کر لی۔ بعد میں جب اس کی کاپی چیک کی گئی تو وہ ٹاپر تھا۔ اسی طرح صفدر جنگ کالج میں 25 بچے فیل ہوئے۔ بچے عدالت گئے، جس کے بعد باہر ان کی کاپیاں چیک کی گئیں۔ حکومت ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت قوانین بنائے۔

نتیش کی قیادت میں ....

تقریباً 13 ہزار کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن سوشل سیکورٹی پنشنرز کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آج 1227.27 کروڑ روپے کی پنشن کی رقم براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے ریاست کے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ مستحقین کے کھاتوں میں منتقل کی۔ 1100 روپے کی بڑھی ہوئی رقم تمام مستفیدین کے بینک اکاؤنٹ میں بھیج دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اسی سلسلے میں پٹنہ ضلع میں بھی مختلف سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے تحت یہ بڑھی ہوئی پنشن رقم مستحقین کو بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ ضلع میں سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں کے تحت پنشنرز کے کھاتوں میں 63 کروڑ 62 لاکھ روپے کامیابی کے ساتھ منتقل کیے گئے ہیں۔ یہ کامیابی ریاستی حکومت کے عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ پٹنہ ضلع میں یہ رقم وزیر اعلیٰ بزرگ پنشن اسکیم کے تحت 2,34,909، لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 73,682، بہار اسٹیٹ ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم کے تحت 57,962، اندرا گاندھی قومی بزرگ پنشن اسکیم میں 1,92,007، اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم کے تحت 16,737 اور اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم کے تحت 3,066 مستفیدین کے کھاتوں میں یہ رقم بھیجی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ قدم بہار میں سماجی انصاف اور بہبود کی سمت میں ایک برانگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت سماج کے تمام طبقات کو بااختیار بنانے اور محفوظ بنانے کے لئے مسلسل کام کر رہی ہے۔

عمرہ زائرین کیلئے ....

افراد کو صرف اس وقت ہی ویزا جاری کیا جائے گا جب ان کی رہائش کی بکنگ نسک مسار ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر درج ہوگی۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی حکومت کی نئی پالیسی کے تحت تمام عمرہ سروس فراہم کنندگان، کمپنیوں اور بین الاقوامی ایجنٹس کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ زائرین کے لیے صرف وزارت سیاحت سے لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں رہائش کا انتظام کریں اور اس کی مکمل تفصیلات نسک مسار پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کریں۔ وزارت حج و عمرہ نے واضح کیا کہ جو ادارے اس فیصلے پر عمل نہیں کریں گے، انہیں ویزا تاخیر یا ریگولیٹری جرمانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ فیصلہ 10 جون 2025 سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔

نیتن یاہو نے غزہ ....

کے دوران معاہدہ حاصل کرنا ہے، لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کی شرائط پوری نہ ہونے کی صورت میں خونریزی جاری رہے گی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گدعون سعار کے مطابق کچھ پیش رفت ضرور ہوئی ہے، تاہم بڑے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔ آسٹروی روزنامہ دی پریسے سے انٹرویو میں سعار نے کہا کہ فریقین کو اب بھی ان فلسطینی قیدیوں کی تعداد پر اتفاق کرنا ہوگا جنہیں یرغمالیوں کے بدلے رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ابتدائی طور پر آٹھ یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا، اس کے بعد پچاسویں دن مزید دو کو رہا کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ حماس نے 18 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا حماس کے رہنماؤں کو جلاوطنی میں محفوظ راستہ دیا جا سکتا ہے تو سعار نے کہا، "ہاں، ہم یہ پیشکش کریں گے۔" دوسری طرف، حماس نے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا، انسانی امداد کی آزادانہ ترسیل، اور پائیدار امن کے لیے "حقیقی ضمانتوں" پر زور دیا ہے۔ حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے اے ایف پی نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گروپ غزہ پر اسرائیلی کنٹرول کو مسترد کرتا ہے اور فلسطینیوں کے لیے "الگ تھلگ علاقوں" کی تخلیق کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے بفرزونز کے استعمال کی مذمت کی اور موجودہ امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ امدادی نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئی ہیں۔

کسی طبقہ کو نظر انداز ....

پنشن میں اضافے سے اب میری دواؤں کے ساتھ ساتھ صحیح طریقے سے کھانا پینا بھی ہو سکے گا۔ میرے پڑوس میں ایک بوڑھا جوڑا رہتا ہے، جو یہ خبر پا کر بہت خوش ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اب ہمیں 2200 روپے ماہانہ ملیں گے۔ بیٹا ہم لوگوں کو خرچ نہیں دیتا تھا، لیکن وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے پنشن کی رقم بڑھا کر بیٹا ہونے کا فرض نبھایا ہے۔ ہم تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جی نے پنشن کی رقم میں تین گنا اضافہ کر کے تمام بیواؤں، بزرگوں اور معذوروں پر مہربانی کی ہے۔ نالندہ ضلع کی رہنے والی مسز پشپا کماری نے اضافہ شدہ پنشن کی رقم کو سماجی تحفظ کے پنشن یافتگان کے لیے ایک اعزاز قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے پنشن اسکیم میں اضافہ کر کے غریب اور بے بس لوگوں کو کافی سہولت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ جی نے سائیکل اسکیم، پوشاک اسکیم، اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، ہر گھر کو بجلی، اجابت خانہ، نل کا جل فراہم کرنے کے علاوہ ہر گھر تک پکی گلی نالی کی تعمیر کر کے ہم سب لوگوں کی بہت مدد کی ہے۔ پورے بہار میں ترقیاتی کام کیا ہے۔ ہم تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور سلام پیش کرتے ہیں۔ بھوجپور ضلع کے کوآر بلاک واقع گوپال پور پنچایت کی رہنے والی مسز پربھاوتی دیوی نے بتایا کہ میری عمر 80 سال ہے۔ جب میں نے محترم وزیر اعلیٰ کا یہ پیغام سنا کہ سماجی تحفظ پنشن کی رقم کو 400 سے بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے، تو میرے دل کو بہت سکون محسوس ہوا۔ اب سے ہم دونوں، میاں بیوی کو 2200 روپے پنشن کی شکل میں ملیں گے۔ اس سے ہماری روزمرہ کے معمولات میں بہت اچھی طرح گزریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ہم سب غریبوں اور بے سہارا لوگوں کو کھانے کا راشن، پینے کا پانی، ہر گھر اجابت خانہ جیسی بنیادی سہولیات فراہم کر کے بہت پہنچائی ہے۔ میں اس کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان کی طویل عمر اور صحت کے لیے دعا کرتی ہوں۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو حکومت میں آنے کے بعد سے ہم نے ریاست کی ترقی کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ ہم نے شروع سے ہی تمام طبقوں کی بہتری کے لیے کئی اسکیمیں چلائی ہیں۔ سماج کے کمزور طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہم لوگ مسلسل کام کر رہے ہیں۔ بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کی سہولت کے لیے سماجی تحفظ پنشن اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں، جن میں اب تک تمام طبقوں کے لوگوں کو 400 روپے ماہانہ پنشن کے طور پر دیے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 21 جون 2025 کو میلا سمواد پروگرام میں خواتین کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ہم نے سوچا کہ سماجی تحفظ پنشن کی رقم میں اضافہ کیا جائے اور معمر، معذور اور بیوہ خواتین کو ہر ماہ 400 روپے کی بجائے 1100 روپے پنشن کی رقم دی جائے۔ ریاستی حکومت نے اب طے کر دیا ہے کہ سماجی تحفظ کی پنشن اسکیموں کے تحت بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کو پنشن کی رقم ہر ماہ 400 روپے کے بجائے 1100 روپے پنشن کی رقم گزشتہ ماہ یعنی جون 2025 کے اثر سے دی جائے گی، اس لیے آج پنشن کی اضافہ شدہ رقم براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں بھیج دی گئی ہے۔ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بزرگوں 60 سال سے زائد عمر کے مرد و خواتین دونوں شامل ہیں اور معذور ایسے مرد و خواتین جو چلنے پھرنے، سننے، بولنے، دیکھنے یا سیکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں اور بیوہ خواتین جن کے شوہر فوت ہو چکے ہیں۔ اس طرح تین طرح کے کل 1 کروڑ 11 لاکھ سے بھی زیادہ لوگوں کو جون 2025 کے لیے 1100 روپے فی استفادہ کنندگان کے حساب سے کل 1 ہزار 227 کروڑ روپے سے زیادہ کی پنشن کی رقم براہ راست ان کے بنک کھاتوں میں بھیج دی گئی ہے۔ میں نے محکمہ کو یہ ہدایت دی ہے کہ اس پروگرام کے بعد پنشن کی رقم ہر مہینے کے 10 تاریخ کو مستفیدوں کے اکاؤنٹ میں ضرور بھیج دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن لوگوں کو 2005 سے پہلے کام کرنے کا موقع ملا انہوں نے بہار کی ترقی اور خواتین کی ترقی کے لیے کوئی کام نہیں کیا، وہ صرف غیر ضروری بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ ہم نے شروع سے ہی خواتین کی بہتری کے لیے کام کیا ہے۔ ہماری حکومت نے پنچایتی راج اداروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن کا فائدہ دیا ہے۔ ریاستی حکومت کی تمام ملازمتوں میں خواتین کو 35 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔ خواتین خودکفیل ہو رہی ہیں۔ ہم نے سماج کے تمام طبقات اور ریاست کے تمام شعبوں کی ترقی کے لیے یکساں طور پر کام کیا ہے۔ کسی کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ ہم شروع سے ہی بہار کی ترقی کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ ہم آپ کی زندگی کو باعزت اور بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ پروگرام میں محکمہ سماجی فلاح کی سکریٹری مسز بندنا پریشی نے وزیر اعلیٰ کو سبز پودا پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنہا، سماجی فلاح کے وزیر جناب مدن سہنی، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، چیف سکریٹری مسٹر امرت لال مینا، ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیئے امرت، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، سماجی فلاح محکمہ کی سکریٹری مسز بندنا پریشی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر انوپم کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی ڈاکٹر گوپال سنگھ، سماجی تحفظ ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر مسٹر امیت کمار پانڈے سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے، جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریاست کے تمام اضلاع کے انچارج وزراء، عوامی نمائندے، ڈی ایم، استفادہ کنندگان اور بڑی تعداد میں عام لوگ پروگرام سے جڑے ہوئے تھے۔

بی جے پی حکومت ....

ریاست کے وسائل کو 5-6 نجی کمپنیوں کے ذریعہ استحصال کرنے کی اجازت دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واضح ہے کہ اوڈیشہ میں اڈانی ہی بی جے پی حکومت چلا رہے ہیں۔ انہوں نے پوری رتھ یاترا کے دوران اڈانی خاندان کے لئے بھگوان جگناتھ کے رتھ کو مبینہ طور پر روکنے کی مثال پیش کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی صرف دو یا تین ارب پتیوں کے لئے ہے، بلکہ غریبوں، دلتوں اور پسماندہ برادریوں کے لئے بھی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر فصل بیمہ یوجنا اور مرکزی حکومت کے پیسے کے نام پر غریب کسانوں سے ہزاروں کروڑ روپے لے کر انہیں بڑے کارپوریٹ گھرانوں کے حوالے کرنے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کے رہنما نے کہا، یقینی بی جے پی کی حکومت قبائلیوں کو ان کی زمین سے بے دخل کر رہی ہے اور انہیں زمین کے لیزوں سے محروم کر کے بڑی کمپنیوں کو الاٹ کر رہی ہے۔ پانی، جنگلات اور زمین قبائلیوں کی ہیں اور ان کے پاس ہی رہیں گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر کانگریس ریاست میں اقتدار میں آجائے تو وہ زمین کو قبائلیوں کو واپس کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئین غریبوں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ برادریوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے اور اس میں کہیں بھی یہ نہیں لکھا ہے کہ یہ امبانی، اڈانی یا کسی دوسرے ارب پتی کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اوڈیشہ اور چھتیس گڑھ جہاں بھی جاؤ، صرف اڈانی، اڈانی اور اڈانی ہی نظر آتے ہیں۔ اوڈیشہ میں خواتین کی حفاظت پر سنگین تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ریاست میں 40،000 سے زیادہ خواتین لاپتہ ہو گئیں اور ان کا کوئی سراغ نہیں ہے۔ ہر روز ریاست میں 15 خواتین جنسی زیادتی یا عصمت دری کا شکار ہوتی ہیں۔ کانگریس کارکنوں سے متحد ہو کر بی جے پی حکومت کے خلاف لڑنے اور اسے اقتدار سے ہٹانے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا "اگر آپ اوڈیشہ میں تبدیلی چاہتے ہیں تو، ذات پات کی مردم شماری ضروری ہے۔ اس طرح کی مردم شماری دلتوں، قبائلیوں، غریبوں اور پسماندہ برادریوں کو بااختیار بنائے گی۔" مسٹر گاندھی نے الیکشن کمیشن پر بھی تنقید کی اور اس پر بی جے پی کے لئے کام کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا، "جب ہم نے مہاراشٹر میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان اچانک بننے والے نئے ووٹروں پر سوال اٹھایا اور ووٹر کی تازہ ترین فہرست طلب کی تو الیکشن کمیشن خاموش رہا۔" انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے مہاراشٹر میں الیکشن چرا لیا اور اب بہار میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن کانگریس انہیں بہار میں الیکشن نہیں چوری کرنے دے گی۔ انہوں نے بی جے پی حکومت پر کانگریس کے ریلی میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے غیر معینہ مدت تک ہڑتال پر چل رہے ڈرائیورز فیڈریشن پر دباؤ ڈالنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے دباؤ میں نہ آنے اور کانگریس کے کارکنوں کو گاڑی لے جانے کی اجازت دے کر ریلی کی حمایت کرنے کے لئے ڈرائیورز فیڈریشن کا شکریہ ادا کیا۔

راجستھان: مندر توڑنے ....

لیڈر ٹیکا رام جولی بھی موقع پر پہنچ گئے اور توڑے گئے مندر کا معائنہ کیا۔ گاؤں والوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک طرف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت ہندوتوا کی بات کرتی ہے، رام کے نام پر سیاست کرتی ہے اور دوسری طرف مندر کو گرایا جاتا ہے۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کی کارروائی کو یک طرفہ قرار دیتے ہوئے اس کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

میانمار میں پھنسے ....

نہیں کی گئی۔ مشہود علی نے انکشاف کیا کہ اسمگلر بیرون ملک ملازمت کے خواہشمند افراد کو بھرتی کرنے کے لیے فیس بک جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کھیلے میں ایسے لوگوں کو نوکریوں کا فرضی آفر کا لالچ دیا جاتا ہے اور پھر انہیں دوسروں کو بھرتی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ متاثرین سے یورپ کی ایک کمپنی کے پیکنگ ڈپارٹمنٹ میں ملازمت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ہر شخص سے 3 سے 5 لاکھ روپے وصول کرنے کے بعد، اسمگلر ان کا اعتماد جیتنے کے لیے انہیں دو ماہ کا ویزا اور ہوائی جہاز کا ٹکٹ فراہم کرتے ہیں۔ شروعات میں بنکاک بھیجا جاتا ہے اور فرضی طور پر کام پر رکھا جاتا ہے۔ پھر انہیں بتایا جاتا ہے کہ انہیں بہتر روزگار کے لیے برطانیہ بھیجا جائے گا، لیکن اس کے بجائے انہیں خفیہ طور پر میانمار بھیج دیا جاتا ہے۔ مشہود علی نے بتایا کہ کولم کا ایک اور شکار جشنو جو اس کے ساتھ ایک کمرے میں رہتا تھا، گزشتہ روز سے لاپتہ ہے۔ مبینہ طور پر جشنو کا اسمگلروں سے جھگڑا ہوا تھا اور اس نے گھر واپس جانے کی خواہش ظاہر کی تھی اور تب سے وہ لاپتہ ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے زور دے کر کہا کہ وزارت خارجہ اور ہندوستانی سفارت خانے کی لاپروائی سے صورتحال مزید خراب ہوگی۔ انہوں نے حکومت اور ہندوستانی سفارت خانے پر زور دیا کہ وہ مشن کی قیادت میں فوری مداخلت کریں اور متاثرین کو بغیر کسی تاخیر کے ہندوستان واپس لانے کو یقینی بنائیں۔ اطلاعات کے مطابق مسٹر وینوگوپال نے وزیر خارجہ سے ذاتی طور پر بھی بات کی تاکہ انہیں متاثرین کی سنگین حالت سے آگاہ کیا جا سکے اور مسٹر جے شنکر نے انہیں فوری کارروائی کا یقین دلایا۔

مسلح افراد نے 9 ....

ہائی وے پر سور ڈھکی کے مقام پر آگے جانے نہیں دیا۔ مسلح افراد کے ایک گروپ نے سڑک جام کر کے دونوں گاڑیوں کو روک لیا۔ مسلح حملہ آوروں نے مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور بندوق کی نوک پر 10 افراد کو گاڑیوں سے زبردستی اتار دیا۔ تو مسافروں کو اغوا کرنے کے بعد حملہ آوروں نے دونوں گاڑیوں کو علاقے سے نکلنے دیا۔ سیکورٹی فورسز نے ہائی وے پر ٹریفک روک دی اور ملزمان کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تمام مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور خاص طور پر پنجاب کے پتے والے مسافروں کو نشانہ بنایا۔ اغوا کے دوران انہوں نے فرار ہونے سے بچنے کے لیے گاڑیوں پر فائرنگ بھی کی۔ اس کے بعد کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ نے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی۔ گروپ کے ترجمان نے بتایا کہ انہوں نے نو افراد کو موسیٰ خیل-مختار اور مجھوری کے درمیان ہائی وے بلاک کرنے کے بعد قتل کیا۔

مودی اور آر ایس ایس ....

جانب سے پیش ہونے والی ایڈووکیٹ ورندا گروور کے کیس کی جلد سماعت کی درخواست کو قبول کر لیا اور پیر کو کیس کو درج فہرست کرنے کی ہدایت دی۔ اندور کے کارٹونسٹ ہیمنت نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 3 جولائی کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے راحت کی درخواست کی ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سبودھ ابھینکر کی سنگل بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ ہیمنت نے اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال کیا ہے۔ انہیں متعلقہ تصویر بناتے وقت اپنی صوابدید کا استعمال کرنا چاہیے تھا۔ ہائی کورٹ نے ہیمنت کو تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کا حکم دیا تھا۔ ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے کے بعد، ہیمنت نے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا اور عرضی داخل کر کے کہا کہ حراست میں پوچھ گچھ کی ضرورت لگ بھگ تعزیراتی لگتی ہے اور یہ ٹھوس تحقیقاتی تقاضوں یا مقصد پر مبنی نہیں ہے۔

سدارمیا کے خلاف ....

کی جانب سے پیش ہوئے ایڈووکیٹ جنرل ششی کرن شیٹی نے عدالت میں دلیل دی کہ یہ کیس دوسرے کانگریسی لیڈروں کے مقدمے سے ملتا جلتا ہے۔ 4 جولائی کو ہائی کورٹ نے اسی معاملے میں نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے خلاف کارروائی پر روک لگا دی تھی۔ اس سال کے آغاز میں کرناٹک پردیش کانگریس کمیٹی (کے پی سی سی) اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو بھی اسی طرح کی عبوری ریلیف دی گئی تھی۔ بی جے پی نے مقامی اخبارات میں (کے پی سی سی) کے شائع کردہ اشتہارات پر شکایت درج کرائی تھی، جس میں سابقہ بی جے پی حکومت پر سرکاری محکموں میں پوسٹنگ اور ٹرانسفر کے لیے ریٹ اور کمیشن وصول کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ بی جے پی نے ان الزامات کو جھوٹا اور پارٹی کی عوامی امیج کو نقصان پہنچانے والا قرار دیا۔ واضح رہے کہ مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ 2023 میں شروع کیا گیا تھا، جب ٹرائل کورٹ نے بی جے پی کی شکایت کا نوٹس لیا تھا۔ ہائی کورٹ نے مسٹر سدارمیا کے خلاف فوجداری پٹیشن نمبر 9760/2025 کی کارروائی پر اگلے نوٹس تک روک لگا دی ہے۔

چلاموسانپ کے ....

(10) اور ارجن کمار چوریا (08) کی موت ہوگئی۔ پریم پرساد کا علاج چل رہا ہے۔ تینوں کو سوتے ہوئے سانپ نے کاٹ لیا۔ تینوں کو پہلے بے ہوشی کی حالت میں علاج کے لیے ایم ایم سی ایچ، میدنی نگر میں داخل کرایا گیا۔ ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ستبروا کے تمبا گاڑا نوجیون اسپتال لے جایا گیا جہاں دونوں بچوں کی موت ہوگئی۔ دونوں نابالغ بچے ڈالٹن گنج کے ایم ایل اے آلوک چوریا کے رشتہ دار ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ لیسلی گنج کے [?] میں بھیکاری بھوئیاں اور ان کی بیوی شکنتلا دیوی کو سانپ نے کاٹ لیا۔ اس واقعے میں شکنتلا دیوی کی موت ہوگئی، جب کہ ان کے شوہر کا علاج چل رہا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

ماؤں اور بچوں ....

سے نمٹنے کے لیے ہمارے عزم کو دوہرانے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" اس سال کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر صحت نے ماں بننے کے لیے جسمانی اور جذباتی تیاری کے سلسلے میں بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ جسمانی اور جذباتی تیاری کے ساتھ باخبر فیصلوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔" مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک بھر میں آیوشمان آروگیہ مندروں سمیت صحت عامہ کی سہولیات کے ذریعے خاندانی منصوبہ بندی کی ضروری خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے "خاندانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے اور صحت مند ہندوستان کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔" دریں اثناء، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ کی ورلڈ پاپولیشن رپورٹ اس ہفتے کے شروع میں جاری کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں 36 فیصد بالغان غیر ارادی حمل کا سامنا کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی آبادی 1.46 ارب سے زیادہ ہے، جو چین کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی والا ملک ہے۔

ایران نے امریکہ ....

غلطیوں کی ذمہ داری قبول کرے۔ امریکہ کے حالیہ حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے۔ ایران کو جوہری تنصیبات پر نقصان کے پہنچنے کے بعد معاوضہ طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ یہ سمجھنا کہ ایران کو پرامن جوہری منصوبہ ترک کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے در حقیقت یہ ایک سنگین غلط فہمی ہے، ایرانی جوہری پروگرام ایسا قومی سرمایہ ہے جسے آسانی سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ سفارت کاری دو طرفہ معاملہ ہے اور دوست ممالک یا ثالثوں کے ذریعے ایک سفارتی ہاٹ لائن قائم کی جا رہی ہے۔

شراوستی میں بوڑھی راپتی ندی کو بحال کیا جائے گا

لکھنؤ (ایجنسی) اترپردیش حکومت غائب ہورہی ندیوں کی بحالی، قدیم شکل میں بحالی اور دوبارہ وجود میں لانے کے لئے ریاست میں مہم چلا رہی ہے۔ ایسے میں اب تک ریاست میں 100 سے زیادہ چھوٹی اور غائب ہوچکی ندیاں پھر سے اپنے پرانی شکل میں لوٹنے لگی ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے مشن کو ایک وژن کے طور پر حقیقت میں لانے کے لیے شراوستی میں بوڑھی راپتی ندی کو زندہ کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے جس سے نہ صرف ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں مدد ملے گی بلکہ آس پاس کے کسانوں کو بھی راحت ملے گی۔ شراوستی کے ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر شراوستی میں معدوم ہونے والی راپتی ندی کو بحال کرنے کا کام کیا جا رہا ہے تاکہ پانی کا بحران اور ماحولیاتی توازن پیدا ہوسکے۔ ایسے میں پرانی راپتی ندی کو بحال کرنے کے لیے دریا کی صف بندی کو ریموٹ سینسنگ ٹیکنالوجی سے نشان زد کیا گیا اور اب اس پر کام شروع ہوگیا ہے۔ اس کڑی میں ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویدی اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر شاہد احمد نے پوجا کرنے کے بعد پھاوڑا چلا کر افتتاح کیا۔ بوڑھی راپتی ندی کو زندہ کرنے کا کام عوامی تعاون اور منریگا اسکیم کے تحت بڑے پیمانے پر کیا جائے گا۔ بارشوں کے بعد دریا کی صفائی اور اس کے بہاؤ کو بحال کرنے کا کام بڑے پیمانے پر کیا جائے گا، تاکہ اگلے سال دریا اپنی قدرتی شکل میں واپس آسکے۔ انہوں نے بتایا کہ بوڑھی راپتی ندی کی کل لمبائی 67.03 کلومیٹر ہے اور اس کا کیچمنٹ ایریا 18356.64 ہیکٹر ہے۔ دریا کا 16.91 کلومیٹر حصہ رکاوٹ ہے، جبکہ بقیہ 51.12 کلومیٹر قدرتی شکل میں موجود ہے۔ بحالی کے اس کام میں دریا کے بہاؤ کے علاقے کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ بوڑھی ندی کی بحالی سے قریبی کسانوں کو پانی کی فراہمی میں مدد ملے گی، جس سے ان کی زرعی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ بڈھی راپتی [؟][؟] ندی 54 گاؤں سے گزرتی ہے اور آخرکار دریائے راپتی [؟][؟] میں جاملتی ہے۔ سروے کی بنیاد پر یہ واضح ہے کہ دریا کے بہاؤ کے علاقے میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ صفائی کے کام میں مٹی کی مقدار کا اندازہ لگا کر دریا کو بحال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں یہ کام ریاست میں پانی کے انتظام کے نئے معیار قائم کرنے اور کسان برادری کو پانی کی بہتر فراہمی میں معاون ہوگی۔ بحالی کے اس کام سے نہ صرف ماحولیاتی توازن برقرار رہے گا بلکہ کسانوں کو پانی کی فراہمی میں بھی بہتری آئے گی۔ دریا کے بحال ہونے سے آس پاس کے کسانوں کو آبپاشی کے لیے زیادہ پانی ملے گا جس سے ان کی زرعی سرگرمیوں کو سہارا ملے گا۔

پامپور میں 2 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر (ایجنسی) منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جنوبی کشمیر کے پامپور علاقے میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک ٹیم نے سمبورہ علاقے میں بوجی بگ کراسنگ کے نزدیک دو مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا جنہوں نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم دونوں کو برسر موقع ہی دھر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 1.66 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد اور رینار این کے 5 اسٹرپس برآمد کئے گئے جس کے بعد دونوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت شاکر ارشید ولد ارشید احمد بٹ ساکن سمبورہ اور مزمل گل ولد غلام محمد شیخ ساکن سمبورہ کے طور پر کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پامپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے حکومت: یوگی

شکایتوں کے ازالہ میں دیوی پاٹن ڈویژن نے ماری بازی

گورکھپور (ایجنسی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لگاتار دوسرے دن جمعہ کو گورکھناتھ مندر احاطے میں 'جنتا درشن' کیا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً 200 لوگوں کے مسائل کو سنا اور کہا کہ پریشان مت ہوں۔ آپ کے مسائل کا حل یقینی کیا جائے گا۔ حکومت ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو متعلق معاملات کے ازالہ کا حکم دیا۔ جنتا درشن میں ایک خاتون علاج کے لئے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی تو اسے یقین دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علاج کا اسٹیمیٹ منگا لیجیے حکومت پوری مدد کرے گی۔ انہوں نے جمعہ کی صبح جنتا درشن میں گورکھناتھ مندر احاطے میں کرسیوں پر بٹھائے گئے لوگوں تک پہنچے اور ایک ایک کرکے سب کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے افسران سے کہا کہ عوام کی ہر درد کا ازالہ یقینی کیا جائے۔ اس میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اعلیٰ کے سامنے جنتا درشن میں ایک خاتون سمیت کئی لوگ علاج کے لئے مالی مدد کی گہار لے کر پہنچے۔ یوگی نے انہیں یقین دیا کہ حکومت علاج کے لئے بھرپور مدد کرے گی۔ وزیر اعلیٰ درخواست کو افسران کے حوالے کرتے ہوئے ہدایت دی کہ علاج سے جڑے اسٹیمیٹ کے عمل کو جلد سے جلد پورا کرا کر حکومت کو دستیاب کرایا جائے۔ ادھر آئی جی آر ایس (انٹرا ایکٹیو گورنمنٹ ریڈریسل سسٹم) کی جون ماہ کی رپورٹ میں دیوی پاٹن ڈویژن نے عوامی شکایات کے ازالہ میں بازی ماری ہے اور ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ اسی طرح پوری ریاست میں وارانسی ڈویژن نے دوسرا اور بستی ڈویژن نے تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ دیوی پاٹن ڈویژنل کمشنر ششی بھوشن لال سشیل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہش کے مطابق عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے دیوی پاٹن ڈویژن کے اضلاع شراوستی، بہرائچ، گونڈہ اور بلرام پور میں عوامی شکایات کے شفاف اور فوری حل کے لیے کئی نکات پر مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اضلاع میں عوامی شکایات کے ازالے کی رپورٹس کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے بتایا کہ وہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں عوامی شکایات کے ازالے کے پہلوؤں کی خود نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ڈویژنل کمشنر کے دفتر سے رینڈم پانچ شکایت کنندگان سے فیڈ بیک لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ واقعی متاثرہ کی شکایت پر کارروائی ہوئی ہے یا ابھی رپورٹ درج کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہر ماہ عوامی شکایات کی محکمانہ رپورٹس کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیوی پاٹن ڈویژن نے عوامی شکایات کو دور کرنے میں ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ یوگی حکومت کی طرف سے شروع کیا گیا آئی جی آر ایس پورٹل شہریوں کی شکایات کے حل کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایات پر بھی اصلاحات کے بعد یہ انتہائی کارگر ثابت ہوا ہے۔ آئی جی آر ایس کی جون کی رپورٹ کے مطابق وارانسی ڈویژن نے ریاست میں دوسرا اور بستی ڈویژن نے عوامی شکایات کو حل کرنے میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ ان ڈویژنوں نے شکایات کے حل میں وقت کی بچت کی ہے اور متاثرین سے رائے لے کر اصلاحات کے عمل کو تیز کیا ہے۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کوئی بھی شکایت بغیر حل کئے نہ رہے اور حل کا عمل مکمل طور پر شفاف اور بروقت ہو۔ نیز عہدیداروں کے فیلڈ دوروں نے اس عمل کو مزید موثر بنادیا ہے۔

کام کے مقامات پر جنسی ہراسانی کا مکمل طور پر خاتمہ ضروری

تیسری قومی پوش کانکلیو اور ایکسی لینس ایوارڈ 2025 تقریب میں مقررین کا اظہار خیال

نئی دہلی (ایجنسی) کام کے مقامات پر جنسی ہراسانی کی روک تھام (پوش) کے موضوع پر یہاں ایک مباحثہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں سبھی مقررین نے دفتر، فیکٹری اور کام کرنے کے دیگر مقامات پر خواتین کو عزت کی نگاہوں سے دیکھنے، ان کا مکمل احترام کرنے اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کی رکن اور سابق قومی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن ریکھا شرما نے کہا کہ پوش کانکلیو 2025 میں شریک ہونا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ یہ پلیٹ فارم محفوظ اور شمولیاتی کام کے مقامات کے تئیں ہمارے مشترکہ عزم کو مزید مستحکم بناتا ہے۔ بیداری اور جوابدہی کے توسط سے پوش موثر حکمت عملی کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لئے لازمی حیثیت رکھتا ہے۔ تیسری قومی پوش کانکلیو اور ایکسی لینس ایوارڈ 2025 ٹو مینس نو سے خطاب کرتے ہوئے خواتین اور بہبود اطفال، دہلی سرکار میں سکریٹری آئی اے ایس ڈاکٹر رشمی سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ کام کی جگہوں کو ہر طرح کے تعصب سے پاک بنانے کی ضرورت ہے، خاص طور سے صنفی تعصب اور ان کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر سختی سے روک لگانے کی ضرورت ہے۔ اسٹیل کیس سے وابستہ محترمہ گوروتھا کرتے کہا کہ ہماری پہل [؟] وومین آف اسٹیل [؟] کے توسط سے ہم کام کے مقامات پر طاقت، عزم اور مساوات کو فروغ دینے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ یہ اقدار پوش کانفرنس کے نظریہ کے عین مطابق ہے، جو سلامتی اور محفوظ کام کے مقامات کے لئے وقف ہے۔ اس موقع پر انھوں نے ایک ویڈیو کے ذریعے اسٹیل کیس کے کارکنان کے تاثرات کو دکھایا۔ نیلے کی آرتی بھاردواج نے کہا کہ نیلے میں ہم یقینی بناتے ہیں کہ یہاں کام کے مقامات پر سازگار ماحول ہو اور پوش کانفرنس میں ان اقدار کی عکاسی ہوتی ہے۔ ٹو مینس نو کے شریک بانی وشال بھسین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کاج کی جگہوں پر تحفظ اور شمولیت محض تعمیل کی خانہ پری نہیں بلکہ یہ انسانی عزت و وقار کی بنیاد ہے۔ یہ کانکلیو صرف ڈائیلاگ نہیں بلکہ ایک اقدام ہے کہ تنظیمیں پالیسی سے آگے بڑھ کر اقدار کو عملی شکل دیں۔ اس موقع پر وشال بھسین کی تحریر کردہ کتاب 'انجکشن سسٹینڈ' کی رسم اجرا بھی عمل میں آئی۔ اس موقع پر خطاب کرنے والے دیگر مقررین میں سینئر وکیل اور سائبر قانون کی ماہر ڈاکٹر پون دگل، سینئر وکیل ڈاکٹر نکی آنند، آئی پی ایس اے جے چودھری، آئی اے ایس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مشرقی دہلی اجول شریواستو اور کنٹری پروگرام منیجر یو این وومن محترمہ سہیلہ خان وغیرہ شامل تھیں۔

دہلی والے بی جے پی کو اقتدار سونپ کر افسوس کر رہے ہیں: اے اے پی

نئی دہلی (ایجنسی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی کے لوگوں نے بڑی توقعات وابستہ کرکے اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو سونپا تھا لیکن پانچ ماہ کے اندر اسے اپنے فیصلے پر افسوس ہونے لگا ہے۔ پانی جمع ہونے کے معاملے میں 'آپ' کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کے روز کہا کہ آج دہلی کے واٹس ایپ، ڈرائنگ روم اور جنوبی دہلی کے کلبوں میں متوسط طبقے کے لوگوں کے درمیان یہ بحث چل رہی ہے کہ جس میں وہ یہ مان رہے ہیں کہ بی جے پی کو دہلی کے اقتدار میں لانا بڑی غلطی تھی۔ لوگ بھول گئے کہ وہی بی جے پی جو ہریانہ میں پچھلے 14 سالوں سے حکومت چلا رہی ہے اور ہریانہ گروگاؤں میونسپل کارپوریشن جیتتی ہے۔ اس کے باوجود کروڑوں کے فلیٹ میں رہنے والوں کی کاریں پانی میں ڈوب رہی ہیں۔ وہاں ایسا ہر سال ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب جانتے کے باوجود دہلی کے لوگوں نے یہ سوچ کر بی جے پی کو موقع دیا کہ یہاں کچھ بہتر ہوگا لیکن پہلے مانسون میں ہی بی جے پی کی چاروں انجنوں والی سرکار کی حقیقت کھل کر سامنے آگئی۔ اگر آج عام آدمی پارٹی کے پاس کارپوریشن ہوتی تو وزیر اعلیٰ، وزیر، لیفٹیننٹ گورنر اور یہ سب بی جے پی والے 'آپ' پر سارا الزام لگا دیتے کہ وہی گڑبڑی کر رہی ہے۔ آج دہلی والے دیکھ سکتے ہیں کہ چاہے وہ ایم سی ڈی، ڈی ڈی اے، ایم سی ڈی یا پی ڈبلیو ڈی کی سڑک ہو۔

یادو اچانک بازار پہنچے، ٹھیلے والوں سے پھل خرید کر کی ادائیگی

پٹواری کا الزام، غیر انسانی سلوک کا الزام لگانے والا گجراج لودھی لاپتہ

بھوپال (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے بھوپال کے لوگوں کو اس وقت حیران کر دیا جب وہ نہ صرف بھوپال کے نیو مارکیٹ میں انتہائی سادہ انداز میں پہنچے بلکہ وہاں کھڑے ٹھیلے والوں سے پھل خرید کر انہیں ڈیجیٹل ادائیگی بھی کی اور ان کے ساتھ کاروبار پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر یادو بغیر کسی قافلے کے کل دیر رات اچانک نیو مارکیٹ پہنچے اور بازار میں عام لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے ان کی خیریت دریافت کی اور ٹھیلے سے پھل بھی خریدے۔ انہوں نے پھل فروش کو ڈیجیٹل ادائیگی بھی کی۔ انہوں نے خوانچہ فروشوں سے ان کے کاروبار کے بارے میں بھی بات کی۔ اس دوران آس پاس کے لوگ وزیر اعلیٰ کو دیکھ کر رک گئے۔ یہ دیکھ کر وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں سے بھی بات کی۔ یہاں سے واپس آتے ہوئے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے خود گاڑی کو ریڈ سگنل پر روکا اور ٹریفک قوانین کی پاسداری کی۔ اس طرح انہوں نے یہ واضح پیغام بھی دیا کہ قانون کی پاسداری ہر شہری کا فرض ہے خواہ وہ عام ہو یا خاص۔ ادھر مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے حال ہی میں اپنے ساتھ غیر انسانی سلوک کا الزام لگانے والے اشوک نگر ضلع کے منگاؤلی علاقے کے گجراج لودھی کے پورے خاندان کے مہینہ طور پر لاپتہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے حکومت سے خاندان کو سامنے لانے کی درخواست کی ہے۔ مسٹر پٹواری نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ خود گاؤں جاکر گجراج لودھی کے اہل خانہ سے ملاقات کی تھی۔ خاندان نے کہا کہ ایف آئی آر درج کرانے کے بعد سے ہی گجراج اور اس کا بھائی رگھوراج لودھی اپنے پورے خاندان کے ساتھ لاپتہ ہیں۔ پورا خاندان 14 دن سے لاپتہ ہے۔ مسٹر پٹواری نے کہا کہ گجراج لودھی نے اپنے ساتھ غیر انسانی سلوک اور مار پیٹ ہونے کا الزام لگایا، اس کے ویڈیو ثبوت موجود ہیں۔ وہ 15 دن تک انصاف کی منتیں کرتا رہا لیکن کسی نے اس کی ایک نہ سنی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے (خود مسٹر پٹواری) نے حکومت کی توجہ اس واقعہ کی طرف مبذول کرائی تو ان کے خلاف ہی مقدمہ درج کرا دیا گیا۔ مسٹر پٹواری نے حکومت سے پوچھا کہ کیا یہ اغوا ہے یا گجراج لودھی کا قتل ہوگیا ہے۔ نیز انہوں نے خاندان کو آگے لانے کا بھی مطالبہ کیا۔ یہ سارا معاملہ تقریباً 20 دن پرانا ہے۔ دراصل مسٹر پٹواری نے منگاؤلی کے رہنے والے گجراج لودھی کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کیا تھا جس میں گجراج لودھی نے الزام لگایا تھا کہ گاؤں کے کچھ لوگوں نے اس کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا۔ تاہم اس ویڈیو کے بعد گجراج لودھی نے کلکٹر کے سامنے حلف نامہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے ساتھ ایسا کچھ نہیں ہوا۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ کانگریس کے کچھ لوگوں نے اسے موٹر سائیکل کا لالچ دے کر اس کا ویڈیو بنوایا ہے۔ اس حلف نامے کے بعد منگاؤلی تھانے میں مسٹر پٹواری کے خلاف دشمنی پھیلانے کا معاملہ درج کیا گیا۔ کانگریس اس معاملے پر کافی جارحانہ ہوتی جا رہی ہے۔ دو دن قبل کانگریس نے اس معاملے پر اشوک نگر میں مظاہرہ کرکے مسٹر پٹواری کے خلاف درج کیس کے خلاف احتجاج کیا۔

سی بی آئی منشیات کیس کے ملزم

کبہ والا مصطفیٰ کو متحدہ عرب امارات سے واپس لائی

نئی دہلی (ایجنسی) ایک کامیاب کارروائی میں، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) جمعہ کو منشیات کے ایک معاملے میں مطلوب مجرم کبہ والا مصطفیٰ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے واپس ہندوستان لائی۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس نے کبہ والا مصطفیٰ کی واپسی انٹرپول چینلز کے کامیاب تال میل سے انجام دی ہے۔ کبہ والا مصطفیٰ ممبئی پولیس کو مطلوب مجرم ہے۔ سی بی آئی کے انٹرنیشنل پولیس کوآپریشن یونٹ این سی بی-ابوظبی کے ساتھ مل کر ریڈ نوٹس کے تحت مطلوب کبہ والا مصطفیٰ کو کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس لائی ہے۔ ممبئی پولیس کی چار رکنی ٹیم یکم جولائی کو کبہ والا مصطفیٰ کو واپس لانے کے لیے دبئی گئی تھی۔ ٹیم جمعہ کو ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچی۔ سی بی آئی نے انٹرپول کے ذریعے این سی بی-ابوظبی کے ساتھ تحت کارروائی کے ذریعے مجرم کا پہلے ہی متحدہ عرب امارات میں سراغ لگا لیا تھا۔ مہاراشٹر کے سانگلی میں مصنوعی منشیات بنانے والی فیکٹری چلانے کے الزام میں ممبئی کے کرلا پولیس اسٹیشن میں درج ایک ایف آئی آر کے تحت کبہ والا مصطفیٰ ممبئی پولیس کو مطلوب تھا۔ کبہ والا مصطفیٰ اور دیگر سے منسلک مذکورہ فیکٹری سے 126.141 کلوگرام میفیڈرون منشیات برآمد کرکے ضبط کی گئی۔ کبہ والا مصطفیٰ کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی گئی ہے اور عدالت نے اس کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ ممبئی پولیس کی درخواست پر سی بی آئی نے گزشتہ سال نومبر میں انٹرپول کے ذریعے اس معاملے میں ریڈ نوٹس جاری کرایا تھا۔ انٹرپول کی طرف سے شائع کردہ ریڈ نوٹس دنیا بھر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے بھیجے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں انٹرپول کے قومی مرکزی بیورو کے طور پر، سی بی آئی انٹرپول چینلز کے ذریعے مدد کے لیے ہندوستان پول کے توسط سے ہندوستان میں تمام قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کرتی ہے۔ 100 سے زیادہ مطلوب مجرموں کو گزشتہ چند سالوں میں انٹرپول چینلز سے تال میل کرکے ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔

اعظم گڑھ: پولیس اہلکار کی لاش برآمد

اعظم گڑھ (ایجنسی) اترپردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے مہناج پور علاقے میں سال خانہ منشی کی گولی لگنے سے موت ہوگئی ہے۔ پولیس نے سردست خودکشی کے شبہ کا اظہار کیا گیا ہے۔ ایس پی دیہات چراغ جین نے جمعہ کو بتایا کہ مہناج پور تھانہ احاطے میں بطور سال خانہ منشی کام کرنے والے نند لال رام باشندہ سکندرا ضلع بلیا کی آج صبح تقریباً نو بجے ان کی رہائش میں گولی سے چھلنی لاش ملی۔ پولیس نے بتایا کہ گولی سر میں لگی ہے اور سرکاری کمرے میں سرکاری ریوالور بھی ملا ہے۔ اطلاع کے بعد موقع پر ایس پی دیہات چراغ جین، ایس پی سٹی مدھوبن کمار سنگھ کے ساتھ فورنسک ٹیم پہنچ گئی۔ ٹیم نے شواہد جمع کئے۔ ایس پی دیہات چراغ جین نے بتایا کہ کمرہ اندر سے بند تھا۔ شواہد جمع کئے جا رہے ہیں۔

دہلی کا فخر اس کے تاریخی ورثے میں ہے: ریکھا

خواتین اور بچوں کی وزارت کی زونل میٹنگ کل کیواڑیا میں

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ دار الحکومت کی شان اس کے تاریخی ورثے، متحرک ثقافت اور جدید اقدار میں مضمر ہے۔ مسز گپتا نے جمعہ کو یہاں دہلی حکومت کے محکمہ سیاحت کی طرف سے منعقدہ ایک پروگرام کے بعد نامہ نگاروں سے کہا، "راجدھانی کی شبیہ کو دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔ دہلی میں وہ سب کچھ ہے جس کی دنیا کے سیاحوں کو ضرورت ہے، تاریخ، ثقافت، آرٹ اور ورثہ۔ اسے صرف ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے کی ضرورت ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے آج دہلی حکومت کے محکمہ سیاحت کی طرف سے منعقدہ 'ڈیلائٹ فار دہلی' سربراہ کانفرنس میں شرکت کے دوران کہا کہ ان کا یقین پختہ ہوگیا ہے کہ دہلی اب صرف ایک دار الحکومت نہیں ہے بلکہ عالمی سیاحت، ثقافتی دولت اور اختراعات کے لیے پرکشش مرکز بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سربراہ کانفرنس صرف سیاحت کو فروغ دینے کا ایک پروگرام نہیں ہے بلکہ دہلی کو عالمی سرمایہ کاری، اختراع اور ثقافتی قیادت کی نئی بلندیوں سے جوڑنے کا ایک اسٹریٹجک پلیٹ فارم ہے۔ دار الحکومت کی شان اس کے تاریخی ورثے، متحرک ثقافت اور جدید اقدار میں مضمر ہے، جہاں ایک طرف لال قلعہ اور قطب مینار کی شان و شوکت ہے تو دوسری طرف اسمارٹ انفراسٹرکچر اور عالمی تقریبات کی میزبانی کی صلاحیت ہے۔ جی 20 سربراہ کانفرنس نے دنیا کے سامنے دہلی کے وقار، کارکردگی اور صلاحیت کا تعارف کرایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں، آج دہلی روایت اور ترقی کا سنگم بن گئی ہے اور "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے جذبے کی مضبوطی سے عکاسی کر رہی ہے۔ دہلی حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ ہم تجاویز کو منصوبوں میں تبدیل کرتے اور منصوبوں پر زمینی سطح عمل آوری کے لیے پورے عزم اور شفافیت کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آئیے ہم سب مل کر ایک ایسی دہلی بنائیں جو عالمی سطح پر ثقافت، خوشحالی اور پائیدار ترقی کی علامت بنے"۔ ادھر خواتین اور بچوں کی وزارت اپنی مسلسل کوششوں کے تحت مرکز اور ریاستوں کے درمیان رابطہ مضبوط بنانے اور ترقی یافتہ بھارت کے وژن کو آگے بڑھانے کے لیے، 12 جولائی 2025 کو گجرات کے کیوڑیا میں زونل میٹنگ منعقد کر رہی ہے۔ یہ میٹنگ خواتین اور بچوں کی مرکزی وزیر محترمہ انپورنا دیوی کی صدارت میں منعقد ہوگا، جس میں خواتین اور بچوں کی وزیر مملکت محترمہ ساوتری ٹھاکر اور گجرات حکومت میں خواتین اور بچوں کی وزیر محترمہ بھانو بین بابریا بھی موجود ہوں گی۔ حصہ لینے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گجرات، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان، گوا اور دادر و نگر حویلی اور دمن و دیو شامل ہیں۔ ان ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکموں کے وزراء اور اعلیٰ افسران شرکت کریں گے۔ میٹنگ میں بہترین عملی مثالیں، جدید ماڈلز، اور کامیاب مداخلتیں پیش کی جائیں گی، جو خطے میں باہمی آموزش اور ان ماڈلز کو دہرانے کی ترغیب دیں گی۔ زونل میٹنگ کو مرکز اور ریاستوں کے درمیان تعمیری مذاکرات اور تعاون کے ایک موثر پلیٹ فارم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کا مرکزی ایجنڈا وزارت کی نمایاں اسکیموں مشن شکتی، مشن وتسلیہ اور سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 کے نفاذ کو مضبوط بنانا ہے۔ اہم مشاورت میں خدمات کی فراہمی کے پہلو، ڈیجیٹل آلات جیسے پوشن ٹریکر کا انضمام، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی جیسے چہرے کے شناختی نظام (ایف آر ایس) کا استعمال اور نچلی سطح پر ٹیکنالوجی کی مدد سے مربوط اور موثر خدمات کی فراہمی کے لیے حکمت عملی شامل ہوں گی۔ پروگرام کے حصے کے طور پر، وزارت ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت شجرکاری مہم بھی چلائے گی۔ نمائندگان چلڈرن نیوٹریشن پارک اسٹیچو آف یونٹی کا دورہ کریں گے اور نرمدا آرتی اور لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو میں حصہ لیں گے۔

جونپور: ٹریکٹر مکینک کا گولی مار کر قتل

جونپور (ایجنسی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے تیزی بازار تھانہ علاقے میں جمعرات کی دیر رات بدمعاشوں نے رنجش کی وجہ ایک ٹریکٹر مکینک کی گولی مار کر قتل کردیا۔ پولیس نے اس معاملے میں تین ملزمین کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضلع میں سکرارا تھانہ علاقے کے ہری گاؤں باشندہ سورج پاٹھک (40) گذشتہ دیر رات تیزی بازار تھانہ علاقے کے بدحائی پر بازار میں اپنی دوکان بند کرکے گھر جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ سکلڈیہا گاؤں کے نزدیک سیوک پائپ انڈسٹری کے نزدیک پہنچا اسے بائیک سوار بدمعاشوں نے گولی مار دی۔ جس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اڈیشنل ایس پی آتش کمار سنگھ نے بتایا کہ تیزی بازار پولیس نے موصول تحریر کی بنیاد پر رات ہی تین نامزد ملزمین گھن شیام پاٹھک، آدتیہ پاٹھک اور ناگیش پاٹھک کو گرفتار کرلیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو سال قبل ملزمین کے بھائی ہیرا لال پاٹھک کا قتل کے الزام میں متوفی سورج پاٹھک ملزم تھا اور جیل جاچکا تھا۔ اسی کا بدلہ لینے کے لئے ملزمین نے متوفی کا قتل کیا ہے۔

کشمیر میں اگلے دو روز کے دوران موسم گرم و مرطوب رہنے کا امکان

سری نگر (ایجنسی) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے دو دنوں کے دوران موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشیں بھی متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 14 سے 16 جولائی تک وادی میں بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کہیں کہیں تیز بارشیں ہوسکتی ہیں۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ اس دوران کچھ کمزور مقامات پر سیلابی ریلے آنے، لینڈ سلائڈنگ ہونا یا چٹانیں کھسک آنے کے بھی خطرات ہیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 11 سے 13 جولائی تک موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشیں بھی ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 14 سے 16 جولائی تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کچھ مقامات پر تیز بارشیں ہوسکتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 17 اور 18 جولائی کو موسم جزوی طور ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا بھی امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ 14 سے 16 جولائی تک جموں صوبے کے کچھ حصوں میں بھاری بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کچھ کمزور مقامات پر سیلابی ریلے آنے، لینڈ سلائڈنگ ہونا یا چٹانیں کھسک آنے کے بھی خطرات ہیں۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 11 سے 13 جولائی تک اپنے کھیت کھلیانوں میں آبپاشی جاری رکھ سکتے ہیں۔ کشمیر ویدر کے مطابق سری نگر میں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 17.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب 9.0 ڈگری سیلسیس اور 12.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 14.8 ڈگری سیلسیس جبکہ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت 17.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کشمیر میں 5 جولائی کو سات دہائیوں میں سب سے زیادہ دن کا درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا جب سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔

رائے بریلی: تین بدمعاش گرفتار

رائے بریلی (ایجنسی) اترپردیش کے ضلع رائے بریلی کے ڈلمو علاقے میں پولیس مٹھ بھیڑ میں تین شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جس میں ایک بدمعاش کے پیر میں گولی لگی ہے۔ جس کا علاج اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجو کمار سنہا نے جمعہ کو بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کی رات تقریباً 2 بجے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران گوتم کا پوروا گاؤں چک ملک بھیلی روڈ کے نزدیک پولیس انکاؤنٹر میں تین بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ اس انکاؤنٹر میں ملزم دیپک ترپاٹھی کی ٹانگ میں گولی لگی تھی اور اس کا علاج ضلع اسپتال میں چل رہا ہے۔ اس کے دو دیگر ساتھیوں انوراگ ترپاٹھی عرف کنہیا اور راکیش یادو کو بھی انکاؤنٹر میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان بدمعاشوں نے گزشتہ پیر کو ڈلمو کے علاقے گھارا واڑہ چوکی میں ساوتری دیوی نامی خاتون کو تشدد کا نشانہ بنایا اور اس کا پرس، موبائل اور ہزاروں روپے کی نقدی لوٹ لی۔ پولیس انہیں سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔

دہلی میں آدھار کے لیے سخت اصول اپنانے کی ہدایت

نئی دہلی (ایجنسی) لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ کے پرنسپل سکریٹری نے دہلی حکومت کے چیف سکریٹری کو خط لکھ کر قومی راجدھانی میں آدھار کارڈ جاری کرنے کے لئے سخت اصولوں کو نافذ کرنے کو کہا ہے۔ مسٹر ونے کمار سکسینہ کے پرنسپل سکریٹری نے آج چیف سکریٹری کو خط لکھ کر کہا کہ سکیورٹی کی جائزہ میٹنگوں میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بہت سارے باہر لوگ جعلی دستاویزات یا غلط معلومات کے ذریعہ آدھار کارڈ حاصل کر رہے ہیں۔ اس دستاویز کی بنیاد پر پاسپورٹ اور ووٹر کارڈ جیسے اہم دستاویزات بنائے جا رہے ہیں۔ آدھار کارڈ حاصل کرنے کے بعد غیر قانونی تارکین وطن کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی فلاحی اسکیموں کے تحت فائدہ بھی مل رہا ہے۔ اس کا مقامی باشندوں پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ یہ صورتحال ملکی سلامتی کے لیے خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کی سکریٹریٹ نے تمام رجسٹرار کو آدھار (اندراج اور اپڈیٹ) ضوابط، 2016 کی دفعات کی سختی سے پیروی کرنے اور دو ماہ کے اندر آدھار اندراج کے داخلی ماڈل کو اپنانے کی ہدایت دی ہے۔

لارا نے کہا کہ مجھے ان کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی: مولڈر

بلاوایو، 11 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان مولڈر نے کہا ہے کہ برائن لارا نے ان سے کہا تھا کہ انہیں ٹیسٹ میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔ بلاوایو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں مولڈر نے لنچ بریک کے دوران اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس وقت وہ 367 رن پر ناٹ آؤٹ تھے۔ اس فیصلے سے مولڈر 2004 میں انٹیگا میں انگلینڈ کے خلاف لارا کے 400 ناٹ آؤٹ رن کے ریکارڈ سے محض 33 رن دور رہ گئے۔ اننگز ڈکلیئر کرنے کے بعد مولڈر نے کہا تھا کہ لارا کا ریکارڈ لارا کے نام ہی رہنا چاہیے لیکن بعد میں انہوں نے انکشاف کیا کہ لارا اس معاملے پر مختلف رائے رکھتے ہیں۔ مولڈر نے سپر اسپورٹ کو بتایا "اب چیزیں پہلے کے مقابلے بہتر ہوئی ہیں۔ میں نے برائن لارا سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں اپنی میراث بنا رہا ہوں اور مجھے ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔" انہوں نے کہا کہ ریکارڈ ٹوٹنے کے لیے ہوتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ میں دوبارہ اس پوزیشن میں آؤں گا کے ریکارڈ توڑ سکوں۔ یہ ان کی طرف سے ایک دلچسپ تبصرہ تھا لیکن مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ میں نے صحیح کام کیا کیونکہ میرے لیے کھیل کا احترام کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ مولڈر کا 367 کا ناٹ آؤٹ اسکور جنوبی افریقہ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے اور مجموعی طور پر ٹیسٹ میں پانچواں سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ مولڈر نے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے ان سے کہا تھا کہ بہتر ہوگا کہ عظیم کھلاڑیوں کے ریکارڈز کو عظیم کھلاڑیوں کے نام ہی رہنے دیا جائے۔ جنوبی افریقہ نے یہ ٹیسٹ تین دن کے اندر ایک اننگز اور 236 رنز سے جیت لیا۔ اس ہفتے کے شروع میں، کرس گیل نے ٹاک اسپورٹس کو بتایا تھا کہ مولڈر شاید گھبرا گئے ہوں گے اور انہوں نے ریکارڈ توڑنے کی کوشش نہ کر کے غلطی کی ہے کیونکہ ایسے مواقع زندگی میں ایک بار آتے ہیں۔ گیل نے کہا تھا "اگر مجھے 400 تک پہنچنے کا موقع ملتا تو میں یہ کوشش ضرور کرتا۔ ایسا عام طور پر نہیں ہوتا۔ آپ کو پتہ نہیں ہوتا کہ آپ کو ٹرپل سنچری بنانے کا موقع کب ملے گا اور جب آپ کو ایسا موقع ملے تو آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ عظیم کھلاڑی بننا چاہتے ہیں تو آپ کیسے بنیں گے؟ عظیم کھلاڑیوں کے پاس ریکارڈ بھی ہوتے ہیں۔

نئے پاکستانی کوچ نے بابر اور آفریدی کو واپسی کا راہ دکھائی

اسلام آباد، 11 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے نئے محدود اوورز کے کوچ مائیک ہیسن نے ان اقدامات کا انکشاف کیا ہے جو تجربہ کار جوڑی بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو ٹی 20 انٹرنیشنل ٹیم میں واپسی کے لیے اٹھانے ہوں گے۔ بابر اور شاہین نے 2021 اور 2022 میں آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مراحل میں پاکستان کو مسلسل جگہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن حال ہی میں وہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں اور گزشتہ ماہ کے شروع میں گھریلو میدان پر بنگلہ دیش کو 3-0 سے شکست دینے والی ہیسن کی پہلی ٹیم میں بھی شامل نہیں تھے۔ ہیسن نے تجویز دی کہ بابر اور شاہین دونوں اگلے برس ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے ان کی طویل المدتی منصوبوں میں شامل ہیں اور دونوں اس وقت کراچی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ساتھی کھلاڑی اس ماہ کے آخر میں میرپور میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے بنگلہ دیش جائیں گے۔ ہیسن نے واضح کیا کہ بابر کی ٹیم میں واپسی وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند کی بنیاد پر نہیں ہوئی، بلکہ سابق کپتان اپنے ساتھی اوپننگ بلے بازوں فخر زمان اور صائم ایوب کے ساتھ اوپننگ بلے باز کے طور پر دو میں سے ایک جگہ کیلئے مقابلہ کر رہے تھے۔ ہیسن نے کہا "سب سے پہلے، بابر اعظم کو وکٹ کیپنگ کے متبادل کے طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے۔ پتہ نہیں یہ کہاں سے آیا، لیکن میں نے یہ قیاس آرائیاں سنی ہیں۔ بابر اس وقت اوپننگ بلے بازوں میں سے ایک کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس وقت ہمارے پاس فخر زمان اور صائم ایوب دونوں ہیں جو ان دو کرداروں میں کھیل رہے ہیں، اس لیے وہ ان کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ "ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں بابر کا اسٹرائیک ریٹ 81.129 ہے، جو فخر (49.133) اور ایوب (48.138) سے کم ہے۔ ہیسن نے تسلیم کیا کہ اس دائیں ہاتھ کے بلے باز کو چھوٹے فارمیٹ میں اہم بنے رہنے کے لیے اپنی رنز کی رفتار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ہیسن نے کہا "اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹی 20 کرکٹ میں اسٹرائیک ریٹ اہم ہے، لیکن آپ کو اسے رنز کی تعداد کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ ٹی 20 کرکٹ میں ہماری درجہ بندی اتنی کم ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے کیونکہ بیٹنگ کے حوالے سے ہمارا اسٹرائیک ریٹ اتنا اچھا نہیں ہے۔ ہم نے پچھلی سیریز میں یقینی طور پر کچھ تبدیلیاں کی ہیں تاکہ ہم کرکٹ کا ایک وسیع کھیل کھیل سکیں اور شاید باقی دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکیں، کیونکہ جدید کھیل ایسا ہی ہے۔ بابر ان کئی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن میں یہ بہتری لانے کی صلاحیت موجود ہے اور میں ان کے ساتھ کام کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لیے یہاں ہوں۔ پچھلے ایک دو ہفتوں میں، انہوں نے کچھ بہت اچھی تبدیلیاں کی ہیں۔ یہ صرف 125 سے 150 تک جانے کی بات نہیں ہے، بلکہ آپ جو دے سکتے ہیں اسے بڑھانے کی بات ہے کیونکہ ہم اکثر بیٹنگ میں 30-40 رنز کم بناتے ہیں۔ اس لیے، ہمیں اسے حاصل کرنے کا کوئی طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔" ہیسن نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ آفریدی سے کن شعبوں میں بہتری چاہتے ہیں، لیکن انہوں نے اشارہ دیا کہ اس بائیں ہاتھ کے باؤلر کو وائٹ بال کرکٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہیسن نے کہا "شاہین شاہ آفریدی ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے کچھ ایسے شعبے شناخت کیے ہیں جن پر شاہین کو کام کرنے کی ضرورت ہے، جیسا کہ اس کیمپ میں موجود ہر کھلاڑی کر رہا ہے۔" لیکن ان کے اور باقی تمام کھلاڑیوں کے اس کیمپ میں ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے۔ وہ سفید گیند والی کرکٹ میں پاکستان کے وسیع دائرے میں ہیں اور اس میں ٹی 20 کرکٹ بھی شامل ہے۔ کھلاڑی اچھے دور سے گزرتے ہیں اور ایسے دور سے بھی گزرتے ہیں جب وہ اپنے کھیل میں کچھ پیچھے رہ جاتے ہیں اور کوچنگ اسٹاف کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بہترین کھلاڑیوں کو میدان میں اتاریں اور انہیں بہتر بنائیں، تاکہ جب وہ پاکستان کے لیے کھیلیں، تو بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔" ہم یقینی طور پر اچھے کھلاڑیوں کو کم نہیں سمجھتے، لیکن ہم ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ مضبوط واپسی کر سکیں۔

میں ایم ایس دھونی کو اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر منتخب کروں گا: سوریہ

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ومبلڈن رائل باکس میں ستاروں کی آمد جاری ہے، ایسے میں ہندوستان ٹی 20 کے کپتان سوریہ کمار یادو بھی وہاں رکنے والے نئے ہندوستانی کرکٹر ہیں۔ انہوں نے اسٹار اسپورٹس اور جیو ہاٹ اسٹار سے ٹینس سے اپنی محبت، اپنے کھیل کے لیجنڈز اور اپنی زندگی میں کرکٹ اور ٹینس کے غیر متوقع امتزاج کے بارے میں بات کی۔ ومبلڈن کے اپنے پہلے دورے پر سوریہ نے کہا "میں ٹیلی ویژن پر کافی ٹینس دیکھتا ہوں۔ میں نے ہمیشہ سینٹر کورٹ کے ماحول کے بارے میں سنا ہے، خاص طور پر جب آپ اندر قدم رکھتے ہیں۔ میں یہاں اس حیرت انگیز احساس کا تجربہ کرنے آیا ہوں۔ ومبلڈن میں پہلی بار ٹینس دیکھنے اور اس کے سوٹ کے پیچھے انسپائریشن کے بارے میں انہوں نے کہا "میں یہاں پہلی بار آیا ہوں اور میں سب کچھ صحیح کرنا چاہتا تھا۔ سچ پوچھیں تو میری اہلیہ میرا بہت خیال رکھتی ہے، وہ گزشتہ تین چار دنوں سے میرے ساتھ ہے اور مجھے اس شاندار ٹورنامنٹ میں کیا پہننا ہے یہ فیصلہ کرنے میں مدد کر رہی ہے۔ اتنے سارے لوگ بڑی تعداد میں آتے ہیں، میں بھی یہی تجربہ کرنے آیا ہوں۔ ان ستاروں کے بارے میں جن کا وہ بے تابی سے انتظار کر رہے تھے، سوریہ نے کہا "میں یقینی طور پر نواک جوکووچ کو دیکھنے آیا ہوں۔ میں نے ان کی کتاب 'سرو ٹو ون' بھی پڑھی ہے، جس نے مجھے کافی متاثر کیا ہے۔ میں نے اپنا انٹرنیشنل ڈیبیو کچھ تاخیر سے کیا، اگرچہ 30 سال کی عمر، زیادہ دیر نہیں ہوئی، لیکن میں ان کے سفر کے اور عزم کے ساتھ خود کو جوڑ پایا، جس طرح وہ آگے بڑھتے ہیں، وہ حیرت انگیز ہے۔ سوریہ نے اپنے پسندیدہ سابقہ اور موجودہ ٹینس کھلاڑی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا "اگر ہم ومبلڈن کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو یقیناً وہ پیٹ سمپراس اور روجر فیڈرر ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب بھی ان میں سے کوئی یہاں آتا تو ہجوم کس طرح دیوانہ ہو جاتا تھا لیکن میرے آل ٹائم فیورٹ کھلاڑی نواک جوکووچ ہیں اور فی الحال میں کارلوس الکاراز کا نام لوں گا، وہ کورٹ پر دھمال مچا رہے ہیں۔ ٹینس اور کرکٹ میں مماثلت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں کرکٹ اور ایلیٹ ٹینس میں کافی مماثلت ہیں، ذہنی سختی دونوں میں کلیدی رول ادا کرتی ہے۔ اسٹیمنا بھی کافی اہم ہے۔ کرکٹ میں ہم ایک ہی 20-25 میٹر بار بار دوڑتے رہتے ہیں اور یہی بات ٹینس پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ اس لیے میں کہوں گا کہ مضبوط ذہنی عزم اور اسٹیمنا دو بڑے کامن فیکٹر ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اپنے ڈبلز پارٹنر کے طور پر کس کرکٹر کا انتخاب کریں گے تو سوریہ نے کہا "یقینی طور پر، ایم ایس دھونی کا۔ ان کے پاس تیز رفتار ہے، بہت زیادہ قوت برداشت ہے، وہ ذہنی طور پر بہت مضبوط ہیں اور حال ہی میں، جب بھی وہ کرکٹ نہیں کھیل رہے ہوتے، میں نے انہیں ٹینس کھیلتے دیکھا ہے۔ تو ہاں، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ایم ایس دھونی ہی ہوں گے۔

پنت لارڈز ٹیسٹ کے دوسرے دن بھی باہر رہیں گے، جریل کر رہے ہیں وکٹ کیپنگ

لندن، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر رشبھ پنت، جنہیں لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن انگلینڈ کی اننگز کے 34ویں اوور میں چوٹ لگ گئی تھی اور اس کے بعد وہ میدان سے باہر چلے گئے تھے، دوسرے دن بھی وہ اب میدان پر واپس نہیں آئیں گے اور ان کی جگہ دھرو جریل ہی وکٹ کیپنگ کریں گے۔ بی سی سی آئی نے پنت کی چوٹ کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس بات کی اطلاع دی ہے کہ ان کی چوٹ پر میڈیکل ٹیم نظر رکھے ہوئے ہے اور دوسرے دن بھی وہ میدان پر نہیں آئیں گے۔ اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ جریل ہی دوسرے دن بھی وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ اس سے قبل لارڈز ٹیسٹ کے پہلے دن کے دوسرے سیشن میں دھرو جریل کو وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری کے لیے بلانا پڑا تھا۔ دراصل، رشبھ پنت کو دوسرے سیشن میں لیگ اسٹمپ کے باہر جاتی ہوئی گیند کو پکڑنے کے دوران بائیں ہاتھ کی انگلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ جس کے بعد ان کے علاج کے لیے کھیل کو کافی دیر تک روکنا پڑا۔ اس کے باوجود پنت درد میں نظر آئے۔ انہوں نے انگلینڈ کی اننگز کا وہ 34 واں اوور تو مکمل کیا لیکن اس کے بعد انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ سال 2017 سے انٹرنیشنل کرکٹ کے ضابطے میں تبدیلی کے بعد، اگر وکٹ کیپر کو چوٹ لگتی ہے تو ٹیم میں موجود ماہر وکٹ کیپر کو سبسٹی ٹیوٹ کے طور پر اتارا جا سکتا ہے، لیکن وہ صرف کیپنگ کر سکتا ہے، بیٹنگ کی اجازت اسے نہیں ہوتی۔ اگر پنت بیٹنگ کے قابل رہے تو وہی بلے بازی کریں گے، ورنہ ہندوستان کو ایک کم بلے باز کے ساتھ میدان میں اترنا پڑے گا۔ ڈیبیو کے بعد سے پنت ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ہیں۔ انہوں نے اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں بھی دو سنچریاں بنائی تھیں اور اینڈی فلاور کے بعد دنیا کے دوسرے وکٹ کیپر بن گئے جنہوں نے کسی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں دو سنچریاں بنائی ہوں۔ جوریل نے ہندوستان کے لیے پنت کی غیر موجودگی میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے اپنی پہلی سیریز میں 33.63 کی اوسط سے رنز بنائے تھے، لیکن جیسے ہی پنت نے واپسی کی، جوریل کو ٹیم سے باہر ہونا پڑا۔ البتہ آسٹریلیا کے دورے پر انہیں ایک ٹیسٹ میں بطور بلے باز کھلایا گیا تھا، لیکن اس ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں ان کے مجموعی رنز صرف 12 تھے۔ لارڈز ٹیسٹ شروع ہونے سے قبل یہ سیریز 1-1 سے برابر تھی۔ انگلینڈ نے لیڈز میں جیت حاصل کی تھی جبکہ برمنگھم میں ہندوستان نے فتح حاصل کی تھی۔ تیسرے اور چوتھے ٹیسٹ کے درمیان ایک طویل وقفہ ہے۔

رنر شیو ناتھ سنگھ، اپنے وقت کے اولمپک کی دنیا کا چمکتا ستارہ

نئی دہلی، 11 جولائی (ایجنسی) شیو ناتھ سنگھ، ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ایک مشہور شخصیت ہیں، جنہیں ملک کا سب سے بڑا میراتھن رنر سمجھا جاتا ہے۔ شیو ناتھ سنگھ ہندوستان کے طویل فاصلے کے دوڑنے والوں میں سے ایک ایتھلیٹ تھے جنہوں نے دو بار ایشیائی کھیلوں میں اور دو بار سمر اولمپکس یعنی 1976 اور 1980 میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ شیو سنگھ کی کہانی انسانی جذبے اور عزم کی صلاحیت کا ثبوت ہے اور ہندوستانی کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک کا کام کرتی ہے۔ دوڑ لگانے والے شیو ناتھ سنگھ، جنہوں نے بکسر کا نام نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی روشن کیا۔ 1970 سے 1980 کے درمیان ٹریک اینڈ فیلڈ پر لمبی دوڑ میں دنیا میں سنسنی پیدا کرنے والے شیو ناتھ سنگھ بکسر نے ریت پر دوڑنے کی مشق کی اور ایتھلیٹکس میں ایسی پوزیشن حاصل کی کہ تہران ایشین گیمز میں ننگے پاؤں 5000 میٹر کے ایونٹ میں ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ شیو ناتھ سنگھ، ہندوستان کا وہ اسپرنٹر ہے، جو خالص سونے کی طرح تھا، جو غربت کی بھٹی سے نکلا اور اپنی لگن اور محنت کی وجہ سے کامیابی حاصل کی۔ ان کی پیدائش 11 جولائی، 1946 کے ہندوستان کے بہار کے بکسر میں ہوئی تھی۔ شیو ناتھ بہار کے ماجھریا گاؤں میں محدود ذرائع کے حامل خاندان میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بہار رجمنٹ میں ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی اور نائب صوبیدار کے عہدے پر فائز ہوئے۔ شیو ناتھ کے والد بھر دول سنگھ ماجھریا گاؤں کے کسان تھے۔ شیو ناتھ سنگھ، جو دو بہنوں اور سات بھائیوں میں پانچویں نمبر پر تھے، اپنا بچپن غربت میں گزارا۔ ان کے گاؤں کی ٹیم فٹ بال پر حاوی تھی۔ لیکن، شیو ناتھ نے دوڑنے کو اپنی ترجیح بنایا۔ وہ گنگا کی ریت پر میلوں تک دوڑتے تھے۔ اپنی دوڑ کی مہارت کے بل بوتے پر وہ 18 سال کی کم عمری میں فوج میں منتخب ہوئے اور وہاں سے انہیں قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملا۔ بعد میں ٹاٹا اسٹیل نے انہیں اعزازی تقرری دی۔ سنگھ نے ابتدا میں ہندوستانی فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر دوڑنا شروع کیا۔ تاہم ان کی لگن اور قابلیت نے انہیں محض ملازمت سے آگے کی بلندیوں تک پہنچایا، جس سے وہ ایک قومی آئیکن بنے۔ سنگھ کے ایتھلیٹک کیریئر کا آغاز فلپائن میں 1973 ایشین چیمپئن شپ میں ہوا، جہاں انہوں نے 5 ہزار میٹر اور دس ہزار میٹر دونوں مقابلوں میں چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے اس کامیابی کو جاری رکھتے ہوئے 1975 میں جنوبی کوریا کے شہر سیول میں ہونے والی چیمپئن شپ میں بھی اسی طرح کا اعزاز حاصل کیا۔ ان مقابلوں کے درمیان، انہوں نے 1974 میں تہران ایشیاڈ میں 5000 میٹر میں سونے اور 10000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا، جس کے لیے انہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1975 میں، سنگھ نے میراتھن دوڑ میں ایک اہم تبدیلی کی، جو ایشیائی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کرنے کے اپنے عزائم سے متاثر ہوا۔ ان کی بین الاقوامی میراتھن کی شروعات 1976 کے مونٹریال اولمپکس میں ہوئی تھی، جہاں وہ 2 گھنٹے 15 میٹر 58 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 11 ویں نمبر پر رہے۔ اگرچہ انہیں 1980 کے ماسکو اولمپک میراتھن سے باہر ہونا پڑا، لیکن ہندوستان میں ان کی 1978 کی کارکردگی نے ایک قومی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے میراتھن 2 گھنٹے 12 منٹ میں مکمل کی، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جسے کوئی بھی ہندوستانی چار دہائیوں سے زیادہ عرصے سے پیچھے نہیں چھوڑ سکا ہے۔ سنگھ کی کامیابیاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے پاس جدید ایتھلیٹکس کے مقابلے میں کم سے کم تربیتی وسائل دستیاب رہے۔ وہ ننگے پاؤں دوڑے، متعدد جسمانی چیلنجز کو برداشت کیا۔ کھیل کے لیے ان کی لگن بہت زیادہ تھی۔ ان کے کوچ الیاس بابر نے ان پر بہت محنت کی اور ایک اعلیٰ اسپنٹر تیار کیا۔ ان کے کوچ الیاس نظم وضبط کی تربیت کے لئے مشہور تھے۔ ان کے یہاں سے ٹریننگ پانے والے اسپنٹر کامیاب رہے۔ ان کے پاس اب بھی میراتھن کا ہندوستان کا قومی ریکارڈ ہے جو انہوں نے 1978 میں قائم کیا تھا۔ یہ ہندوستانی ایتھلیٹکس کا سب سے طویل ترین ریکارڈ ہے۔ بہار کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلق رکھنے والے سنگھ نے لمبی دوری کی دوڑ میں اپنا انمٹ نشان بنایا جس نے ملک بھر کے کھلاڑیوں کی کئی نسلوں کو متاثر کیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شیو ناتھ سنگھ نے اپنے پورے کیریئر میں ننگے پاؤں مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے پاس بہترین وقت (00:12:2) کے ساتھ ہندوستانی قومی میراتھن کا ریکارڈ ہے، یہ کارنامہ انہوں نے 1978 میں جالندھر میں انجام دیا تھا۔ انہوں نے 1976 کے سمر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور 1976 کے اولمپک مردوں کی میراتھن میں 11 واں مقام حاصل کیا۔ وہ ماسکو میں 1980 کے اولمپک مردوں کی میراتھن سے باہر ہو گئے تھے۔ شیو ناتھ سنگھ، ایک قابل فخر ہندوستانی رنر جس نے دو بار ایشیائی کھیلوں اور دو بار اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی، جن کا عاجزانہ پس منظر کچھ ایسا ہے جسے ان کے عروج کے دور میں اور 2003 میں 56 سال کی عمر میں ان کی بے وقت موت کے بعد بھی اجاگر نہیں کیا گیا۔ اتفاق سے شیو ناتھ سنگھ موجودہ بہار کے واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا۔ شیو ناتھ سنگھ ایک اسٹالش ریس کے گھوڑے سے زیادہ کام کرنے والے اسپرنٹر کہلاتے ہیں۔ قومی ایتھلیٹکس میں آج کا سب سے طویل ترین ریکارڈ کوئی اور نہیں بلکہ شیو ناتھ سنگھ کا میراتھن ریکارڈ ہے۔ شیو ناتھ سنگھ، ایک افسانوی لمبی دوری کے رنر جو ہندوستان نے تیار کیا ہے ان کا کیریئر 1973-1980 تک عروج پر تھا۔ انہوں نے جالندھر میں 00:12:2 کے ٹائمنگ میں میراتھن کے لئے ایک ریکارڈ ٹائمنگ قائم کیا جسے ابھی تک کسی دوسرے ہندوستانی نے نہیں توڑا ہے۔ عالمی سطح پر، 100 سے زیادہ رنرز ہیں جو 2 گھنٹے 10 منٹ سے بھی کم وقت میں میراتھن ریس مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کینیا کے اولمپک چیمپئن ایلیوڈ کیپچوگے نے 2018 کی برلن میراتھن میں 2 گھنٹے 1 منٹ اور 39 سیکنڈز کا ایک حیران کن دنیا کا بہترین مظاہرہ کیا تھا۔ یہ بات بھی ہے کہ وہ دو گھنٹے کی رکاوٹ کو توڑ سکتا ہے۔ تاہم، ہندوستان میں منظر نامہ بالکل مختلف ہے۔ پچھلی چار دہائیوں میں، صرف دو آدمیوں نے 42 کلومیٹر کی دوڑ میں 2 گھنٹے اور 15 منٹ سے کم کا فاصلہ طے کیا ہے۔ بگا تھا ایشیائی چیمپئن تھونکل گوپی کے پیچھے، دوسرا تیز ترین ہندوستانی رنر بن گئے، جنہوں نے 2019 سیول میراتھن میں 2 گھنٹے 13 منٹ 39 سیکنڈ کا وقت طے کیا تھا۔ شیو سنگھ کے 43 سال پرانے ریکارڈ کو توڑنے میں ہندوستانی میراتھنرز کی ناکامی کے باوجود، پچھلی دہائی میں پورے ملک میں سڑک ریس۔ میراتھن اور ہاف میراتھن۔ کی انعامی رقم میں تیزی آئی ہے۔ دیہات کے بہت سے نوجوان ان دیہاتوں سے فوج میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، شیو ناتھ سنگھ بھی ہندوستانی فوج میں بہار رجمنٹ میں شامل ہوئے، جہاں انہوں نے رنر کے طور پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس نے پانچ ہزار اور دس ہزار میٹر کی دوڑ سے شروعات کی۔ شیو ناتھ سنگھ نے بھی ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دیں اور ملک کے لیے انتہائی شان اور مکمل اثاثہ ثابت ہوئے۔ میراتھن کا ان کا ریکارڈ 1978 سے قائم ہے۔ 2003 میں بدقسمتی سے ان کے ساتھ ایک دور گزر گیا۔ وہ شخص جس کے ایک غریب گھرانے میں سات بہن بھائی تھے لیکن پھر بھی ہر دل میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ ایتھلیٹکس میں سب سے پرانا ہندوستانی ریکارڈ، جو مردوں کی میراتھن میں رہا، حیرت انگیز طور پر شیو ناتھ سنگھ کے نام پر تقریباً 43 برسوں تک قائم رہا، جسے کوئی چیلنج نہیں کر سکا۔

Proprietor,Printer,Publisher & Editor Mohammad Afzal Hassan Published by Daily Nada waqt Edara-e-sharia,Moh.Naugharwa,P.o. Mehendru, P.s.Sultanganj, Dist-Patna-800006,Bihar and Printed at Pakiza Offset Dargah Road,Shahganj, Sultanganj,Patna-800006, Mob.:7764005615, E-mail : nadaewaqt@gmail.com
PRNI. NO.BIHURD/2017/72577 پروپرائٹر، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر محمد افضل حسن نے پاکیزہ آفسیٹ درگاروڈ، شاہ گنج، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر روزنامہ "ندائے وقت"، ادارہ شرعیہ، نوگھروا، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ موبائل: 7764005615-